معلّم عربی

حصّہ اوّل

مؤلّف

ڈاکٹر سعید احمد عِنایۃُ اللہ

مدرّس مدرسہ صولتیہ مکہ معظّمہ

ناشر

المکتبۃ الامدادیۃ

باب العمرۃ

مکۃ المکرمۃ

حجاز معلم عربی

حصہ اول

مؤلف

ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ

مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ

ناشر

المكتبہ الامدادیہ

باب العمرة، مكة المكرّمة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب	حجاز معلم عربی (حصہ اول، دوم وسوم)
مؤلف	ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ
ناشر	مکتبۃ الامدادیہ، مکہ مکرمہ
اشاعت سوم	محرم ۱۴۱۶ھ بمطابق جون 1995ء
تعداد	پانچ ہزار 5000
مطبع	مطابع الوحید مکۃ المکرّمہ

ملنے کے پتے:

المکتبۃ الامدادیہ	باب العمرہ مکۃ المکرّمہ
مکتبۃ الکوثر	المدینۃ المنورہ
مدرسہ صولتیہ	مکۃ المکرّمہ
مکتبہ عزیزیہ	اردو بازار، لاہور

فہرست مضامین

"الجزء العربی"

☆☆☆

عرض ناشر

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام علی من لا نبی بعده!

أما بعد! کتاب اللہ، حدیث رسول اللہ، جو مصادر شریعت کے اصل الاصول ہیں لسانِ عربی مبین میں ہیں۔

امتِ اسلامیہ کے اولین مخاطبین، حاملین شریعتِ مطہرہ، شارحین دینِ اسلام تمام اسلافِ کرام نے اسی مبارک زبان میں امت کے سامنے علوم و معارف کا خزینہ چھوڑا ہے۔ بلادِ عربیہ کے مکین اسی زبان کو شب و روز اپنے تعامل میں استعمال کرتے ہیں۔ ان بلادِ عربیہ میں لہجے کے اختلاف کے باوجود عربی مبین (لغتِ فصحیٰ) ہی مشترکہ ثروت کا درجہ رکھتی ہے۔

پھر غیر عرب مسلم اہلِ علم اس زبان سے پوری واقفیت رکھنے کے ساتھ ساتھ اس میں لکھنے بولنے کی مہارت فائقہ بھی رکھتے ہیں۔

اگر کہا جائے کہ حق شانہٗ کی حکمتِ تکوینی نے عربی زبان کو ہی امت مسلمہ کے باہم ربط کی علامت قرار دیا ہے تو مبالغہ نہ ہوگا؟ بلکہ قرآن کی حفاظت کے ساتھ اس زبان کی حفاظت کا بھی انتظام فرما دیا۔ لہٰذا.....قدیم و حدیث میں اس زبان کی تدریس اور اس کے قواعد کی تسہیل کے لئے اہل علم و تدریس حضرات نے قابلِ قدر مفید کاوشیں کیں۔ ہمارے مولانا سعید احمد عنایت اللہ مدرس مدرسہ صولتیہ کی یہ کتاب ''حجاز معلم عربی'' اس سلسلے کی کڑی ہے۔

مولانا موصوف نے فنِ تدریس کو اختیار کیا، اس کے اصولوں کو پڑھا اور تجرباتی طور پر اس کی مشق کی اور سالہا سال کے تعلیمی تجربہ اور اصولِ تدریس کی تعلیم کے بعد، اس کتاب کو زبانِ اردو کے واقف حضرات کے لئے تالیف کیا کہ انشاءاللہ وہ حضرات اپنی زبان میں لکھی ہوئی کتب میں سے اس کو عمدہ، احسن اور حصول مقصد کے لئے اقرب ترین ذریعہ پائیں گے۔ کتاب کی عملی اور پیشہ ورانہ وقعت کے بارے میں تو اہل علم کی

تقاریظ ماشاءاللہ کافی ہیں۔ہم نے تو اس کی حسنِ ترتیب اوراہل علم کی وقیع آراء کے ساتھ تزئین کے بعد صرف یہ قصد کیا کہ اس تالیفِ لطیف کو اس کی علمی وفنی رفعت کے مناسب وقیع ظاہری شکل وصورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرسکیں۔ جو کہ باسعادت مؤلف (الشیخ سعید) اوران کی عمدہ تالیف کا ہم پر حق بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نافع بنائے ان کی محنت کوقبول فرمائے اورلغتِ قرآن وسنت کے سمجھنے میں ذریعہ مبارکہ کے طور پرقبولیتِ عامہ سےنوازے، آمین۔

وآخردعوانا أن الحمد لله رب العالمين، وصلى الله تعالىٰ على
خير خلقه سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه
أجمعين، وبارک وسلم تسليماً كثيراً.

ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تشکر ودعائے خیر

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله، وعلى آله وصحبه اجمعين ۔

أما بعد ......!

اللہ تعالیٰ دارین میں جزائے خیر دیں ان اہل قلم کو جن کی تالیفات سے اور ان اہل علم کو جن کے علوم و معارف سے بالمشافہ اس حقیرسی کاوش میں بندہ نے استفادہ کیا۔

میں اپنے ان مخلصین کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے اپنے قابلِ قدر مشوروں سے نوازا۔ خصوصاً حضرت مولانا محمد مسعود شمیم رحمت اللہ صاحب [1] مہتمم مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ جو علم اور اہل علم سے خصوصی محبت کے لئے اہل علم میں معروف شخصیت ہیں اور پوری لگن اور بکمال شفقت حرم مکہ مکرمہ کی عظیم وقدیم درسگاہ مدرسہ صولتیہ میں خدامِ علم کے لئے پُرسکون وپُرکیف ماحول مہیا کرنے میں شب وروز کوشاں ہیں، جنہوں نے کثرتِ اشغال کے باوجود پورے مسودہ کا مطالعہ فرما کر بندہ کی تشجیع فرمائی۔ اور اپنے رفقائے کار خصوصاً مولانا علاؤالدین، قاری خلیق اللہ اور برادرِعزیز مولانا سیف الرحمٰن فیصل آبادی صاحبان کا ممنون ہوں جنہوں نے مواضیع کو مزید نکھارنے میں اپنی قیمتی آراء سے مستفیض فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے لطف وکرم کا معاملہ فرمائیں میرے اساتذہ اور والدین کے ساتھ جن کی دعاؤں کی برکات سے یہ حقیر علومِ دینیہ کی خدمت کے سلسلہ سے منسلک ہوا۔

جزى الله جميعاً أحسن الجزاء . آمين ۔ مؤلف

[1] حضرت مولانا ۲۷/ ۱۴۱۲ھ بمطابق یکم مارچ 1992ء کو انتقال فرما چکے ہیں اور جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ میں مدفون ہیں۔

گزارش

مدرسین سے!

عربی کی یہ کتاب چند منتخب موضوعات پر مشتمل ہے، جو ابتدائی مرحلہ کے طلبہ کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

کسی بھی کتاب کے مقصدِ تحریر کے حصول کے لئے مضامین کی حُسنِ ترتیب اور سہل تشریح مؤلف کے واجباتِ اولین میں سے ہے۔ جس کی کوشش کی گئی ہے مگر اس افادیت کا دارومدار یقیناً مضامین کو تدریس کے وقت طلبہ کے سامنے احسن انداز سے پیش کرنے پر ہوتا ہے جس کی مجھے اس مقدس زبان کے مدرسین سے پوری پوری امید ہے۔

اس بنا پر! ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہر موضوع کی تدریس سے قبل اس کی حُسنِ تقدیم کی بابت کچھ فکر کر لیں۔

تا کہ میری اور ان کی مجموعی کوششیں بہترین نتائج کی حامل ہوں۔

جدید متخصصین سے!

عربی زبان کا وہ حصہ جسے علماء لغت عامیہ کہتے ہیں اور ہر منطقہ اور علاقہ میں اس کا الگ لہجہ ہوتا ہے۔ ان لہجوں میں سے جس ایک کو سیکھنا مقصود ہے اس کے لئے تو محاکات وتقلید اہلِ زبان ہی بلا قید قواعد، مسلمہ ضابطہ اور واحد طریقۂ تعلیم ہے مگر لغتِ عربی کا وہ حصہ جو ''لسان عربی مبین'' ہے، جو لغۃ القرآن والحدیث ہے۔ ہاں! کتب وجرائد، صحف ومجلّات کی زبان ہی کیوں نہ ہو جسے علماء لغت فصحیٰ کا نام دیتے ہیں جو پورے عالم کی جغرافیائی وسعت کے باوجود حقیقی اکائی کی طرح ایک ہے۔ اس کے قواعد حقائقِ ثابتہ کی طرح غیر متغیر ہیں۔

اس فصحیٰ کی تعلیم وتدریس کے لئے اس کے قواعد کی معرفت امرِ ضروری ہے۔ غیر ناطقین ہی نہیں بلکہ ناطقینِ لغت کے لئے بھی ان ضوابط کو جاننا قطعی امر ہے۔ کیونکہ بقول بعض ماہر طُرق تدریس'' آج کل

کے اہلِ زبان بھی فصحیٰ کو لغتِ ام یا لغتِ اولیٰ کی طرح نہیں بلکہ لغتِ ثانیہ کی طرح ہی سیکھتے ہیں''۔

البتہ تطورِ زمانی ،اختلافِ طبائع یا ضعفِ استعداد کے پیش نظر قواعد کی تقدیم وتعلیم میں جدت جو صرف جدید کی لذت کی خاطر نہیں بلکہ اس کے مفید اور تعلم لغت کی تسہیل کے لئے ہو وقت کا اہم تقاضا ہے۔ اس کے لئے سعی کرنا اہل علم کا فرض اور اس مقدس زبان کی اعلیٰ ترین خدمت ہے۔ پھر تدریس لغت میں کسی خاص طریقہ تدریس کے بجائے اصل الاصول یہی ہے کی طالبِ علم میں فہم صحیح ،ملکۂ تکلم اور مہارتِ کتابت پیدا ہو جائے۔

اس کتاب میں ہر مادہ کی تقدیم وترتیب میں اس غرض کو ہدف بنایا گیا ہے۔ اور اصوات کو مشق، مفردات کی تخزین، تراکیب کی معرفت اور ضبطِ قواعد کے لئے تمارین کی کثرت کا اہتمام انشاء اللہ ان مہارات کے حصول کے لئے کافی حد تک معاون ثابت ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائیں! آمین۔

الحمدللہ کہ جملہ مضامین کی ترتیب حرم مکہ معظّمہ میں دی گئی ہے۔ اسی نسبت سے اس کا نام ''حجاز معلم عربی'' رکھا گیا ہے۔

مؤلف

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

نحمده ونصلى على رسوله الكريم وبعد!

اللہ رب العزت نے اپنے کلام پاک کے متعلق فرمایا ہے کہ!

اِنَّا نَحنَ نَزَّلنَا الذِکرَ وَاِنَّا لَه' لَحَافِظُونَ: (القران)

یہ فرمانِ ربانی اگرچہ قرآن پاک کے متعلق ہے اور چونکہ قرآن پاک عربی زبان میں ہے اس لئے عربی زبان کے تحفظ وسلامتی اور اس کی بقاء کے لئے جو بھی محنت ہوگی وہ بالواسطہ یا بلا واسطہ قرآن کریم اور حدیثِ پاک کی ہی خدمت ہوگی۔ کیونکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حدیث پاک کی بھی زبان عربی ہے۔

عربی زبان کے قواعد وضوابط یعنی علم نحو صرف و بلاغہ پر الحمد للہ علمائے کرام نے روزِ اول سے بے حد محنت کی ہے۔ ہمارے کتب خانے و مدارس ان کی جلیل القدر علمی و تصنیفی خدمات وتصانیف سے معمور وآباد ہیں۔ ہر دور اور ہر زمانے میں ہر ملک اور خطہ میں اصحابِ علم وفضل نے عربی زبان کے تحفظ و بقا اور سلامتی کے لئے بیش بہا کارنامے انجام دیئے ہیں، بے حد موجبِ مسرت وسعادت ہے کہ اسی مبارک سلسلہ کے پیش نظر علمی وتحقیقی کاوش ''حجاز معلمِ عربی'' آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ہر صاحبِ تالیف نے اپنے نقطۂ نظر سے محنت کی ہے مگر جہاں تک میرا خیال ہے کہ مؤلفِ کتاب ہمارے مولانا سعید صاحب بارک اللہ لنا فی علمہٖ وحیاتہٖ نے ایک نئے انداز، جدید اسلوب اور ندرتِ فکر کے ساتھ یہ کتاب اساتذہ اور طلبہ کے لئے مرتب کی ہے۔ عربی زبان سے برادرِ محترم مولانا سعید احمد صاحب کا شغف ''معہد الخرطوم الدولی للغۃ العربیۃ'' سے اس میں تخصص اور ایم۔اے کی باوقعت سند کے ساتھ ساتھ عرصہ ۱۳ سال سے مدرسہ صولتیہ مکہ معظّمہ میں عربی زبان کے قواعد اور ادبِ عربی وغیرہ کی تدریس نے مولانا کے اندر اس لطیف ووقیع اور اہم تصنیف کا داعیہ پیدا کیا جو الحمد للہ اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ کئی سال کی محنت اور تجربہ کے بعد اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔ خدانخواستہ

بلا کسی مبالغہ کے دلی دعاؤں کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ اس کی افادیت اور اہمیت از خود محسوس فرمائیں گے۔

حرمِ محترم مکہ معظّمہ میں مدرسہ صولتیہ کے ماحول سے علمی خدمت کا یہ تحفہ میری اور مصنف کی دلی دعاؤں کے ساتھ قبول فرمائیں۔

والسلام

محمد مسعود شمیم

ناظم مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ

جمعۃ المبارک

۲۵ /رجب **۱۴۰۹** ھ

مقدمہ

از: مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی

سابق پروفیسر جامعہ اُم القریٰ مکہ مکرمہ، ناظم تعلیمات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الحمدلله رب العالمین الذی انزل القرآن بلسان عربی مبین والصلاۃ والسلام علی من اُوتی جوامع الکلم وفصل الخطاب وعلیٰ آله واصحابه اجمعین !

زبان سیکھنے کے دو ذرائع ہیں۔ایک سلیقہ، دوسرا طریقہ، ایک عرب بچے سے میں نے قصداً کہا ''هاتِ کِتَابَان '' وہ چونکا، مسکرایا اور حیرت سے میرا منہ دیکھنے لگا۔ میں نے کہا کیا بات ہے؟ اس نے کہا، ''هاتِ کِتَابَین. وَلایُقَال قرأت کتابان ؟ میں نے کہا کیوں؟ پھر اس نے دو تین جملے بنا کر بتائے۔مگر یہ نہیں بتا سکا کہ ''کتابین'' کیوں کہا جائے کتابان کیوں نہ کہا جائے۔

آپ کی زبان اردو ہے۔کسی سے کہیے ''لڑکیاں'' بلاؤ، یا ''لڑکیوں گئیں'' وہ فوراً کہے گا کہ یہ جملے غلط ہیں۔''لڑکیوں کو بلاؤ'' ''لڑکیاں چلی گئیں'' اب اس سے آپ پوچھیے کہ تم نے پہلے جملے میں لڑکیوں اور دوسرے جملے میں لڑکیاں کہا۔ایسا کیوں ہے تو وہ شاید نہ بتا سکے۔کیونکہ اس عرب بچے نے یا اس اردو بولنے والے نے زبان ''سلیقہ'' سے سیکھی ہے لیکن جو آپ کو یہ بتائے کہ یہ مفعول ہے اور یہ فاعل ہے اس نے زبان ''طریقہ'' (گرائمر) سے سیکھی ہے۔''سلیقہ'' میں ہر ایک یکساں نہیں ہوتا۔پڑھے لکھے لوگوں کا سلیقہ طبیعت کا ملکہ بن جاتا ہے۔مزاج کا جزو ہو جاتا ہے۔دیہات کے رہنے والے اپنی بولی DIALECT بولتے ہیں۔ پکی زبان (COIN) میں غلطی کر جاتے ہیں۔

مشہور روایت ہے کہ ایک قبائلی عرب (بدو) مدینہ منورہ آیا۔اس نے قرآن کریم کی آیت ''إن اللّٰه بریٔ من المشرکین ورسوله'' کو اس طرح پڑھا سنا کہ رسوله کی لام کو کسرہ تھا۔اس نے بلاتأمل کہا، ''اذ کان ربنا برئیا من رسوله فانی أبرأ '' اگر ہمارا رب اپنے رسول سے بیزار ہے تو ہم اور شدت کے ساتھ (بری) بیزار ہیں۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خبر ملی تو آپؓ نے ابوالاسود الدؤلی کو حکم دیا کہ ضمّہ اور کسرہ کے قواعد لکھ دیں۔اس لئے ابوالاسود کو واضع النحو کہا جاتا ہے۔قرآن مجید جو اس زبان کا محافظ ہے، اسے سبب بنا کر علماء نحو وصرف کے قواعد مرتب کریں، اور پہلی صدی سے یہ سلسلہ شروع ہوا تو آج تک جاری ہے۔ قرآن کریم کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے اور عربی زبان کی حفاظت کا ذمہ دار قرآنِ کریم کو بنایا۔

عربی زبان کے قواعد اس وقت دنیا کی ۲۷ زبانوں میں لکھے جا چکے ہیں ۔ملاحظہ ہو''فقہ اللغۃ العربیۃ'' للاستاد انیس ابراہیم ۔مستشرقین نے صرف قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے صَرف ونحو سیکھنے میں عمریں صرف کردیں ہیں۔لسانیات کا مشہور فرنچ ماہر کانتنیو نے ۱۳ سال بیت المقدس میں گزارے تاکہ عربی زبان کا مزاج سمجھ سکے۔

بزرگانِ سلف نے عربی زبان کے قواعد یونانی منطق کی طرز پر کلیات اور حصر کے اصول سے بیان کئے ۔سیبویہ کی ''الکتاب'' آج بھی اس فن میں مرجع ہے۔کافیہ شافیہ پر لوگ ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں۔عصر عباسی کے انحطاط کے زمانہ میں جو نصابِ تعلیم تیار ہوا اس میں نحو و بلاغت کو منطق کے اسلوب میں تیار کیا گیا کیونکہ اس وقت مقابلہ فارس کے زرتشتوں اور یونان کے علمِ کلام سے تھا اور یہی طرز رائج تھا۔لیکن مستند کتاب ہر دور میں وہی سمجھی گئی جو عربی میں لکھی گئی تھی ۔یوں تو ترکی زبان میں نحو پر پانچ سو کتابیں لکھی جا چکی ہیں ۔اردو میں مرقات العربیہ،عربی کا معلم،عربی کا مدرس،منہاج العربیہ،مفتاح العربیہ اور اسی طرح کی بیسیوں چھوٹی بڑی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب ''حجاز معلم عربی''اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔مولانا سعید احمد عنایت اللہ فاضل عربی، فاضل جامعہ اشرفیہ ،ایم۔اے پنجاب ،ایم ۔اے خرطوم نے مسائل کو سمجھانے سے پہلے خود سمجھا اور اپنی تدریسی مشق اور طویل تجربہ کی بناء پر اس کو آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن خوبی یہ ہے کہ آسان بنانے کے شوق میں جامعیت کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا بلکہ فعل کے چودہ صیغوں کو اٹھارہ احوال میں تقسیم کرکے بتایا ہے کہ چودہ صیغے کیوں ہیں؟اور اٹھارہ احوال کے لئے کیسے؟

اسی طرح بعض اصطلاحات انہوں نے کسی خاص مرجع سے حاصل کر کے پسند کی ہیں مثلاً مؤنث جمع غائب اور مؤنث جمع حاضر کی نون کو جسے آج کل کے مصنفین نون الغائبات اور نون المخاطبات کہتے ہیں ۔مولانا نے''نون جماعۃ النساء'' لکھا ہے ۔نقشوں اور جداول سے مولانا نے مسائل سمجھانے ،مختصر کرنے اور ذہن نشین کرانے کی کامیاب سعی کی ہے ۔ضرورت ہے کہ اساتذہ کرام بورڈ پر ان نقشوں کو بنا کر طلبہ کو سمجھائیں۔مسرت ہے کہ''عربی کا حجازی معلم''اس زبان کے قواعد بتا رہا ہے جس کی نسبت حجاز سے اس طرح ہے جیسے زمزم کی نسبت بیت اللہ سے۔

مدرسہ صولتیہ کا تو میں پہلے قائل تھا اب اس کے مدرسین کا بھی قائل ہوگیا۔اگر عمرِ رفتہ کی گھڑی الٹی گھمائی جاسکتی تو پہلا کام یہی کرتا کہ اس مدرسہ میں داخلہ کی کوشش کرتا،**بارک اللہ فیھا و من فیھا۔**

والسلام

ڈاکٹر:عبداللہ عباس ندوی

تقریظ

حضرت مولانا منظورؒ احمد چنیوٹی صاحب

کتاب ''حجاز معلم عربی'' مصنفہ، مولانا سعید احمد عنایت اللہ کو سرسری طور پر دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ مولانا موصوف مختلف جامعات کے فاضل ہیں اور عرصہ دراز سے مرکز اسلام مکہ مکرمہ میں مدرسہ صولتیہ میں خدمتِ تدریس سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا علومِ قدیم و جدید کے ماہر ہیں اس لئے انہوں نے اپنی تصنیف میں قدیم و جدید دونوں علوم کو جمع کر دیا ہے۔ ہر سبق کے ساتھ مختلف قسم کی تمرینات دی ہیں۔ اگر ان تمرینات کو طالب علم استاد کی نگرانی میں حل کر لے تو اس ایک کتاب سے صرف ونحو اور عربی ادب یعنی عربی تحریر میں وہ مشاق ہو جائے گا۔ طریقہ بہت آسان ہے میرے خیال میں یہ کتاب ''عربی کا معلم'' مصنفہ، مولانا عبدالستار کا نعم البدل ثابت ہوگی۔ میری رائے میں اس کتاب کو مدارسِ عربیہ میں رائج کرنا چاہئے۔ بہت مفید ثابت ہوگی۔

فقط

منظور احمد عفی عنہ

یکم ربیع الثانی ۱٤۱۰ھ

تقریظ

حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب

مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

زیرِ نظر کتاب ''حجاز معلم عربی'' عزیزم مولوی سعید احمد عنایت اللہ سلمۂ مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاً وکرماً کی تصنیفِ لطیف ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب کو جستہ جستہ دیکھا ہے۔ سرسری مطالعہ سے یہ جان کر انتہائی خوشی ہوئی کہ یہ تالیف نہ صرف عصری تقاضوں کے عین مطابق ہے بلکہ اپنے مستفیدین کی فنی ضروریات کو بھی کما حقہٗ پورا کرتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کتاب کا طرزِ تحریر اور شگفتہ اسلوب اس فن میں پہلی ایسی کوشش ہے جس کی مثال اس سے قبل کے ادوار میں نہیں ملتی۔ اور یوں سب سے بڑھ کر یہ کہ اس میں تفہیم کے بعد افہام کی کوشش کی گئی ہے جس سے کتاب کی افادیت میں اور بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ عزیز مذکور ماشاء اللہ جامعہ اشرفیہ کے ان ہونہار فضلاء اور علماء میں سے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دینی خدمات کو اپنی مصروفیات کا محور بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ان خدمات کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ان کی اس تالیفِ بے نظیر سے تشنگانِ علوم کو سیراب فرمائے نیز میری یہ بھی رائے ہے کہ اس کتاب کو باقاعدہ مدارسِ دینیہ کے نصاب میں شامل کر دیا جائے۔ انشاء اللہ اس سے طلباء کو بہت ہی فائدہ ہوگا، این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

(حضرت مولانا) محمد عبید اللہ صاحب دامت برکاتہم

مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور۔ پاکستان

۱۷/ محرم الحرام ۱۴۱۰ھ

تقریظ

حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی البرنی مہاجر مدنی

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم !

أما بعد !

مولانا سعید احمد عنایت اللہ ایک ماہر استاد ہیں جو برسہا برس سے مدرسہ صولتیہ مکہ معظّمہ میں بحیثیت مدرس مختلف علوم وفنون کی کتابیں پڑھاتے آرہے ہیں۔ تفہیم معضلات اور تسہیلِ مشکلات کا اللہ تعالیٰ نے خوب سلیقہ عطا فرمایا ہے۔

حال ہی میں موصوف نے عربی کے طلباء کے لئے ''حجاز معلم عربی'' کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں صرف ونحو کے ضروری قواعد کو نہایت آسان کر کے بیان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کتاب عربی ادب وانشاء کے سہل طریقے پر بھی مشتمل ہے۔ موصوف نے اس کے اندر اپنے برسہا برس کے تعلیمی تجربات کو سمو دیا ہے۔ امید ہے کہ طلباء کے لئے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس کے پڑھنے سے وہ عربی زبان سے مانوس ہو جائیں گے اور اس کے بعد دوسری کتابیں پڑھ کر علمی ترقی کرنا ان کے لئے آسان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور ان کی کوششوں کو قبول فرمائے، آمین۔

فقط

محمد عاشق الٰہی البرنی

تقریظ

حضرت الاستاذ مولانا محمد علی صدیقی کاندھلوی

مہتمم دارالعلوم الشہابیہ سیالکوٹ

الحمد للّٰہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ! ''حجاز معلمِ عربی'' کو پاکستان میں بار بار دیکھا۔ اب عمرہ کے ارادے سے مکہ مکرمہ حاضر ہوا۔ پھر دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کتاب پڑھی اور مجھے احساس ہوا کہ عربی زبان اسلام کی زبان ہے اور اسلام پوری کائناتِ انسانی کے لئے ہدایت کا پیغام ہے۔ اس تناظر میں عربی زبان ہر مسلمان کا دینی زندگی کا ناگزیر تقاضا ہے۔ اس کے بغیر مسلمان کی اسلامی زندگی ناقص تو نہیں مگر شاندار نہیں ہوتی۔ اسی لئے ہر دور میں علماء نے عربی زبان کی تعلیم کو آسان اور عمومی بنانے کے لئے بے پایاں محنت کی۔ دنیا کی ہر چیز کی طرح عربی زبان کی تعلیم میں ارتقائی عمل جاری ہے۔ الحمدللہ عزیز مولانا سعید احمد نے اس ارتقائی عمل میں حالات اور تقاضوں کے پیش نظر ''حجاز معلمِ عربی'' لکھ کر وقت کی بہت بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ فی الواقع اگر استاد کو تعلیم کا سلیقہ آتا ہو تو اس کتاب کی مدد سے بچے میں عربی کی ایسی استعداد پیدا ہو سکتی ہے کہ وہ آسانی سے عربی کے ذریعے اپنی زندگی کے بیش بہا افتادہ حالات سے عہدہ برآ ہو سکے۔ اس میں زبان دانی کے قواعد کی رائج الوقت دشواریوں کو اچھوتے انداز میں دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور قواعد کو نئے انداز میں اس طرح پیش کیا ہے کہ بچوں کی نفسیات سے ہم آہنگ ہو جائے اور یہ ہم آہنگی بچوں میں آگے بڑھنے کی امنگ پیدا کر سکے۔

میری دعا ہے کہ اللہ سبحانہٗ مولانا موصوف کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور حجاز معلم عربی کو تعلیمی اداروں میں زیادہ سے زیادہ مقبولیت مرحمت فرمائے۔

دعا گو

محمد علی الصدیقی کاندھلوی

۲۶/شعبان ۱۴۱۰ھ

تقریظ

از: مولانا عبدالحفیظ صاحب، المکی مکہ مکرمہ سعودی عرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لانبى بعده وعلى آلهٖ واصحابه وازواجه ومن اتبع هديه !

اما بعد !

اس سیاہ کار نے مکرمی مولانا سعید احمد صاحب کی اپنے فن میں نادر اور اپنے انداز کی منفرد کتاب ''حجاز معلم عربی'' جگہ جگہ سے دیکھی ماشاءاللہ مولانا نے خوب محنت کی اور مغلق مسائل کو تمارین و جداولِ مختلفہ کے ذریعہ سے طلبہ کو سمجھانے کی دلچسپ انداز سے خوب سعی فرمائی ہے۔ اس سے اساتذہ کو بھی بہت سہولت ہو جائے گی، انشاءاللہ۔

اللہ تعالیٰ مولانا کی اس مبارک محنت کو قبول فرمائے اور طلبہ کو خوب خوب مستفیض فرمائے اور قرآن وسنت کی اس مبارک زبان کے رواج وتعلیم کی تسہیل کا ذریعہ بنائے کہ تسہیلِ تعلیم کے لحاظ سے اس سیاہ کار نے اسے منفرد پایا۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

الفقير الى ربه الكريم
عبدالحفیظ بن ملک عبدالحق المکی
۲۷ / رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

تقریظ

از: مولانا معین اللہ ندوی نائب ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان مبارک ایام میں مکہ مکرمہ کی حاضری نصیب ہوئی اور محبین ومخلصین سے ملاقات کی مسرت بھی حاصل ہوتی رہی۔ محبانِ مکرمان قاری خلیق اللہ اور مولانا سعید احمد سیالکوٹی سے بھی نیاز حاصل ہوا۔ یہ حضرات مدرسہ صولتیہ میں عرصہ سے تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مولانا سعید احمد صاحب نے عربی قواعد صرف ونحو کے سلسلہ میں جدید طرز پر کتابوں کی تالیف کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ خاکسار کو اس کے ایک حصہ ''حجاز معلم عربی'' کو جستہ جستہ دیکھنے کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ کتابت بہت خوب ہے۔ نہایت آسان طرز میں مسائل سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مشق وتمرین کی طرف بھی خصوصی توجہ کی گئی ہے۔ الحمد للہ مولانا کو اس فن سے کافی مناسبت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائیں اور طلباء علوم نبویہ کو کہ اصلاً علوم کے حصول کا مقصدِ حقیقی علوم نبویہ ہی ہیں زیادہ سے زیادہ مستفید فرمائیں اور مولانا کی کوشش کو قبول بھی فرمائے اور بارآور بھی فرمائے۔

اس عاجز کو اس بات سے بھی بہت مسرت ہوئی کہ ماشاء اللہ بزرگوں کی اس عظیم الشان درسگاہ ''مدرسہ صولتیہ'' میں ایسے مخلص باصلاحیت اساتذہ خدمت انجام دے رہے ہیں۔ میں محبّ گرامی مولانا شمیم صاحب مہتمم مدرسہ کی خدمت میں مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس چمن کو ہمیشہ پُر بہار وپُر ثمر رکھے، آمین۔

خاکسار محتاجِ دعا

معین اللہ ندوی

۲۱ / رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

مکہ مکرمہ، نزیل رباط حیدرآباد

تقریظ

از: مفتی احمد الرحمٰن صاحب

مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، پاکستان

نحمده ونصلی علی رسولهٖ الکریم !

''حجاز معلم عربی'' برادرِ محترم حضرت مولانا سعید احمد صاحب کی تالیفِ لطیف ہے۔ جگہ جگہ سے دیکھی۔ بحمد اللہ طلبہ کی استعداد، تدریسی ضرورت اور جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر لکھی گئی ہے۔ ''عربی'' قرآن اور حدیث کی زبان اور مسلمانوں کا شعار ہے۔ اس کی جتنی بھی خدمت کی جائے کم ہے۔ بہر حال پیشِ نظر رسالہ انشاء اللہ عربی زبان کی گرائمر اور لغت کی تفہیم وتشریح اور تعلیم وتدریس میں نافع رہے گا۔ میرے دلی دعا ہے کہ اساتذۂ لغت عربیہ اور طلبہ اس سے زیادہ سے زیادہ نفع اٹھائیں اور خدا کی بارگاہ میں مقبول ہو اور خدائے تعالیٰ مؤلف کی اس خدمت کو قبول فرماوے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقهٖ محمد وآلهٖ وصحبهٖ اجمعین

احمد الرحمٰن

۱۸/ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

نزیل مکۃ المکرّمۃ

حضرت مفتی صاحبؒ پنجشنبہ ۴/ رجب ۱۴۱۱ھ/ 31 جنوری 1991ء کو انتقال فرما گئے رحمہ اللہ تعالیٰ۔

تقریظ

از: مولانا محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم !

حالات کے بدلنے سے ذہنوں اور عقلوں میں جو تغیر آتا ہے اور آیا ہے، وہ تغیر نصابِ تعلیم میں کم از کم ابتدائی مراحل کے لئے جدید سے جدید تر کا تقاضا کرتا ہے۔اس لئے ہمارے عربی مدارس میں ابتدائی عربی قواعد کی کتابیں جو فارسی میں ہوا کرتی تھیں اب عموماً ان کی جگہ اردو کی مفید کتابوں نے لے لی ہے۔ ''حجاز معلم عربی'' کے نام سے مولانا سعید احمد صاحب مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ نے عربی قواعد کی تسہیل اور تہذیب کی ایک مفید خدمت انجام دی ہے۔کتاب میں سوالات وتمرینات بھی ہیں اور توضیح مطالب کے لئے نقشے اور چارٹ بھی، اور اسلوب تو سہل ومناسب ہے ہی۔امید ہے کہ اس کتاب کا فادہ عام ہوگا۔حق تعالیٰ شرفِ قبولیت سے نوازے۔

محمد عبید اللہ الاسعدی

مدرس جامعہ عربیہ ہتھورا ضلع باندہ، یو۔پی ہند

۲۰ / رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروف ہجاء

تعریف: ہر زبان کی وہ بنیادی آوازیں جن سے مل کر لفظ بنتا ہے، حروف ہجاء کہلاتی ہیں۔

تعداد: عربی حروفِ ہجاء انتیس ہیں!

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ھ ء ی۔

ان میں سے ہر ایک حرف کی ایک مستقل آواز ہے جو لکھنے کے بجائے صرف بولنے سے ہی پہچانی جاتی ہے مگر غلط تلفظ کی وجہ سے ہم لوگ بعض اوقات لکھ کر بھی تمیز کرتے ہیں۔

اس لئے ابتدائی مرحلے سے ہی درست تلفظ پر زور دیا جائے تاکہ زبان کو اہل زبان کی طرح بولا جائے۔

مخارج اور صفات کی بحث میں پڑے بغیر طلبہ کو عملی طور پر درست تلفظ کی مشق کرائی جائے۔

حروف کی دو قسمیں

۱۔قمریہ ۲۔شمسیہ

اَل......عربی کے بعض الفاظ کے شروع میں ''اَل'' لگا ہوتا ہے۔ یہ کسی لفظ کو خاص کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابٌ کوئی کتاب، اَلکِتَابُ خاص کتاب۔

رَجُلٌ مرد الرَجلُ خاص مرد

بعض حروف کا لام پر اثر: کلمہ کے شروع میں اَل لگنے کے بعد یہ ''لام'' یا تو واضح طور پر الگ بولا جاتا ہے جیسے القَمَرُ، القُرآنُ۔

یا الگ نہیں بولا جاتا بلکہ بعد والے حرف میں ملکر شدّہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے جیسے اَلشَّمسُ، النُّور۔

۱۔حروفِ قمریہ: وہ چودہ ہیں جن سے پہلے اَل کا لام واضح طور پر الگ بولا جائے اور وہ یہ ہیں!

ء ب ج ح خ ع غ ق ك ف و م ھ ی۔

۲۔حروفِ شمسیہ: وہ چودہ حروف ہیں جن سے پہلے ال کا لام واضح طور پر الگ نہ بولا جائے بلکہ بعد والے حرف میں مل کر شدّہ کے ساتھ پڑھا جائے اور وہ یہ ہیں۔

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔

حروف قمریہ والے چند کلمات	حروف شمسیہ والے چند کلمات
القُرآن'	الصَوم
الحَدِيث	الصَلاة
العِلمُ	الزَّكاة
الفِقه	الرَّبُّ
الجَبَل	الرَّسول
المسَجِد	الدَّوَاة
الكِتَاب	النُّور
الاِنسَان	الظُلمة

صرف تلفظ کریں الفاظ کے معنی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ میں صرف حرف کے نطق میں تبدیلی کی وجہ سے لفظ و معنی بدل جاتے ہیں۔
فرق واضح کرنے کے لئے طلبہ کو بار بار تلفظ کرنا چاہئے۔(معانی بتانے کی ضرورت نہیں)۔

تَابَ	طَابَ
عَلمَ	اَلَم
قَلَم	كَلَم
ظَلَم	زَلَمَ
حَانَ	هَانَ
خَانَ	حَانَ
ضَانَ	زَانَ
ذَبَّ	زَبَّ
صَارَ	سَارَ
ثبَّ	سَبَّ
صَعِدَ	سَعِدَ

حَرکت وسُکُون

عربی زبان کا ہر حرف استعمال کے وقت حرکت والا ہوگا یا سکون والا۔

حرکت: فتحہ ، ضمّہ ،کسرہ ،کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زبر کو کہتے ہیں جو اس طرح ــَـ حروف کے اوپر ہوتا ہے۔

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں جو اس طرح ــُـ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔

کسرہ: زیر کو کہتے ہیں جو اس طرح ــِـ حرف کے نیچے ہوتا ہے۔

متحرک: حرکت والا حرف۔

مفتوح: فتحہ والا حرف جیسے کَتَبَ میں ''ك''، ''ت'' اور ''ب'' مفتوح ہیں۔

مضموم: ضمّہ والا حرف جیسے كُتِبَ میں ''ك'' مضموم ہے۔

مکسور: کسرہ والا حرف جیسے كُتِبَ میں ''ت'' مکسور ہے۔

تنوین: ضمّہ ،فتحہ یا کسرہ کی دوہری حرکت سے پیدا نون کو تنوین کہتے ہیں۔

سکون: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے اِقْـرَأْ میں ''ق'' اور ''أ'' کے اوپر سکون ہے اور اس کی علامت اس طرح ــْـ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ساکن: سکون والا حرف۔

تمرین: مندرجہ ذیل کلمات کا تلفظ کریں اور بتائیں کہ کون سا حرف کیا ہے جیسے اُكْتُبْ میں۔

اُ	مضموم ہے
كْ	ساکن ہے
تُ	مضموم ہے
بْ	ساکن ہے

اِقْرَأْ اِجْلِسْ اُسْكُتْ قَرَأَ جَلَسَ سَكَتَ ۔

عَدَد، جنس وحالت

مُفرد: ایک کو کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ ایک مرد، قَلَمٌ ایک قلم۔

تثنیہ: دو کو کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلَانِ دو مرد، قَلَمَانَ دو قلم۔

جمع: دو سے زائد کو جیسے رِجَالٌ بہت مرد، اَقْلامٌ بہت سے قلم۔

مذکّر: نَر کو کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ، طَالِبٌ۔

مؤنث: مادہ کو کہتے ہیں جیسے اِمْرَأةٌ، طَالِبَةٌ۔

عدد: مفرد، تثنیہ وجمع کو عدد کہتے ہیں۔

جنس: مذکر ومؤنث کو جنس کہتے ہیں۔

متکلّم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مخاطب: جس سے بات کی جائے اس کو کہتے ہیں۔

غائب: جس کے متعلق بات کی جائے اور وہ بات کرتے وقت موجود نہ ہو اس کو کہتے ہیں۔

اسمِ اشارہ

اسمِ اشارہ: وہ لفظ جو کسی کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہو۔ جیسے هٰذا قَلَمٌ یہ قلم ہے۔ ذٰلِکَ جَبَلٌ وہ پہاڑ ہے۔ اس میں هٰذا اسمِ اشارہ قریب کے لئے اور ذٰلِکَ بعید کے لئے ہے۔

مشارالیہ: وہ جس کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے قَلَمٌ اور جَبَلٌ مشارالیہ ہیں۔

اسمِ اشارہ قریب: کے لئے چھ لفظ ہیں:

تین لفظ مذکر کے لئے۔

(۱) مفرد (۲) تثنیہ (۳) جمع

تین مؤنث کے لئے۔

(۱) مفرد (۲) تثنیہ (۳) جمع

اسم اشارہ بعید: کے لئے چھ لفظ ہیں:

تین مؤنث کے لئے۔

(۱) مفرد (۲) تثنیہ (۳) جمع

تین مذکّر کے لئے۔

(۱) مفرد (۲) تثنیہ (۳) جمع

مندرجہ ذیل چارٹ مشارٌ الیه کی جنس،عدداور اسماء اشارہ کو واضح کرتا ہے۔

مشار الیه		اسماءِ اشارہ	
جنس	عدد	قریب	بعید
مذکر	مفرد	هٰذا	ذٰلکَ
〃	تثنیہ	هٰذان	ذَانِکَ
〃	جمع	هٰؤُ لاءِ	اُولٰئِکَ
مؤنث	مفرد	هٰذه	تلکَ
〃	تثنیہ	هَاتَان	تَانِکَ
〃	جمع	هٰؤُلآءِ	اُولٰئِکَ

نوٹ: اسمِ اشارہ قریب میں هٰؤُ لآءِ جمع مذکر و مؤنث میں مشترک ہے تو کل پانچ لفظ ہوئے۔

اسمِ اشارہ بعید میں اُولٰئِکَ جمع مذکر و مؤنث میں مشترک ہے تو کل پانچ لفظ ہوئے۔

اس طرح کل ۱۰ الفاظ ہیں جو قریب و بعید کے لئے عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مشق برائے اسمِ اشارہ

اس طرح حل کریں۔

عربی	اردو ترجمہ	اسم اشارہ	برائے
هٰذا ابن	یہ بیٹا ہے	هٰذا	مفرد مذکر قریب
هٰذهٖ بنت	یہ بیٹی ہے	---	-----
ذٰلک أبٌ	وہ باپ ہے	---	-----
هٰذهٖ جدّة	یہ دادی ہے	---	-----
تلک اُمّ	وہ ماں ہے	---	-----
ذلک أخٌ	وہ بھائی ہے	---	-----
هٰذان عمّان	یہ دو چچا ہیں	---	-----
اُولٰئک رجال	وہ سب مرد ہیں	---	-----
هٰؤُلاء مسلمات	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں	---	-----
تلک معلِمَات	وہ اُستانیاں ہے	---	-----
اُولٰئک خالات	وہ سب خالائیں ہیں	---	-----
هَاتان اختان	یہ دو بہنیں ہیں	---	-----
ذٰلک اَخَوان	وہ دو بھائی ہیں	---	-----
تانک دواتان	وہ دو دواتیں ہیں	---	-----
هٰؤُلاءِ مؤمنون	یہ سب مومن مرد ہیں	---	-----

تمرین......[۱]

مندرجہ ذیل مفردات کے سامنے اردو معانی لکھیں۔

معنی	لفظ
بیٹا	ابن
----	بنت
----	جدة
----	اخ
----	عمّ
----	خالة
----	اُخت
----	دواة
----	رجال

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱]...... یہ قلم ہے۔

[۲]...... وہ دوات ہے۔

[۳]...... یہ معلّم ہے۔

[٤]...... وہ سب مومن مرد ہیں۔

[٥]...... یہ ایک مسلمان خاتون ہے۔

کلمہ اوراس کی اقسام

تعریف: کلمہ وہ لفظ ہے جو کسی ایک معنی پر دلالت کرے۔

اس کی تین اقسام ہیں۔

[۱]......اسم [۲]......فعل [۳]......حرف

اسم: جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔اسم اپنا معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کامحتاج نہیں ہوتا نہ اس میں زمانے کاتصّور رہوتا ہے۔

جیسے عَلِیٌ شخص کا نام، مَکّة جگہ کا نام

قلم چیز کا نام، یہ سب اسم کی مثالیں ہیں۔

فعل: وہ کلمہ جو کسی زمانہ میں کام کے ہونے کو بتائے۔فعل اپنا معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہیں ہوتا۔

جیسے قَرَأَ اس نے پڑھا، یَکْتُبُ وہ لکھتا ہے یا لکھے گا، اِقْرَأ تم پڑھو۔

حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی کسی دوسرے کلمہ کے ساتھ مل کر ہی بتائے۔اس کا معنی بذاتِ خود نہ واضح ہو سکے۔

جیسے ب۔من۔علیٰ وغیرہ

اسم اور فعل کے علاوہ ہر کلمہ حرف ہوتا ہے۔

تمرین......[۱] یہ سب اسماء ہیں۔

اشخاص کے نام: طارق۔اسامة۔حامد

مقامات کے نام: جدة۔لاهور۔اسلام آباد

دیگر اشیاء کے نام: سیارة۔دواة۔قلم

آپ ہر نوع کے پانچ اسماء ذکر کریں۔

تمرین......[۲] یہ سب افعال ہیں:

کَتَبَ	اس نے لکھا۔
یَحْفَظُ	وہ یاد کرتا ہے۔
اِسْمَعْ	تم سنو۔

تمرین......[۳] یہ سب حروف ہیں۔

من ۔ فی ۔ ب ۔ أ

تمرین......[٤] مندرجہ ذیل میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

اِقْرَأ ۔ زَیْد ۔ ل ۔ عَلیٰ ۔ کَ

لَنْدَن ۔ اَلْ ۔ لَا ۔ جَلَسَ ۔ مُحَمّد

و ۔ کَتَبَ ۔ کَرَاتشِی.

کلام۔جُملہ

تعریف: وہ بات جو سننے والے کو پورا فائدہ دے اسے کلام یا جملہ کہتے ہیں۔ جیسے خَالِدٌ قائمٌ خالد کھڑا ہے، نَامَ مُحَمَّدٌ محمد سو گیا، اور اُکْتُبْ بِالْقلمِ قلم کے ساتھ لکھو۔

اقسامِ جملہ: جملہ کی دو قسمیں ہیں۔[۱]......خبریہ [۲]......انشائیہ

جُملہ خبریہ: وہ کلام جس میں کوئی خبر دی جائے اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔ جملہ خبریہ کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکتا ہے۔ جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔

[۱]......جملہ اسمیہ......[۲]......جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جو اسم سے شروع ہو۔

جیسے اَلْبُلْبُلُ طَائِرٌ بلبل پرندہ ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جو فعل سے شروع ہو۔ جیسے قرأ محمدٌ الدرسَ محمد نے سبق پڑھا۔

اجزاءِ جملہ

جملہ اسمیہ کے دو جزو ہیں[۱]......مُبتدا......[۲]......خبر

جملہ فعلیہ کے کبھی دو جزو ہوتے ہیں[۱]......فعل......[۲]......فاعل

اور کبھی تین[۱]......فعل......[۲]......فاعل......[۳]......مفعول

مُبتدا: وہ مرفوع اسم ہے جو جملہ اسمیہ کے شروع میں واقع ہو جیسے المسلمُ صادقٌ (مسلمان سچا ہے) میں المسلمُ مبتدا ہے اور الطالبةُ مجتهدةٌ (طالبہ محنتی ہے) میں الطالبةْ مُبتدا ہے۔

خبر: جو کچھ مبتدأ کے متعلق کہا جائے اسے خبر کہتے ہیں۔ یہ بھی مرفوع ہوتی ہے۔ جیسے صادق پہلی مثال میں اور مجتهدة دوسری مثال میں دونوں خبر ہیں۔

فعل تو کام کو کہتے ہیں۔ فاعل کام کرنے والا۔ مفعول جس پر کام واقع ہو۔

جیسے قرأَ الطالبُ الدّرسَ میں قَرَأَ فعل الطَالبُ فاعل اور الدّرسَ مفعول ہے۔ فاعل مرفوع اور مفعول منصوب ہوتا ہے۔

تمرینات

نوٹ: مندرجہ ذیل جملوں میں جملہ فعلیہ الگ الگ کریں۔ حل شدہ مثال پیش نظر رہے۔

عربی جملے	اردو جملے	نوعیتِ عملہ
نَزَل المطرُ	بارش برسی	نزل فعل المطر فاعل جملہ فعلیہ
الصقرُ طَائِرٌ	شکرا پرندہ ہے	الصقرُ مُبتدأ طائرٌ خبر جملہ اسمیہ
الذئبُ حیوانٌ	بھیڑیا حیوان ہے	------
الشمسُ طَالِعةٌ	سورج طلوع ہوا ہے	------
اِشْتَرَیْتُ الساعةَ	میں نے گھڑی خریدی	------
الطبیبُ حاضرٌ	ڈاکٹر موجود ہے	------
الخادمُ ضَعِیفٌ	نوکر کمزور ہے	------
یجتهدُ العاملُ	مزدور محنت کرتا ہے	------
السماءُ صافیةٌ	آسمان صاف ہے	------
طلعتِ الشّمْسُ	سورج طلوع ہوا	------
شرَحَ المدرّسُ الدرسَ	استاد نے سبق کی شرح کی۔	------
فَهِمَ الطالبُ الدرّسَ	طالب علم سبق کو سمجھ گیا۔	------
طَلعَ الفَجرُ	فجر طلوع ہوئی	------

نوٹ: تمام جملوں کو پہلے دو جملوں کی طرح حل کریں۔

قاعدہ:[۱]......مبتدااور خبر کی جنس ایک ہوتی ہے جیسے **الخادمة ضعيفة** میں دونوں مؤنث ہیں اور **الخادم ضعيف** میں دونوں مذکر ہیں۔

قاعدہ:[۲]......فعل اور فاعل میں بھی یہ مطابقت ضروری ہے جیسے **نَجَحَ الطالبُ** میں **نجح** مذکر اور **نَجَحَتِ الطَّالبةُ** میں **نَجَحَتْ** مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے، مگر شرط یہ کہ فاعل مؤنث حقیقی ہو۔

گذشتہ تمرینات میں سے نئے مفردات کا الگ عربی اردو چارٹ بنائیں۔ جیسے۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
المطر	بارش	السماء	-----
الصقر	-----	الطبيب	-----
الساعة	-----	اشتريت	-----
الذئب	-----		

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور جملہ اسمیہ میں مبتدا، خبر بتائیں۔

[۱]......باز پرندہ ہے۔

[۲]......شیر حیوان ہے۔

[۳]......چاند نکلا ہے۔

[٤]......میں نے قلم خریدا۔

[۵]......استاد موجود ہے۔

[٦]......نوکرانی کمزور ہے۔

[۷]......طالب علم محنت کرتا ہے۔

[۸]......آسمان بلند ہے۔

[۹]......چاند غروب ہوا۔

[۱۰]......استانی نے سبق کی شرح کی۔

[۱۱]......طالبہ سبق سمجھ گئی۔

حُروفِ جارّہ

تعریف: وہ حروف جو بعد والے اسم کو جَر دیں اسے حروف جارّ کہتے ہیں۔جَر کی اصل علامت کسرہ ہےاور دوسری کئی علامتیں اس کے قائم مقام ہوتی ہیں۔جن کی تفصیل بعد کے مرحلہ میں ذکر ہوگی۔

مثال: كَتَبْتُ بالقلمِ میں نےقلم سےلکھا۔اس میں ب حرف جَرّ اور القلم مجرور ہے۔

تعداد: یہ سترہ حروف ہیں۔

ب۔ ت۔ك۔ل۔و۔منذ۔مذ۔خلا۔رب۔

حاشا۔من۔عدا۔فی۔عن۔علی۔حتی۔الی۔

حُروف جرکا استعمال

حرف جرّ	عربی جملے	اردو ترجمہ
الی	انا ذاهبٌ الی السوق	میں بازار جارہاہوں۔
من	جِئتُ مِنَ البيتِ	میں گھر سے آیاہوں۔
فی	الخيرُ فی العملِ الصالحِ	بھلائی اچھے کام میں ہے۔
ك	وجهُ محّمدِ كالقمر	محمد کا چہرہ چاند کی طرح ہے۔
ل	الحمدلِلّٰہِ علی سلامتِک	آپ کی سلامتی پرخدا کاشکر ہے۔
ب	ليسَ البخيلُ بِمحمودِ	کنجوس قابلِ تعریف نہیں ہوتا۔

تمرین......[۱] گذشتہ جملوں سےمفردات مرتب کریں اور معانی لکھیں۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
السوق	بازار	البخيل	-----
البيت	-----	الدفتر	-----
العمل	-----	القمر	-----
الخير	-----		-----

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱]......میں مسجد کی طرف جارہا ہوں۔

[۲]......وہ گھر سے آیا ہے۔

[۳]......قلم جیب میں ہے۔

[٤]......کتاب میز پر ہے۔

[۵]......وہ قلم سے لکھتا ہے۔

تمرین......[۳] مناسب حروف جر سے خالی جگہ پُر کریں ۔

[۱]	ذهبتُ	......	المسجِد
[۲]	خرجتَ	......	البيتِ
[۳]	أُكتُب	.....	القلمِ
[٤]	الماء	......	الكاسِ
[۵]	الدفتر	......	الكتابِ

جمع اوراس کی اقسام

جمع: جو لفظ دو سے زائد پر بولا جائے، جیسے رجـال (بہت سے مرد)، مُسـلِـمُـون (بہت سے مسلمان۔

جمع کی دو قسمیں ہیں۔[۱]......سالم......[۲]......مکسر

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں مفرد کے حروف اور بناوٹ قائم رہے۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔[۱]......مذکر سالم......[۲]......مؤنث سالم

جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ: مفرد لفظ کے آخر میں واونون یا ''یانون'' کا اضافہ کرتے ہیں، جیسے مُسْلِم سے جمع مذکر سالم ایک حالت میں مُسْلِمُون اور دوسری حالت میں مُسْلِمِین ہے۔

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل جملوں میں سے جمع مذکر سالم بتائیں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ
[۱].المَدرّسُونَ مخلصونَ	مدرسین مخلص ہیں۔
[۲].المُجْتَهِدونَ ناجحونَ	محنتی کامیاب ہیں۔
[۳]. المُسْلِمُونَ صادقونَ	مسلمان سچے ہیں۔
[٤] . اللاّعِبُون فِي الملعبِ	کھلاڑی گراؤنڈ میں ہیں۔
[۵].سَلّمْتُ علىَ المدرسِينَ	میں نے اساتذہ کوسلام کیا۔

تمرین......[۲] مذکورہ جملوں کومفرد کے لئے بنائیں۔ پہلا جملہ حل شدہ ہے۔

[۱]......المدّرسُ مُخْلِصٌ

[۲]......__________

[۳]......__________

[٤]......__________

[۵]......__________

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل میں سے پانچ جمع مذکر سالم کوجملوں میں استعمال کریں۔

جمع مذکر سالم کی مثالیں

مفرد	جمع مذکر سالم	جملوں میں استعمال
صَادِق	صَادِقون	المسلمون صادقون
مُخْلِص	مخلصون	__________
مُؤمِن	مُؤمنون	__________
حَافِظ	حَافِظون	__________
قَائِل	قَائِلون	__________
نائِم	نائِمون	__________
مُهَنْدِس	مُهَنْدِسون	__________

تمرین......[٤] عربی میں ترجمہ کریں۔

[۱]...... پائلٹ ائر پورٹ پر ہیں۔

[۲]......مؤمن مخلص ہوتے ہیں۔

[۳]......انجینئرز محنتی ہیں۔

[٤]......محنتی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

[۵]......مدرسین مخلصین ہیں۔

پائلٹ:الطَیَّار　　　ائر پورٹ:المَطَار

مؤنث سالم بنانے کا طریقہ: مذکر کی طرح جمع مؤنث سالم میں بھی مفرد لفظ کی بناوٹ باقی رہتی ہے۔اور جمع بنانے کے لئے مفرد لفظ کے آخر میں الف اور تا کا اضافہ کرتے ہیں جیسے **مُسْلِمَةٌ** سے جمع مؤنث سالم **مُسْلِمَات**۔

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل جملوں میں جمع مؤنث سالم بتائیں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ
المدرساتُ مخلصاتٌ	استانیاں مخلص ہیں۔
المجتهداتُ ناجحاتٌ	محنتی کامیاب ہونے والیاں ہیں۔
التِلْمِيذاتُ صالحاتٌ	شاگردنیاں نیک ہیں۔
المؤمناتُ صابراتٌ	مومن عورتیں صبر کرنے والی ہیں۔

تمرین......[۲] گذشتہ جملوں میں مفرد کو جمع مؤنث سالم کے لئے تبدیل کریں۔پہلا جملہ حل شدہ ہے۔

[۱]......المدرِّسة مخلصة۔

[۲]......--------

[۳]......--------

[٤]......--------

[۵]......--------

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل میں سے صرف پانچ جمع مؤنث سالم کو جملوں میں استعمال کریں۔

جمع مؤنث سالم کی مثالیں

مفرد	جمع	جملوں میں استعمال
[۱]۔ طالبة	طالبات	هٰؤُلاءِ طالباتٌ
[۲]۔مخلصة	مخلصات	----------
[۳]۔ مُعَلِّمة	معلِّمات	----------
[٤]۔ تِلْمِيذة	تِلْمِيذات	--------
[۵]۔ محسنة	محسنات	----------
[٦]۔ قائمة	قائمات	----------
[۷]۔ حافظة	حافظات	----------
[۸]۔ سَيَّارة	سَيَّارات	----------
[۹]۔ طائِرة	طائِرات	----------

تمرین......[٤] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱]......طالبات محنتی ہیں۔

[۲]......استانیاں نیکی کرنے والی ہیں۔

[۳]......گاڑیاں سائیکلوں سے تیز ہیں۔

[٤]......مومن عورتیں نیک ہیں۔

[۵]...... یہ سب مسلمان عورتیں ہیں۔

[٦]......وہ سب روزہ دار ہیں (مؤنث کے لئے)۔

تمرین......[۵] مندرجہ ذیل جملوں کوجمع مؤنث سالم کے لئے بنائیں۔

جمع کے لئے	مفرد کے لئے
نجحتِ الطّالبات	[۱]۔نَجَحَتِ الطالبةُ
---------	[۲]۔تَجْتَهِدُالمُعَلِّمَةُ
---------	[۳]۔ هٰذِهٖ سَیَّارةٌ
---------	[٤]۔الطالبةُ صَالِحَةٌ
---------	[۵]۔المؤمِنَةُ مُحْسِنَةٌ

جمع تکسیر

جمع تکسیر یا جمع مُکَسّر وہ جمع ہے جس میں مفرد کے لفظ کے حروف یا بناوٹ باقی نہ رہ سکے۔جیسے رَجُل سے رِجَال، وَلَد سے اَوْلَاد۔

جمع تکسیر	معنی	مفرد
اَوْلاد	لڑکا	وَلَد
اَبْنَاء	بیٹا	اِبن
رِجال	مرد	رَجُل
طُیُور	پرندہ	طائر
اُسُود	شیر	اسد
مِیَاہ	پانی	مَاء
رُسُل	رسول	رَسُول
اَنْبِیَاء	نبی	نَبِیّ
اَوْلِیَاءُ	ولی	وَلِیّ
اَسَاتِذَةُ	استاد	اُسْتَاذ

مُفرد۔مُرکّب

مفرد: ایک کلمہ کومفرد کہتے ہیں۔جیسے، کتاب۔ محمود ۔

مرکب: ایک سے زائد مربوط کلمات کے مجموعہ کومرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی دوقسمیں ہیں،[۱]......تام......[۲]......ناقص

مرکب تام: کلمات کا مجموعہ کہ سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہواور وہ ایک بات پوری طرح سمجھ جائے۔جیسے الکتابُ جدیدٌ کتاب نئی ہے،نَامَ الولدُ لڑکا سوگیا۔

مرکب ناقص: الفاظ کا مجموعہ ہے جس سے پورا فائدہ حاصل نہ ہو۔جیسے الولدُ المؤدَّبُ مؤدب لڑکا اور الکتابُ الجدیدُ نئی کتاب،کِتَابُ حمیدٍ حمید کی کتاب۔

ان سب مثالوں میں کلام مکمل نہیں ہے اور سننے والا کسی حکم یا بات کا مزید منتظر رہتا ہے۔مرکب ناقص کی دوقسمیں ہیں۔

[۱]......مرکب اضافی [۲]......مرکب توصیفی

مُرکبِ اِضافی

تعارف: دواسموں کا ایسا مجموعہ کہ ایک کی نسبت دوسرے کی طرف ہو۔جس کی نسبت ہواسے مضاف،اور جس کی طرف ہواسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔مرکب اضافی کے اردوترجمہ میں عموماً کا۔کے۔کی کا لفظ آتا ہے۔جیسے کتابُ عَلِیّ علی کی کتاب،قلمُ خالدِ خالد کا قلم۔مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں ہوتا ہے۔مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین برائے مرکب اضافی

مندرجہ ذیل امثلہ مرکب اضافی ہیں۔

عربی	اردو
بیتُ اللهِ	اللہ کا گھر
صلاةُ الفَجرِ	فجر کی نماز
رحمةُ اللهِ	اللہ کی رحمت

رئیسُ باکستانَ	پاکستان کا صدر
بَابُ المسجدِ	مسجد کا دروازہ

تمرین......[۱] گذشتہ مثالوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بتائیں۔

جیسے مثال نمبر(۱) بَیْت مضاف،(لفظ) اللّٰہ مضاف الیہ۔

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱]......عصر کی نماز

[۲]......فجر کی اذان

[۳]......گھر کا دروازہ

[٤]......اللہ کا رسول

[۵]......اسکول کا دروازہ

تمرین......[۳] ترجمہ کے بعد مضاف اور مضاف الیہ کا جدول بنائیں۔

مُرکّب توصیفی

تعارف: دو اسموں کا ایسا مجموعہ کہ ایک کی برائی یا اچھائی دوسرا بیان کرے۔ جس کی اچھائی یا برائی بیان ہو اسے موصوف کہتے ہیں اور جو اچھائی یا برائی ہو اسے صفت کہتے ہیں جیسے قَلَمٌ ثَمِینٌ قیمتی قلم، میں قلم موصوف اور ثمین صفت ہے اور الولدُ الشّرَیرُ شرارتی لڑکا، میں الولد موصوف اور الشریر صفت ہے عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ اردو میں اس کا عکس ہوتا ہے۔

قاعدہ: موصوف اور صفت ،جنس ،اعراب اور معرفہ ،نکرہ ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

مرکبات توصیفی کے دو جدول پیش خدمت ہیں۔

جدول نمبر......[۱]: مرکباتِ توصیفی (موصوف صفت کی پہچان)

عربی	اردو ترجمہ	موصوف	صفت
١. كتاب جديد	نئی کتاب	كتاب	جديد
٢. الكتاب الجديد	نئی کتاب	----	----
٣. تلميذ مجتهد	محنتی طالب علم	----	----
٤. حجرة واسعة	کھلا کمرہ	----	----
٥. ملك عادل	عادل بادشاہ	----	----
٦. مسجد كبير	بڑی مسجد	----	----
٧. مدينة جميلة	خوبصورت شہر	----	----

جدول نمبر......[۲]: مرکباتِ توصیفی (موصوف وصفت)

عربی جملے	اردو جملے	موصوف	صفت	اعراب	جنس
١. الكتابُ الجديد	نئی کتاب	الكتاب معرفہ	الجديد معرفہ	دونوں مرفوع	مذکر
٢. كتابٌ جديدٌ	نئی کتاب (کوئی سی)	كتاب نکرہ	جديد نکرہ	//	//
٣. التلميذةُ المجتهدةُ	محنتی طالبہ	التلميذة معرفہ	المجتهدة معرفہ	//	مؤنث
٤. طائرٌ جميلٌ	خوبصورت پرندہ	طائر نکرہ	جميل نکرہ	//	مذکر
٥. الملكُ العادلُ	عادل بادشاہ	الملك معرفہ	العادل معرفہ	//	//
٦. حجرةٌ نظيفةٌ	صاف کمرہ	حجرة نکرہ	نظيفة نکرہ	//	مؤنث

تمرین......[۱] مذکورہ مرکبات سے مفردات کے الفاظ و معانی کا چارٹ بنائیں نیز مرکبات اوران کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	مرکبات	ترجمہ
جَدِيد	نیا	قَلَمٌ جديدٌ	نیاقلم
تِلميذ	----	------	-----
مجتهد	----	------	-----
مَلِك	----	------	-----
حُجرة	----	------	-----

نظیفة	----	------	-----
عادل	----	------	-----

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کریں۔

[۱]......نیا قلم

[۲]......مفید کتاب

[۳]......نئی کار

[٤]......نیک لڑکا

[۵]......مخلص استاد

[٦]...... بڑادروازہ

الفاظِ استفہام

اسفتہام: کچھ دریافت کرنے کو عربی زبان میں استفہام کہتے ہیں۔

کلماتِ استفہام: وہ الفاظ جو سوال کے لئے استعمال ہوں انہیں کلماتِ استفہام کہتے ہیں، جیسے۔ أ ھٰذا اخوک ؟ کیا یہ تمہارا بھائی ہے؟ اور ھل انتَ مسافرٌ کیا تم سفر کررہے ہو۔ منَ ربک؟ تمہارا رب کون ہے؟ ما اسمُک؟ تمہارا نام کیا ہے؟

ان مثالوں میں أ۔ ھَلْ ۔مَنْ اور ما کلماتِ استفہام ہیں۔کلماتِ استفہام یا تو حروف ہوتے ہیں جیسے أ اور ھل اوریا اسماء جیسے من ۔ما ،وغیرہ۔

مندرجہ ذیل چارٹ اسمائے استفہام،ان کے معانی اوراستعمال کو بتا تا ہے۔

اسمائے استفہام	معانی	استعمال برائے	امثلہ	اردوترجمہ
مَنْ	کون	ذوی العقول	من اخوک؟	تمہارا بھائی کون ہے
مَا	کیا	غیر ذوی العقول	ماذا کتبتَ؟	تم نے کیا لکھا
مَتیٰ	کب	زمانہ	متیٰ تسافرُ؟	تم کب سفر کروگے
کَیْفَ	کیسے	حالت	کیفَ حالک؟	تمہارا حال کیسا ہے
اَیْنَ	کہاں	مکان	اینَ ابوک؟	تمہارا باپ کہاں ہے
کَمْ	کتنا	عدد	کمْ عُمْرُک؟	تمہاری عمر کتنی ہے

تمرین......[۱]

اُردو ترجمہ	عربی جملے
سبق کس نے پڑھا؟	من قرأ الدرسَ؟
کام کیسا ہے؟	کیف العملُ؟
استاد کہاں ہے؟	اینَ الاستاذُ؟
چاند کیا چیز ہے؟	ما القمرُ؟
کیا تم کتاب سمجھ گئے؟	هل فهمتَ الکتابَ؟
کیا تم نے مارا؟	أ اَنْتَ ضَرَبْتَ؟

تمرین......[۲] مفردات الگ کر کے معانی لکھیں۔

معانی	الفاظ
اس نے پڑھا۔	قَرَأَ
-------	الدرسَ
-------	القمرُ
-------	فهمتَ
-------	ضربتَ
-------	العمل

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل جملوں پر مناسب کلمہ استفہام داخل کریں۔

[۱]............ اللّٰه رَبُّکَ.

[۲]............ بَیْتُکَ قریبٌ

[۳]............ المدرّسُ مُجتهِدٌ

[٤]............ سافرتُ الیٰ لاهورَ

[۵]............ سَعِیدٌ عَمُّکَ

[٦]............ اَبُوکَ مُسَافِرٌ الی السَّعُودیة

تمرین......[٤] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱]............ کس نے قرآن پڑھا؟

[۲]............ سبق کیسا ہے؟

[۳]............ والد کہاں ہیں؟

[٤]............ ہاتھی کیا چیز ہے؟

[۵]............ کیا تم سبق سمجھ گئے؟

فاعل/احوالِ فاعل

ایک ضروری وضاحت: کوئی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہوتا۔نوعیت کے اعتبار سے فاعل یا تو شخص غائب ہوگا یا مخاطب یا ذاتِ متکلم خود۔

غائب: جنس میں مذکر ہوگا یا مؤنث،عدد میں مفرد ہوگا یا تثنیہ یا جمع تو غائب کی مندرجہ ذیل چھ حالتیں ہوگئیں۔

غائب	مذکر	مفرد	۱
//	//	تثنیہ	۲
//	//	جمع	۳
//	مؤنث	مفرد	٤
//	//	تثنیہ	۵
//	//	جمع	٦

مخاطب: بھی جنس میں مذکر ہوگا یا مؤنث اور عدد میں مفرد ہوگا یا تثنیہ یا جمع۔لہٰذا اس کی بھی چھ مندرجہ ذیل حالتیں ہوگئیں۔

مخاطب	مذکر	مفرد	۷
//	//	تثنیہ	۸
//	//	جمع	۹
//	مؤنث	مفرد	۱۰
//	//	تثنیہ	۱۱
//	//	جمع	۱۲

متکلم: بھی جنس میں مذکر ہوگا یا مؤنث اور عدد میں ہر ایک مفرد ہوگا یا تثنیہ وجمع۔اس کی چھ حالتیں ہوگئیں۔مگر صیغے دو ہوں گے۔نمبر **۱۳**،اور **۱٤**۔

متکلم	مذکر	مفرد	**۱۳**	مفرد و متکلم **۱۳**
//	//	تثنیہ	**۱٤**	
//	//	جمع	**۱۵**	
//	مؤنث	مفرد	**۱٦**	
//	//	تثنیہ	**۱۷**	متکلم مع الغیر **۱٤**
//	//	جمع	**۱۸**	

اس طرح فاعل کی کل حالتیں اٹھارہ ہیں۔مگر عربی فعل کے کل چودہ صیغے ہیں۔

چھ غائب + چھ مخاطب + دو متکلم = چودہ

اور یہ اس طرح کہ متکلم کے دو لفظوں میں پہلا لفظ (متکلم وحدہ) مفرد کی دونوں حالتوں مذکر ومؤنث میں مشترک ہے تو یہ لفظ (۱) متکلم مفرد مذکر اور (۲) متکلم مفرد مؤنث (دونوں کے لئے ہوگا)۔

اور دوسرا لفظ (متکلم مع الغیر) تثنیہ وجمع / مذکر ومؤنث کی چار حالتوں میں مشترک ہے۔

تو یہ لفظ (۱) متکلم تثنیہ مذکر

(۲) متکلم جمع مذکر

(۳) متکلم تثنیہ مؤنث

(٤) متکلم جمع مؤنث

چاروں حالتوں کے لئے ہوگا۔

فعلِ ماضی

فعل ماضی:

وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔جیسے شَرِبَ الولدُ لڑکے نے پیا،ضُرِبَ الولدُ لڑکا پیٹا گیا۔قرأتِ البِنتُ لڑکی نے پڑھا،اَکَلَ الرّجُلُ آدمی نے کھایا۔

ان مثالوں میں شَرِبَ،اَکَلَ،قَرَأ اور ضرب فعل ماضی ہے۔

گردان ماضی:

فعل ماضی کے چودہ صیغے ہیں جو فاعل کے مختلف احوال کے لئے ہیں۔

چھ غائب کے لئے۔

تین مذکر	(۱)مفرد	(۲)تثنیہ	(۳)جمع
تین موٴنث	(۱)مفرد	(۲)تثنیہ	(۳)جمع

چھ مخاطب کے لئے۔

تین مذکر	(۱)مفرد	(۲)تثنیہ	(۳)جمع
تین موٴنث	(۱)مفرد	(۲)تثنیہ	(۳)جمع

دو متکلم کے لئے۔

(۱) مذکر وموٴنث مفرد

(۲) مذکر وموٴنث تثنیہ وجمع

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معروف یا معلوم

(۲) مجہول

ماضی معروف:

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو اور فعل اس کی طرف منسوب ہو۔

جیسے اَکَلَ الرَّجُلُ میں کھانے کا کام مرد کی طرف منسوب ہے اور وہی کھانے کا فاعل ہے۔

اب فعل ماضی معروف یا معلوم کی گردان دی جاتی ہے جو فاعل کی

نوع یعنی غائب، مخاطب اور متکلم اس کی
جنس یعنی مذکر، مؤنث اور اس کے
عدد یعنی مفرد، تثنیہ، جمع
ان سب امور کو واضح کرتی ہے۔
گردان اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

گردان فعل ماضی معلوم

نوع	جنس	عدد	صیغے	اردو ترجمہ	ضمیر ظاہر	حالتِ اخیر
احوال فاعل					ملاحظات	
غائب	مذکر	مفرد	کَتَبَ	لکھا اس ایک نے	مستتر	فتحہ
//	//	تثنیہ	کَتَبَا	// ان دو نے	ا	//
//	//	جمع	کَتَبُوْا	// ان سب نے	و	ضمّہ
//	مؤنث	مفرد	کَتَبَتْ	لکھا اس ایک نے	مستتر	فتحہ
//	//	تثنیہ	کَتَبَتَا	// ان دو نے	ا	//
//	//	جمع	کَتَبْنَ	// ان سب نے	ن	سکون
مخاطب	مذکر	مفرد	کَتَبْتَ	لکھا تو ایک نے	تَ	//
//	//	تثنیہ	کَتَبْتُمَا	// تم دو نے	تُما	//
//	//	جمع	کَتَبْتُم	// تم سب نے	تُمْ	//
//	مؤنث	مفرد	کَتَبْتِ	لکھا تو ایک نے	تِ	//
//	//	تثنیہ	کَتَبْتُمَا	// تم دو نے	تُمَا	//
//	//	جمع	کَتَبْتُنّ	// تم سب نے	تُنَّ	//
متکلم	مشترک	مفرد	کَتَبْتُ	لکھا میں نے	تُ	//
//	//	تثنیہ و جمع	کَتَبْنَا	// ہم نے	نا	//

تصریفِ ماضی کا آسان طریقہ

ماضی کی گردان یاد کرنے کے بجائے فاعل کی مختلف حالتوں کے لئے مفرد لفظ کے آخر میں مندرجہ ذیل ضمائر و علامات بڑھا کر مطلوبہ صیغے حاصل کریں۔

ضمائر: ا۔و۔ن۔نا۔ت متحرک

ا---	تثنیہ کے لئے جیسے	فَعَلَ سے فَعَلاَ
		فَعَلَتْ سے فَعَلَتَا
و----	جمع مذکر کے لئے //	فَعَلَ سے فَعَلُوا
ن----	جمع مؤنث کیلئے جیسے	// سے فَعَلْنَ
نا----	تثنیہ و جمع متکلم کیلئے //	// سے فَعَلْنَا
ت متحرک	مضموم مفرد متکلم // //	// سے فَعَلْتُ
//	مفتوح // مخاطب // //	// سے فَعَلْتَ
//	مکسور مؤنث // //	// سے فَعَلْتِ
//	تُ+مَا تثنیہ مخاطب کیلئے	// سے فَعَلْتُمَا
//	تُ+م جمع مذکر // // //	// سے فَعَلْتُمْ
//	ت +ن مشددہ جمع مؤنث مخاطب کیلئے	// سے فَعَلْتُنَّ

علامات:

١۔ ت ساکن علامت تانیث ہے (فَعَلَتْ اور فَعَلَتَا میں)

٢۔ مَا علامت تثنیہ ہے فَعَلْتُما میں

٣۔ م علامت جمع مذکر ہے فَعَلْتُمْ //

٤۔ ن مشدد علامت جمع مؤنث ہے فَعَلْتُنّ میں

ملاحظات:

ا ضمیر متحرک کے بغیر ماضی پر فتحہ ہوگا۔ فَعَلَ. فَعَلاَ. فَعَلَتْ. فَعَلَتَا

ب ضمیر متحرک ہوگی تو سکون ہوگا۔ جیسے فَعَلْنَ سے آخر تک

ج ضمیر واو ہوگی تو ضمہ ہوگا۔ جیسے فَعَلُوا

تمرین: ضمائر لگا کر ماضی کی مطلوبہ مثالیں بنائیں۔

مطلوبہ مثالیں	ضمائر	امثلہ
تثنیہ مذکر غائب	ا	جیسے حَفِظَ سے حَفِظَا
// مؤنث //	//	// حَفِظَتْ //
جمع مذکر //	و	// حَفِظَ //
مفرد متکلم مشترک	تُ	// // //
// مخاطب	تَ	// // //
تثنیہ // مشترک	تما	// // //
مفردہ مخاطبہ	تِ	// // //
جمع مذکر مخاطب	تم	// // //
تثنیہ وجمع متکلم مشترک	نا	// // //

تمرین......[۱] ان لفظوں سے ماضی کی گردان مکمل کریں۔صرف ملاحظات کو ذہن نشین کر لیں خود بخود گردان مکمل ہو جائے گی۔ ہر لفظ کی گردان مکمل کرتے ہوئے اس چارٹ کی ترتیب کو ملحوظ رکھیں اور ہر لفظ کا اس طرح نقشہ بنائیں۔

اَخَذَ	اس نے پکڑا
طَلَبَ	اس نے مانگا
قَرَأَ	اس نے پڑھا
رَکِبَ	وہ سوار ہوا
سَمِعَ	اس نے سنا

تمرین......[۲] ماضی معلوم۔خالی جگہ پُر کریں۔

صیغہ	ترجمہ	لفظ
------	------	خَرَجْتَ
------	ہم نے سنا	------
------	------	قَرَأْتُ
------	تم سب عورتوں نے لکھا	------
مفرد متکلم	میں نے پیا	------
------	تم سب نے بویا	زَرَعْتُم
------	------	فَتَحُوا

تمرین......[۳] ہر فعل کا صیغہ بتائیں اور عربی سے اردو ترجمہ کریں۔

صیغے	اردو ترجمہ	عربی جملے
دَخَلَ مفرد مذکر غائب	استاد جماعت میں داخل ہوا	دخل المدرسُ الفصلَ
قَرَأْتُ ،، متکلم	میں نے قرآن پڑھا	قَرَأْتُ القرآنَ
اَخذَتْ----	لڑکی نے قلم لیا	اَخذتِ البنتُ القلمَ
خَرَجَا----	وہ دونوں گھر سے نکلے	خَرَجَا مِن البیتِ
شَرِبُوا----	ان سب نے پانی پیا	شَرِبُوا الماءَ
زرع----	اس نے گندم بوئی	زَرَعَ القَمحَ
فتح----	اس نے دروزاہ کھولا	فَتَحَ البابَ

تمرین......[٤] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱] طالب علم کلاس سے نکلا۔

[۲] تم سب نے قرآن پڑھا۔

[۳] میں نے قلم پکڑا۔

[٤] ہم سب گھر سے نکلے۔

[۵] تم سب مدرسہ گئے۔

کسی بھی لفظ سے فعل ماضی کی گردان کا طریقہ:

گذشتہ زمانے پر دلالت کرنے والا فعل ماضی ہے۔اس کا جو لفظ ضمیر ظاہر اور کسی علامت سے خالی ہے مفرد مذکر ہے۔ماضی کی مختلف حالتوں کے لئے اس کو نقطہ آغاز بنا کر مندرجہ ذیل اضافے کرتے جائیں مطلوبہ مثال حاصل ہو جائے گی۔

صیغے	ضمیر ظاہر	حرکتِ اخیر	امثلہ
مفرد مذکر غائب	خالی	فتحہ	فَعَل
تثنیہ // //	ا تثنیہ	//	فعلا
جمع // //	و جمع	ضمہ	فعلوا
مفرد مؤنث //	خالی	فتحہ	فعلت
تثنیہ // //	ا تثنیہ{ت علامتِ تانیث	//	فعلتا
جمع // //	ن جمع مؤنث	سکون	فعلن
مفرد مذکر مخاطب	تَ مفرد خطاب	سکون	فَعَلْتَ
تثنیہ // //	تُمَا تثنیہ //	//	فَعَلْتُماَ
جمع // //	تُم جمع //	//	فَعَلْتُم
مفرد مؤنث //	تِ مفردہ //	//	فَعَلْتِ
تثنیہ // //	تما تثنیہ //	//	فَعَلْتُماَ
جمع // //	تُنّ جمع //	//	فَعَلْتُنّ
مفرد متکلم	تُ متکلم	//	فَعَلْتُ
تثنیہ وجمع متکلم	نا //	//	فَعَلْناَ

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل ماضی کے الفاظ ہیں۔ضمیر ظاہر بتائیں اور ماضی کی حرکت واضح کریں۔

كَتَبُوا	كَتَبَ فعل ماضی	واو ضمیر جمع مذکر	حرکت ضمہ ہے
فَهِمْتَ	------	------	------
شَرَحَا	------	------	------
جَلَسْتم	------	------	------
كَتَبْتما	------	------	------
سَمِعْتُنَّ	------	------	------

تمرین......[۲] مندرجہ ذیل جملوں میں افعال ماضی علیحدہ کریں اور ضمیر ظاہر اور جس کے لئے ہو بتائیں۔

الحاضرون جلسوا على الكراسي. جلس فعل ماضی وضمیر جمع مذکر۔

هُما حفظا القرآنَ الكريمَ.	----------
انتم قرأتُمْ هٰذا الكتابَ.	----------
هُنَّ كتبْنَ الدرسَ.	----------
المدرسونَ خرجوا من المدرسة	----------

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل جملے مفرد مذکر کے لئے ہیں۔مفرد مؤنث کے لئے بنائیں۔

مذکر	مؤنث
عَلِيٌّ اَكَلَ الخُبزَ	فاطمة اكلتِ الخُبزَ
حميدٌ قرأ الدرسَ	----------
سافَر اخوك الى كراتشي	----------
ذَهَبَ عمُّك الى اسلام آباد	----------
اِجْتَهَدَ الطالبُ فى الدروس	----------

تمرین......[٤] علیٌّ قرأ الدّرسَ اس جملے کومندرجہ ذیل احوال کے لئے تبدیل کریں۔

مفرد مؤنث	فاطمةُ قرأتِ الدرسَ
مفرد مذکر مخاطب	انتَ---------
مفرد متکلم	اَنَا---------
تثنیہ مخاطب	انتُمَا---------
جمع مذکر مخاطب	انتُم---------

تمرین......[٥] اس جملے میں ضروری تبدیلی کر کے مندرجہ ذیل اسماء کے ساتھ لکھیں۔

عربی جملے	ضمیر ظاہر	علامت
خالد قرأ الدرسَ و کتب بالقلم	خالی	فتحہ
خالدةُ ------------------------	----	----
انا ------------------------	----	----
نحن ------------------------	----	----
انتَ ------------------------	----	----
انتِ ------------------------	----	----
محمّدوعلیّ قرأالدرس و کتبا بالقلم	الف تثنیہ	فتحہ
بشریٰ ولیلیٰ ------------------------	----	----
الطّلابُ ------------------------	----	----
التلمیذاتُ ------------------------	----	----

تمرین......[٦] اس جملے کومندرجہ ذیل اسماء کے ساتھ لکھیں۔ **سمیرٌ غسل وجهه۔**

حامد و محمود غسلا وجههما

اولاد ....

الطالبة.........................

سلمیٰ وفاطمة.................

الطالبات ....

ماضی مجہول

تعارف: ماضی مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور نہ ہو اور فاعل کے بجائے اپنے مفعول کی طرف منسوب ہو اور اس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔

نائب فائل: فعل مجہول جس کی طرف منسوب ہو نائب کہلاتا ہے جو (مفعول کی طرح منصوب نہیں) بلکہ فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے۔

مثال: کُتِبَ الدرسُ (سبق لکھا گیا) میں کاتب مذکور نہیں کہ کس نے کتابت کی اور کتب فعل الدرس کی طرف منسوب ہے جو اس کا مفعول ہے۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

(۱)......آخری حرف کو اپنے حالت پر چھوڑ دیں۔

(۲)......آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیں۔

(۳)......باقی ہر متحرک کو ضمہ پیش دے دیں۔

جیسے اَکَلَ سے اُکِلَ اور شَرِبَ سے شُرِبَ اور اجْتَمَعَ سے اُجْتُمِعَ۔

ماضی مجہول کے بھی ماضی معروف کی طرح چودہ صیغے ہیں۔

چھ	غائب
چھ	مخاطب
دو	متکلم

گردان آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

گردان فعل ماضی مجہول

احوال فاعل			صیغے	اردو ترجمہ	ملاحظات	
نوع	جنس	عدد			ضمیر ظاہر	حالتِ اخیر
غائب	مذکر	مفرد	نُصِر	مدد کیا گیا وہ ایک	مستتر	فتحہ
//	//	تثنیہ	نُصِرا	// کیے گئے وہ دو	ا	//
//	//	جمع	نُصِرُوا	// // // // سب	و	ضمّہ
//	مؤنث	مفرد	نصِرَتْ	مدد کی گئی وہ ایک	مستتر	فتحہ
//	//	تثنیہ	نُصِرَتَا	// // گئیں // دو	ا	//
//	//	جمع	نُصِرْنَ	// // // // سب	ن	سکون
مخاطب	مذکر	مفرد	نُصِرْتَ	مدد کیا گیا تو ایک	ت	//
//	//	تثنیہ	نُصِرْتُمَا	// کیے گئے تم دو	تما	//
//	//	جمع	نُصِرْتُمْ	// // // // سب	تم	//
//	مؤنث	مفرد	نُصِرْتِ	مدد کی گئی تو ایک	ت	//
//	//	تثنیہ	نُصِرْتُمَا	// // گئیں تم دو	تما	//
//	//	جمع	نُصِرْتُنَّ	// // // // سب	تن	//
متکلم	مشترک	مفرد	نُصِرْتُ	مدد کیا گیا یا کی گئی میں ایک	ت	//
//	//	تثنیہ و جمع	نُصِرْنَا	// کیے گئے ہم دو یا سب	نا	//
//	//					

تمرین......[۱] ماضی مجہول کا قاعدہ استعمال کرتے ہوئے ماضی معلوم سے ماضی مجہول بنائیں اور ترجمہ کریں۔ پہلی مثال حل شدہ ہے۔

ماضی معلوم	اردو ترجمہ	ماضی مجہول	اردو ترجمہ
فَتَحَ	اس نے کھولا	فُتِحَ	وہ کھولا گیا
زَرَعَ	اس نے بویا	زرع	--------
قَتَلَ	اس نے قتل کیا	قتل	--------
عَلِمَ	اس نے جانا	علم	--------
قَرَأَ	اس نے پڑھا	قرئ	--------
اَکْرَمَ	اس نے عزت کی	اکرم	--------
اِسْتَنْصَرَ	اس نے مدد مانگی	استنصر	--------

تمرین......[۲] ماضی مجہول کے نقشہ کو سامنے رکھیں اور مندرجہ ذیل الفاظ سے مجہول کی گردانیں مکمل کریں۔

فُتِحَ وہ کھولا گیا، قُتِلَ وہ قتل کیا گیا، قُرِئَ وہ پڑھا گیا، شُرِبَ وہ پیا گیا۔

تمرین......[۳] ماضی مجہول کے الفاظ الگ کریں اور صیغے بتائیں۔

عربی جملے	اردو جملے	صیغے
اُکِلَ الخبز	روٹی کھائی گئی	اکل مفرد مذکر غائب ماضی مجہول
شُرِبَتُ القھوۃُ	قہوہ پیا گیا	شربت --------
قُرِئَ القرآن	قرآن پڑھا گیا	قرئ--------
بُنی الاسلامُ علی خمسٍ	اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی	بنی---------
اُخرِجَ التلمیذ	طالب علم کو نکال دیا گیا	اُخرج--------

تمرین......[٤] ماضی مجہول گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[١]......دروازہ کھولا گیا۔

[٢]......گندم بوئی گئی۔

[٣]......لڑکوں کو پیٹا گیا۔

[٤]......پانی پیا گیا۔

[٥]......کتاب پڑھی گئی۔

تمرین......[٥] ماضی مجہول ومعلوم کی مشترک تمرین۔

خالی جگہ پُر کریں۔

اردو	عربی	اردو	عربی
محمد نے دروازہ کھولا	فَتَحَ محمدٌ البابَ	دروازہ کھولا گیا	فُتِحَ البابُ
خالد نے قرآن پڑھا	-------	قرآن پڑھا گیا	-------
میں نے حدیث سُنی	سمعتُ الحديثَ	حدیث سُنی گئی	-------
والد نے پانی مانگا	-------	پانی مانگا گیا	-------

تمرین......[٦] گذشتہ کی مدد سے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

[١]......طالب علم جماعت میں داخل ہوا۔

[٢]......تم سب نے قرآن پڑھا۔

[٣]......میں نے قلم لیا۔

[٤]......ہم سب گھر سے نکلے۔

[٥]......تم سب نے پانی پیا۔

[٦]......چاول بویا گیا۔

فعل مُضارع

تعارف: وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔

علامت: اس کے شروع میں ا۔ت۔ی۔ن۔ان چاروں حرفوں میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوتا ہے۔جیسے

اَلْوَلَدُ یَشْرَبُ الحَلِیبَ — بچہ دودھ پیتا ہے یا پئے گا۔اور

اَنَا اَشْرَبُ الماءَ البَارِدَ — میں ٹھنڈا پانی پیتا ہوں یا پیوں گا

ان میں یشرب اور أشربُ فعل مضارع ہے۔

بنانے کا قاعدہ: فعل ماضی کے شروع میں علامتِ مضارع لگا کر پہلا حرف ساکن کر دیں۔آخر کوضمّہ دے دیں۔جیسے کَتَبَ ماضی سے یَکْتُبُ فعل مضارع ہے۔یہ مفرد مذکر کے لئے ہے۔

اس کے شروع میں علامت کو اور آخر میں ضمیر کو بدل کر فاعل کی مختلف حالتوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تعداد صیغے: فاعل کے لحاظ سے فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے ہیں۔ان کی ترتیب بھی فعل ماضی کی طرح ہوگی۔

چھ غائب	تین مذکر غائب	مفرد، ۱	تثنیہ، ۲	جمع، ۳
	تین مؤنث غائب	مفرد، ۱	تثنیہ، ۲	جمع، ۳
چھ مخاطب	تین مذکر مخاطب	مفرد، ۱	تثنیہ، ۲	جمع، ۳
	تین مؤنث مخاطب	مفرد، ۱	تثنیہ، ۲	جمع، ۲
دو متکلم	ایک مذکر مؤنث	مفرد		
	ایک مذکر مؤنث		تثنیہ	وجمع

شروع کی علامت: چار حروف ا۔ن۔ی۔ت۔ بطور علامتِ مضارع کے شروع میں استعمال ہوتے ہیں۔اس طرح کہ

ا۔ایک جگہ : مفرد متکلم

ن۔ایک جگہ : تثنیہ وجمع متکلم

ی۔چار جگہ : مفرد،تثنیہ،جمع مذکر غائب اورایک جمع مؤنث غائب مع مفرد و تثنیہ مؤنث غائب۔

ت۔آٹھ جگہ : مخاطب چھ صیغے مع مفرد وتثنیہ مؤنث غائب۔

آخر کی ضمائر:

ا۔چار جگہ : تثنیہ مذکر ومؤنث،مخاطب وغائب

و۔دوجگہ : جمع مذکر غائب ومخاطب

ی۔ایک جگہ : مؤنث مخاطب

ن۔دوجگہ : جمع مؤنث غائب ومخاطب

ضمائر کے بعد نون اعراب:

سات جگہ: چار تثنیہ،دوجمع مذکر غائب ومخاطب،ایک مفرد مؤنث مخاطب۔

ان کو افعالِ خمسہ کہتے ہیں کہ صورت میں پانچ ہوتے ہیں کیونکہ ایک صیغہ تین دفعہ آتا ہے۔

ضمائر ظاہرہ سے خالی:

پانچ جگہ: مفرد مذکر غائب،مفرد مؤنث غائب

مفرد مذکر مخاطب،مفرد متکلم

تثنیہ وجمع متکلم

ان کو فعلِ واحد کہتے ہیں کہ سب کی صورت مفرد کی طرح ہے۔اب فعل مضارع کی گردان دی جاتی ہے جو فاعل کے جملہ احوال پر مشتمل ہے۔

گردان فعل مضارع معلوم

احوال فاعل			صیغے	اردو ترجمہ	ملاحظات	
نوع	جنس	عدد			ضمیر ظاہر	حالتِ اخیر
غائب	مذکر	مفرد	يَكْتُبُ	لکھتا ہے یا لکھے گا وہ ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	يَكْتُبَانِ	لکھتے ہیں یا لکھیں گے // دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	يَكْتُبُونَ	// // // // // سب	و	//
//	مؤنث	مفرد	تَكْتُبُ	لکھتی ہے یا لکھے گی وہ ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	تَكْتُبَانِ	// ہیں // لکھیں // // دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	يَكْتُبْنَ	// // // // // // سب	ن	سکون
مخاطب	مذکر	مفرد	تَكْتُبُ	لکھتے ہو یا لکھو گے تم ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	تَكْتُبَانَ	// ہو // لکھو گے تم دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	تَكْتُبُونَ	// // // // // // سب	و	//
//	مؤنث	مفرد	تَكْتُبِينَ	لکھتی ہو یا لکھو گی تم ایک	ی	//
//	//	تثنیہ	تَكْتُبَانَ	// ہو // لکھو // // دو	ا	//
//	//	جمع	تَكْتُبْنَ	// // // // // // سب	ن	سکون
متکلم	مشترک	مفرد	أَكْتُبُ	لکھتا ہوں یا لکھوں گا میں	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	نَكْتُبُ	لکھتے ہیں یا لکھیں گے ہم دو	//	//
//	//	و جمع		یا لکھتے ہیں یا لکھیں گے ہم سب	//	//

نوٹ: گردان یاد کرنے کے بجائے آئندہ سبق کا مطالعہ کر لیں۔

فعلِ مضارع پر اجمالی نظر

ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ مضارع کے مندرجہ ذیل احوال کے لئے کسی لفظِ ماضی کے شروع میں علامتِ مضارع اور آخر میں حرکتِ ضمّہ لگالیں۔

احوال	علامت	حرکت	امثلہ
مفرد غائب	ی	ضمّہ	فَعَلَ سے یَفْعَلُ
مفردہ //	ت	//	// // تَفْعَلُ
مفرد مخاطب	ت	//	// // تَفْعَلُ
// متکلم	ا	//	// // اَفْعَلُ
متکلم مع الغیر	ن	//	// // نَفْعَلُ

بقیہ مثالوں کے لئے مفرد حالت کے لفظ میں ضمائر اور علامات کا اضافہ کرلیں۔

ضمائر: ا۔و۔ی۔ن

ا۔تثنیہ کے لئے جیسے	یَفْعَلُ	سے	یَفْعَلَانِ
	تَفْعَلُ	//	تَفْعَلَانِ
	تَفْعَلِیْنَ	//	تَفْعَلَانِ
و۔جمع مذکر کے لئے جیسے	یَفْعَلُ	//	یَفْعَلُوْنَ
	تَفْعَلُ	//	تَفْعَلُوْنَ
ی۔مفردہ مخاطب کیلئے جیسے	تَفْعَلُ	//	تَفْعَلِیْنَ

ملاحظہ: تینوں ضمائر کے ساتھ نون علامتِ رفع بھی آئے گا جو الف والی مثالوں کے ساتھ مکسور اور بقیہ میں مفتوح ہوگا۔

ن۔ جمع مؤنث کے لئے جیسے یَفْعَلُ سے یَفْعَلْنَ

تَفْعَلُ // تَفْعَلْنَ

ملاحظہ: نون ضمیر کے ساتھ نون اعراب نہیں ہوتا۔مضارع ساکن ہوگا۔

تمرین......[۱] مضارع معلوم، ان الفاظ سے گذشتہ نقشہ کی مدد سے نشانات لگا کر گردانیں مکمل کریں۔

يَأكُلُ	وہ کھاتا ہے یا کھائے گا
يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے یا پیئے گا
يَلْعَبُ	وہ کھیلتا ہے یا کھیلے گا
يَقْرَأُ	وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا

تمرین......[۲] مضارع معلوم کے صیغے بتائیں۔ضمائر وعلامات لگا کر گردانیں مکمل کریں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ
محمدٌ يَفْتَحُ البابَ	محمد دروازہ کھولتا ہے یا کھولے گا۔
عليٌّ يَقْرأ الكتابَ	علی کتاب پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔
وسيمٌ يَلْعَبُ الهوكى	وسیم ہاکی کھیلتا ہے یا کھیلے گا۔
السمكُ يَسْبَحُ فى الماء	مچھلی پانی میں تیرتی ہے یا تیرے گی۔
يَطِيرُ الطائرُ فى الهواء	پرندہ ہوا میں اڑتا ہے یا اڑے گا۔
المدرسُ يَشْرَحُ الدرسُ	استاد سبق کی شرح کرتا ہے یا کرے گا۔

تمرین......[۳] مندرجہ بالا جملوں میں مفردات کے الگ معانی لکھیں جیسے وہ کھولتا ہے نیز افعال کی گردانیں لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
الهوكي	------	يَطِيرُ	------
السَمَك	------	يَشْرَحُ	------
يَسْبَحُ	------		

تمرین......[٤] گذشتہ کی مدد سے ان جملوں کا عربی ترجمہ کریں۔

[۱]......میں دروازہ کھولتا ہوں۔

[۲]......زاہد قرآن پڑھتا ہے۔

[۳]......میرا بھائی گراؤنڈ میں کھیلتا ہے۔

[٤]......محمود سبق لکھتا ہے۔

[۵]......طالب علم سبق سمجھتا ہے۔

کسی بھی لفظ سے فعل مضارع کی گردان کا طریقہ کسی بھی فعل ماضی کے مفرد غائب کے شروع میں علامت مضارع اور آخر میں حرکت (ضمّہ) لگا دیں تو مضارع مفرد مذکر غائب بن جائے گا۔ اس کو نقطہ آغاز بنا کر مندرجہ ذیل اضافے کرتے چلے جائیں مطلوبہ مثال حاصل ہو جائے گی۔

صیغے	علامت مضارع	ضمیر ظاہر	حرکت اخیر	امثلہ
مفرد مذکر غائب	ی	ضمیر ظاہر سے خالی	ضمّہ	يَفْعَلُ
تثنیہ // //	//	// // ا تثنیہ	فتحہ	يَفْعَلَانِ
جمع // //	//	// // و جمع مذکر	ضمّہ	يَفْعَلُوْنَ
مفرد مؤنث //	ت	// // سے خالی	//	تَفْعَلُ
تثنیہ // //	//	// // ا تثنیہ	فتحہ	تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	ی	ضمیر ظاہر ن جمع مؤنث	سکون	يَفْعَلْنَ
مفرد مذکر مخاطب	ت	// // خالی	ضمّہ	تَفْعَلُ
تثنیہ // //	//	// // ا تثنیہ	فتحہ	تَفْعَلَانِ
جمع // //	//	// // و جمع	ضمّہ	تَفْعَلُوْنَ
مفرد مؤنث //	//	// // ”ی“ مخاطبہ	کسرہ	تَفْعَلِيْنَ
تثنیہ // //	//	// // ا تثنیہ	فتحہ	تَفْعَلَانِ
جمع // //	//	// // ن جمع مؤنث	سکون	تَفْعَلْنَ
مفرد مذکر مؤنث متکلم	ا	// // خالی	ضمّہ	اَفْعَلُ
تثنیہ و جمع // // //	ن	// // //	//	نَفْعَلُ

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل مضارع کے الفاظ ہیں، ضمیر ظاہر بتائیں۔

يَكْتُبُوْنَ	يكتب فعل مضارع	وضمیر جمع مذکر
يَشْرَحَانِ	------	------
تَجْلِسُونَ	------	------
تَكْتُبُوْنَ	------	------
تَسْمَعْنَ	------	------

تمرین......[۲] مندرجہ ذیل جملوں میں افعال مضارع بتائیں اور فاعل کی ضمیر الگ کریں۔

الاولادُ يلعبونَ في الملعبِ.	يلعبُ فعل مضارع	''و'' ضمیر جمع مذکر	''ن'' اعراب
همَا يدخلانِ الفصلَ	-------	-------	------
أنتما تذهبانِ إلى المسجِد	-------	-------	------
أنت تقرأُ من القرآنِ	-------	-------	------
المسلمون يعبدونَ اللهَ	-------	-------	------
فاطمةُ و سلمىٰ تَكْتُبانِ الدرس	-------	-------	------

تمرین......[۳] مفرد مذکر غائب کے اس جملے کو مندرجہ ذیل احوال کے لئے تبدیل کریں۔

هو يحفظُ القرآن

مفرد متکلم	:	اَنَا اَحْفَظُ القُرآنَ
مفرد مذکر مخاطب	:	اَنْتَ-------
مفرد مؤنث غائب	:	هِيَ-------
جمع مذکر غائب	:	هُمْ-------
جمع مذکر مخاطب	:	

تمرین......[٤] مندرجہ ذیل جملہ کومطلوبہ احوال کے لئے تبدیل کریں۔

المدرسُ یَشْرَح الدرسَ

مفرد مؤنث غائب	:	**المُدَرِسَۃُ تَشْرَحُ الدّرس**
مفرد مذکر مخاطب	:	أنت __________
جمع مؤنث غائب	:	__________
جمع مذکر مخاطب	:	__________

فعلِ مضارع کا تفصیلی تجزیہ

فعل مضارع کی گردان یاد کرنے کے بجائے یہ سمجھ لیں کہ فعل مضارع اپنی بناوٹ اور بہت سے احکام کے لحاظ سے تین طرح کی مثالوں (صیغوں) پر مشتمل ہے۔

[۱] **فعل واحد:** یہ چار الفاظ ہیں جو فاعل کی نو حالتوں کے لئے ہیں تفصیل جدول فعل واحد میں ملاحظہ کریں۔

[۲] **افعال خمسہ:** یہ پانچ الفاظ ہیں جو فاعل کی سات حالتوں کے لئے ہیں تفصیل جدول افعالِ خمسہ میں ملاحظہ کریں۔

[۳] **فعل جماعۃ النساء:** یہ دو الفاظ ہیں جو فاعل کی دو حالتوں کے لئے ہیں۔ تفصیل جدول فعل جماعۃ النساء میں ملاحظہ کریں۔

قسم اول: فعلِ واحد

تعارف: یہ مضارع کی وہ مثالیں ہیں جو ضمائر ظاہرہ سے خالی ہوں (ضمیران میں مستتر ہوتی ہے)۔

طریق حصول: کسی بھی ماضی کے شروع میں علامتِ مضارع اور آخر میں حرکتِ ضمّہ لگا دیں۔

جدول فعلِ واحد

احوالِ فاعل	طریقہ حصول		
	علامتِ شروع	حرکت اخیر	امثلہ
مفرد مذکر غائب	ی	ضمہ	فَعَلَ سے یَفْعَلُ
// مؤنث //			
// مذکر مخاطب}	ت	//	فعل سے تَفْعَلُ
// // متکلم}	ا	//	فعل سے اَفْعَلُ
// مؤنث //			
تثنیہ مذکر //			
جمع // //	ن	//	فعل سے نَفْعَلُ
تثنیہ مؤنث //			
جمع // //			

وجہ تسمیہ : فعل مضارع کی یہ مذکورہ مثالیں لفظ مفرد کی طرح ضمیرِ ظاہر سے خالی ہیں اس لئے ان کو فعلِ واحد کہتے ہیں۔

فعلِ واحد کی تمرینات

تمرین......[۱] خالی جگہ فعل واحد کی مثالوں سے پُر کریں (علامت مضارع اور ضمّہ لگائیں)۔

مطلوبہ مثالیں	فَعَلَ سے	شَرِبَ سے	فَهِمَ سے	عَلِمَ سے
مفرد غائب	یَفْعَلُ	-----	-----	-----
مفردہ غائبہ	تَفْعَلُ	-----	-----	-----
مفرد مخاطب	تَفْعَلُ	-----	-----	-----
مفرد متکلم	اَفْعَلُ	-----	-----	-----
متکلم مع الغیر	نَفْعَلُ	-----	----	-----

ملاحظات:

فعلِ واحد کی تمام مثالیں بہت سے احکام میں باہم شریک ہیں۔

ا : فعل مضارع پر حرفِ جزم یا نصب داخل نہ ہوتو مضارع مرفوع ہوگا اور فعل واحد میں رفع کی علامت ضمہ ہوگی۔

ب : فعل مضارع پر حرف جزم داخل ہوتو مضارع مجزوم ہوگا اور فعل واحد میں جزم کی علامت سکون ہوگی۔

ج : فعل مضارع پر حرفِ نصب داخل ہوتو مضارع منصوب ہوگا اور ان سب میں نصب کی علامت فتحہ ہوگی۔

د : فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید لگ جائے تو یہی مثالیں فتحہ پر مبنی ہوں گی۔

ان احکام کا بیان اور امثلہ ان کے مواقع پر دیکھ لیں۔

تمرین......[۲] خالی جگہ پُر کریں (مضارع کا مناسب صیغہ لکھیں۔ پھر اس کی علامت اور حرکت بتائیں۔

عربی جملے	احوال	علامت	حرکت
محمدٌ يَحْفَظُ الدرس	مفرد غائب	ی	ضمّہ
انت یا محمدُ ـــــ الدرسَ	ررمخاطب	ـــــ	ـــــ
انا ـــــــ الدرسَ	مفرد متکلم	ـــــ	ـــــ
نحنُ ـــــــ الدرسَ	متکلم مع الغیر	ـــــ	ـــــ
فاطمةُ ـــــــ الدرسَ	مفردہ غائب	ـــــ	ـــــ

تمرین......[۳] اس جملے میں ضروری تبدیلی کر کے مندرجہ ذیل اسماء کے ساتھ لکھیں۔

التلميذُ يفهمُ الدرسَ ويكتبُ بالقلم۔

التلميذةُ ـــــــــــــــــــــــــــــ

انا ـــــــــــــــــــــــــــــ

نحن ـــــــــــــــــــــــــــــ

انت ـــــــــــــــــــــــــــــ

قسم ثانی: افعال خمسہ

تعارف: یہ مضارع کی وہ مثالیں ہیں جن کے آخر میں ضمائر ا۔و۔ی میں سے کوئی ایک ہو۔

تعداد: یہ کل پانچ الفاظ ہیں جو سات احوال کے لئے ہیں۔

طریقہ حصول:

مفرد حالت کے آخر میں ضمیر اور اس کے بعد نون جو ضمہ کے قائم مقام ہے لگالیں۔

ا : چار احوال کے لئے

و : دو احوال کے لئے

ی: ایک حالت کے لئے

جدول افعالِ خمسہ/ احوال، طریقۂ حصول، امثلہ

احوال	ضمائر ظاہر	حرفِ اعراب	امثلہ
تثنیہ	ا	ن مکسور	يَفْعَلُ سے يَفْعَلانِ
// // مخاطب	//	//	
// مؤنث غائب	//	// // }	تَفْعَلُ سے تَفْعَلانِ
// // مخاطب	//	// //	
مفردہ مخاطبہ	ی	ن مفتوح	// سے تَفْعَلِينَ
جمع مخاطب	و	// //	// // تَفْعَلُونَ
// غائب	//	// //	يَفْعَلُ // يَفْعَلُونَ

مُلاحظات

افعالِ خمسہ بہت سے احکام میں باہم شریک ہوتے ہیں۔

ا : فعل مضارع پر حرف جزم یا نصب داخل نہ ہوتو مضارع مرفوع ہوگا۔افعالِ خمسہ میں رفع کی علامت ثبوتِ نون ہوتی ہے۔

ب : فعل مضارع پر حرف جزم یا نصب داخل ہوتو فعل مجزوم یا منصوب ہوگا۔افعالِ خمسہ میں جزم یا نصب کی علامت حذفِ نون ہوگی۔اس لئے ان کے نون کو نون اعراب کہتے ہیں۔

ج : فعل مضارع کے آخر میں اگر نون تاکید مل جائے تو افعالِ خمسہ سے نون اعراب حذف ہو جائے گا۔ان سب احکام کا بیان وامثلہ اپنے مواقع پر دیکھ لیں۔

تمرین......[۱] مفرد کے الفاظ میں ضمیر ظاہر اور نون اعراب لگا کر مطلوبہ مثالیں بتائیں۔

مطلوبہ مثالیں	جیسے یَفْعَلُ سے	یَشْرَبُ سے	یَسْمَعُ سے	یَعْلَمُ سے	یَفْهَمُ سے
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلاَنِ	----	----	----	----
جمع // //	يَفْعَلُونَ	----	----	----	----
تثنیہ // مخاطب		----	----	----	----
// مؤنث //	تَفْعَلاَنِ	----	----	----	----
// // غائب		----	----	----	----
جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُونَ	----	----	----	----
مفردہ مخاطبہ	تَفْعَلِيْنَ	----	----	----	----

تمرین......[۲] مفرد احوال کو مطلوبہ احوال کے لئے تبدیل کریں اور جو اضافہ ہو جائیں۔

ضمیر+علامتِ رفع

مفرد احوال	مطلوبہ احوال	امثلہ	اضافہ
سمير يَكْتُبُ على السبورةِ	تثنیہ مذکر غائب	سميرٌ وخالدٌ يكتبانِ على السبورة	ضمیر+ن علامت رفع
أنت تَقْرأُ القرآنَ	// //مخاطب	------------	------
أنت تشْرَبُ الماءَ	مفردہ مخاطبہ	------------	------
خالد يَغْسِلُ الثوبَ	جمع مذکر غائب	------------	------
أنت يا محمد تَحْفَظُ القرآنَ	// //مخاطب	------------	------
بشرى تَشْرَبُ الماءَ	تثنیہ مؤنث مخاطب	------------	------

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل افعالِ خمسہ کو مطلوبہ احوال کے لئے بتائیں۔

ضمیر+نون حذف کر دیں۔

افعالِ خمسہ	مطلوبہ احوال	امثلہ	حذف
حسنٌ و محسنٌ يَكتُبانِ الدرس	مفرد غائب	حسنٌ يَكْتُبُ الدرسَ	ا+ن ساقط ہو گیا
أنتما تَحفَظَان القرآنَ	// مخاطب	---------	-----
أنتم تَدرُسُونَ الفقه	// //	---------	-----
أنتِ تَغْسِلِينَ الثوبَ	// //	---------	-----
هم يَسْمَعُون صوتَ المدرسِ	// غائب	---------	-----
أنتم تَفْهَمُون شَرحَ الاستاذ	// مخاطب	---------	-----

☆☆☆☆☆

قِسمِ ثالِث: فِعل جماعۃ النّساء

تعارف: یہ فعل مضارع کی وہ مثالیں ہیں جن کے آخر میں نون ضمیر ہو۔

تعداد: جمع مؤنث غائب ومخاطب کی صرف دو مثالیں ہیں۔

طریقہ حصول: مفرد مثال کو آخر سے ساکن کر کے نون ضمیر لگالیں۔

جدول۔صیغتان برائے جمع النساء

احوال	ضمیرظاہر	حرکتِ اخیر	امثلہ
جمع مؤنث غائب	ن	سکون	يَفْعَلُ سے يَفْعَلْنَ
جمع مؤنث مخاطب	ن	//	تَفْعَلُ سے تَفْعَلْنَ

یہ دونوں مثالیں بہت سے احکام میں شریک ہیں۔

ملاحظات

ا : فعل مضارع ان دو مثالوں میں سکون پر مبنی ہوتا ہے۔اس لئے علامتِ اعراب کوئی نہیں نہ ضمّہ نہ نون اعراب۔

ب : دونوں جگہ جزم یا حرف نصب داخل ہونے کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

ج : اگر نون تاکید مل جائے تو دونوں مثالوں میں نون ضمیر اور نونِ تاکید کے درمیان الف آئے گا۔

اب سب احکام کا بیان وامثلہ اپنے اپنے مواقع پر دیکھ لیں۔

جماعۃ النّساء کی تمرینات

تمرین......[۱] مفرد کے الفاظ میں سکون اور نون ضمیر لگا کر مطلوبہ مثالیں بتائیں۔

مطلوبہ مثالیں/مفرد	یفعل	یَطْبُخُ	یَغْسِلُ	یَقْرَأُ
جمع مؤنث غائب	یفعلن	-----	-----	-----
جمع مؤنث مخاطب	تفعلن	-----	-----	-----

تمرین......[۲] مندرجہ ذیل جملوں میں ضروری تبدیلی کر کے مطلوبہ احوال کے لئے لکھیں۔

پہلی مثال حل شدہ ہے۔

عربی جملے مفرد احوال	مطلوبہ احوال	امثلہ	فعل میں تبدیلی
البنتُ تَغسِلُ الثیاب	جمع مؤنث غائب	البنات یغسلن الثیاب	سکون+ن ضمیر
التلمیذۃ تَکْتُبُ دَرْسَها	// // //	---------	------
الأُمُّ تَطْبَخُ الطعامَ	// // //	---------	------
أنتِ تَغْسِلِنَ الثیابَ	// //مخاطب	---------	------
أنتِ یا طالبةُ تَکْتُبِینَ درسَکِ	جمع مؤنث مخاطب	---------	------
هی تُدرّسُ اللغةَ العربیةَ	// // //	---------	------

تمرین......[۳] اس جملے کو مندرجہ ذیل اسماء کے ساتھ لکھیں، ضروری تبدیلی کریں۔

الطالبةُ تحفظُ القرآنَ و تدرُسُ الفقهَ وتکتب الدرسَ۔

الطالباتُ ----------------------

اَیَّتُهَا الطالباتُ أنتن-------------------

المدرسةُ تشرحُ الدرسَ و الطالبةُ تفهمُ الدرسَ

المدرساتُ ---------الطالبات-------

أنتن-----------و أنتن----------

فعلِ مضارع مجہول

تعارف: وہ فعل جس کا فاعل مذکور نہ ہو اور فعل فاعل کے بجائے اپنے مفعول کی طرف منسوب ہو، فعل مجہول کہلاتا ہے۔ [1]

نائب فاعل: فعل مجہول کے مفعول کو نائب فاعل کہتے ہیں جو فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے مفعول کی طرح منصوب نہیں ہوتا۔

مثال: جیسے یُکْتَبُ الدَّرْسُ (سبق لکھا جاتا ہے)

اس مثال میں کاتب لکھنے والے کا ذکر نہیں اور یُکْتَبُ فعل مجہول الدرسُ کی طرف منسوب ہے جو اس کا مفعول ہے اور نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

تعداد صیغے:

مضارع مجہول کے بھی ماضی اور مضارع معلوم کی طرح مندرجہ ذیل چودہ صیغے ہیں۔

چھ غائب	مذکر	مفرد	تثنیہ	جمع
//	مؤنث	مفرد	تثنیہ	جمع
چھ مخاطب	مذکر	مفرد	تثنیہ	جمع
//	مؤنث	مفرد	تثنیہ	جمع
دو متکلم	مذکر	مفرد		
//	مؤنث	تثنیہ و جمع		

[1] مضارع مجہول میں بھی حال و مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔

مضارع مَجْہُول

بنانے کا قاعدہ:

مضارع مجہول مضارع معلوم سے بنایا جاتا ہے۔

[۱] آخر سے پہلے حرف کو فتحہ (زبر) دے دیں۔

[۲] پہلے حرف کو ضمّہ (پیش) دے دیں۔

جیسے یَکْتُبُ سے یُکْتَبُ وہ لکھا جاتا ہے یا جائے گا۔اور یَجْتَمِعُ سے یُجْتَمَعُ بقیہ گردان میں وہی نشانات لگائے جائیں جو مضارع معروف میں ہیں تو گردان مکمل ہو جائے گی۔

تمرین: مندرجہ ذیل مضارع معلوم سے مضارع مجہول بنائیں۔

(خالی جگہ پُر کریں) پہلی مثال حل شدہ ہے۔

مضارع معلوم	اردو ترجمہ	مضارع مجہول	اردو ترجمہ
یَشْرَحُ	وہ شرح کرتا ہے	یُشْرَحُ	شرح کیا جاتا ہے
یَضْرِبُ	------	------	------
یَنْصُرُ	------	------	------
یَغْسِلُ	وہ دھوتا ہے	------	------
یُدَرِّسُ	وہ درس دیتا ہے	------	------

گردان فعل مضارع مجہول

احوال فاعل			صیغے	اردو ترجمہ	ملاحظات	
نوع	جنس	عدد			ضمیر ظاہر	حالتِ اخیر
غائب	مذکر	مفرد	یُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	یُنْصَرَانِ	//کیے جاتے ہیں یا جائینگے وہ دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	یُنْصَرُوْنَ	// // // // // سب	و	//
//	مؤنث	مفرد	تُنْصَرُ	مدد کی جاتی ہے یا جائیگی وہ ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	تُنْصَرانِ	// ////ہیں//جائیں گی وہ دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	یُنْصَرْنَ	// // // // // //سب	ن	سکون
مخاطب	مذکر	مفرد	تُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہے یا جائیگا تو ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	تُنْصَرَانِ	//کیے جاتے ہو یا جاؤ گے تم دو	ا	نون اعراب
//	//	جمع	تُنْصَرُوْنَ	// // // // // //سب	و	//
//	مؤنث	مفرد	تُنْصَرِینَ	مدد کی جاتی ہے یا جائے گی تو ایک	ی	//
//	//	تثنیہ	تُنْصَرَانِ	// // //ہو//جاؤ//تم دو	ا	//
//	//	جمع	تُنْصَرْنَ	// // // // // //سب	ن	سکون
متکلم	مشترک	مفرد	اُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہوں یا جاؤں گا میں ایک	مستتر	ضمّہ
//	//	تثنیہ	نُنْصَرُ	//کیے جاتے ہیں یا جائینگے ہم دو یا سب	//	//
//	//	و جمع			//	//

تمرین......[۱] مضارع مجہول

ان الفاظ سے مضارع مجہول کی گردانیں مکمل کریں۔

[۱]	یُسْمَعُ	وہ سنا جاتا ہے یا جائے گا۔
[۲]	یُقْرَأُ	وہ پڑھا جاتا ہے یا جائے گا۔
[۳]	یُحْفَظُ	وہ یاد کیا جاتا ہے یا جائے گا۔

تمرین......[۲]

	عربی جملے	اردو ترجمہ
[۱]	يُشْرَبُ الماءُ البارِدُ	ٹھنڈا پانی پیا جاتا ہے۔
[۲]	يُحفَظُ الدرس	سبق یاد کیا جاتا ہے۔
[۳]	يُقْتَلُ القَاتِلُ فی الاسلامِ	اسلام میں قاتل کو قتل کیا جاتا ہے۔
[٤]	يُزْرَعُ القمحُ	گندم بوئی جاتی ہے۔

تمرین......[۳] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

اردو جملے

[۱] شریر لڑکے کو پیٹا جاتا ہے۔

[۲] قرآن یاد کیا جاتا ہے۔

[۳] دوا پی جاتی ہے۔

[٤] گلاس دھویا جاتا ہے۔

اثبات ونفی

اثبات: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں۔

مثبت: وہ فعل جو کام کے ہونے کو بتائے۔ جیسے ''کَتَبَ'' اس نے لکھا۔ ''یَکْتُبُ'' وہ لکھتا ہے یا لکھے گا۔

نفی: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

منفی: وہ فعل جو کسی کام کے نہ ہونے کو بتائے۔ جیسے

مَا کَتَبَ : اس نے نہیں لکھا۔

لَا یَکْتُبُ : وہ نہیں لکھتا یا نہیں لکھے گا۔

حروفِ نفی: عموماً ماضی کے لئے مَا اور مضارع کے لئے ''لَا'' استعمال ہوتے ہیں۔

عمل: ''مـا'' اور ''لا'' فعل کے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔ صرف مثبت فعل کو منفی میں بدل دیتے ہیں۔

مکمل گردان فعل ماضی و مضارع منفی معروف

احوال			ماضی		مضارع	
نوع	جنس	عدد	ماضی	ترجمہ	مضارع منفی	ترجمہ
غائب	مذکر	مفرد	مَا کَتَبَ	نہیں لکھا اس ایک نے	لَا یَکْتُبُ	نہیں لکھا ہے یا لکھے گا وہ ایک
//	//	تثنیہ	// کَتَبَا	// // ان دونے	// یَکْتُبَانِ	// // // // // // //دو
//	//	جمع	// کَتَبُوْا	// // سب //	// یَکْتُبُونَ	// // // // // // //سب
//	مؤنث	مفرد	// کَتَبَتْ	نہیں لکھا اس ایک نے	// تَکْتُبُ	//لکھتی ہے یا لکھے گی وہ ایک
//	//	تثنیہ	// کَتَبَتَا	// // ان دونے	// تَکْتُبَانِ	// // // // // // //دو
//	//	جمع	// کَتَبْنَ	// // سب //	// یَکْتُبْنَ	// // // // // // //سب
مخاطب	مذکر	مفرد	// کَتَبْتَ	نہیں لکھا تو ایک نے	// تَکْتُبُ	//لکھتے ہو یا لکھو گے تم ایک
//	//	تثنیہ	// کَتَبْتُما	// // تم دو //	// تَکْتُبَانِ	// // // // // // //دو
//	//	جمع	// کَتَبْتُمْ	// // سب //	// تَکْتُبُونَ	// // // // // // //سب
//	مؤنث	مفرد	// کَتَبْتِ	نہیں لکھا تو ایک نے	// تَکْتُبِینَ	//لکھتی ہو یا لکھو گی تم ایک
//	//	تثنیہ	// کَتَبْتُمَا	// // تم دو //	// تَکْتُبَانِ	// // // // // // //دو
//	//	جمع	// کَتَبْتُنَّ	// // سب //	//تَکْتُبْنَ	// // // // // // //سب
متکلم	مشترک	مفرد	ما کَتَبْتُ	نہیں لکھا میں نے	// اَکْتُبُ	//لکھتا ہوں یا لکھوں گا میں
//	//	تثنیہ	// کَتَبْنَا	// // ہم //	// نَکْتُبُ	//لکھتے ہیں یا لکھیں گے ہم دو
//	//	و جمع				

فعل امر مخاطب

تعارف: امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے آئندہ زمانہ میں کرنے کا مطالبہ ہو۔ جیسے اُكْتُبْ: تم لکھو، اِشْرَبْ: تم پیو، میں لکھنے اور پینے کا مطالبہ ہے۔

حقیقی امر یا امر بالصیغہ: تو امرِ مخاطب ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کا دیگر افعال کی طرح مستقل صیغہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو امر بالصیغہ بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ: فعل امر مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ طریقِ کار یہ ہے:

ا ۔شروع سے علامتِ مضارع دور کردیں۔

ب ۔آخری حرف کو ساکن کردیں کہ امر مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

کیفیّتِ سکون: مضارع صحیح الآخر ہو تو سکون کی علامت جزم ہے۔ جیسے مضارع تَتَكَلَّمُ سے امرِ مخاطب تَكَلَّمْ مضارع معتل الآخر ہو تو سکون کی علامت حذفِ علّت ہے۔ جیسے مضارع تَرَى سے امر مخاطب رَ ہے۔

ج ۔علامتِ مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل کا اضافہ کریں۔

عین مضارع مضموم ہو تو ہمزہ مضمومہ جیسے مضارع تَنْصُرُ سے امر اُنْصُرْ

عین مضارع مفتوح ہو تو ہمزہ مکسورہ جیسے مضارع تَفْتَحُ سے امر اِفْتَحْ

// // مکسور // // // // // // // //تَضْرِبُ// //اِضْرِبْ

خلاصہ: امر مخاطب بنانے کے لئے علامتِ مضارع کو حذف/آخر کو ساکن/اور بعض جگہ شروع میں ہمزہ مضمومہ یا مکسورہ کا اضافہ کرنا ہوتا ہے۔

تمرین......[۱] مذکورہ طریقِ کار استعمال کریں اور مندرجہ ذیل مضارع سے امر مخاطب بنائیں۔

ماضی	مضارع	امر مخاطب	طریقِ کار
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	اِذْهَبْ	حذفِ علامت/سکونِ اخیر/ اضافہ ہمزہ مکسورہ
سَجَدَ	يَسْجُدُ	-----	-------------------
دَخَلَ	يَدْخُلُ	-----	-------------------
غَسَلَ	يَغْسِلُ	-----	-------------------
سَمِعَ	يَسْمَعُ	-----	-------------------
قَرَأَ	يَقْرَأُ	-----	-------------------
نَشَر	يَنْشُر	-----	-------------------
هَدیٰ	يَهْدِیْ	-----	-------------------
سَقیٰ	يَسْقِیْ	-----	-------------------

امثلہ: امرِ مخاطب کی کل چھ مثالیں ہیں۔

تین مذکر [۱]مفرد [۲]تثنیہ [۳]جمع

تین مؤنث [۱]مفرد [۲]تثنیہ [۳]جمع

طریقۂ حصول: کسی بھی مضارع سے امرِ مخاطب کا جو صیغہ مذکورہ قاعدہ سے بنایا گیا ہے وہ مفرد مذکر مخاطب کے لئے ہے جو ضمیر ظاہر سے خالی ہے تصریف کے لئے وہی نقطۂ آغاز ہے۔اس کے اخیر میں مندرجہ ذیل ضمائر کا اضافہ کرلیں۔

ی......برائے مفرد مؤنث جیسے اُكْتُبْ سے اُكْتُبِي

ا...... // تثنیہ مذکر و تثنیہ مؤنث // // // اُكْتُبَا

و...... // جمع مذکر // // // اُكْتُبُوا

ن...... // جمع مؤنث // // // اُكْتُبْنَ

اس طرح کسی بھی امر کے اخیر میں ان ضمائر کا اضافہ کر کے مطلوبہ مثالیں حاصل کریں۔اب امرِ مخاطب کی تصریف کا جدول ہے جو اس کے احوال/ امثلہ/ ضمائر کو واضح کر رہا ہے۔

احوال		امثلہ	اردو ترجمہ	ضمائر ظاہر
جنس	عدد			
مذکر	مفرد	اُكْتُبْ	تو ایک مرد لکھ	خالی (ضمیر مستتر)
//	تثنیہ	اُكْتُبَا	تم دو مرد لکھو	ا
//	جمع	اُكْتُبُوْا	تم سب مرد لکھو	و
مؤنث	مفرد	اُكْتُبِيْ	تو ایک عورت لکھ	ی
//	تثنیہ	اُكْتُبَا	تم دو عورتیں لکھو	ا
//	جمع	اُكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھو	ن

تمرین......[۲] مندرجہ ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کریں۔ضمیر ظاہر اور امرِ مخاطب کا صیغہ بتائیں۔

[۱] اِذْهَبْ إلَى المدرسةِ يا أحمد.
[۲] اِذْهَبَا إلى السوق.
[۳] اِقْرَؤا القرآنَ كُلَّ يومٍ.
[٤] اُدْخُلِي البيْتَ.
[٥] اُكْتُبَا الدرسَ جَيِّدًا.
[٦] اِحْفَظْنَ سُورَةُ الفَاتِحَةِ.

تمرین......[۳] گذشتہ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کریں۔

[۱] اے علی تم مسجد جاؤ۔
[۲] تم دونوں گھر جاؤ۔
[۳] تم سب سبق پڑھو۔
[٤] تم کمرے میں داخل ہو جاؤ۔
[٥] تم دونوں عورتیں اچھی طرح سبق یاد کرو۔
[٦] تم سب گھر جاؤ۔

تمرین......[٤] گذشتہ تمرین میں استعمال شدہ فعل امر مخاطب کے ہر صیغہ سے گردان مکمل کریں۔

جمع مؤنث	تثنیہ مؤنث	مفرد مؤنث	جمع مذکر	تثنیہ مذکر	مفرد مذکر
اِذْهَبْن	اِذْهَبَا	اِذْهَبِی	اِذْهَبُوْا	اِذْهَبَا	اِذْهَبْ سے
----	----	----	اقرأوا	----	اِقْرَأْ
----	----	ادخلی	----	----	اُدْخُلْ
----	----	----	----	اکتبا	اُكْتُبْ
احفظن	----	----	----	----	اِحْفَظْ

ضمیر اجمالی تعریف

تعریف: جولفظ کسی اسمِ ظاہر کی جگہ اختصار کی غرض سے بولا جائے اسے اسم ضمیر کہتے ہیں۔جیسے جَاءَ خَالِدٌ خالدآیا۔هُوَ جَلَسَ وہ بیٹھا،هو ذَهَبَ وہ گیا۔

ان میں خالد کی جگہ هو بولا گیا ہے جوضمیر ہے۔تا کہ بار باراسم ظاہر کا استعمال نہ ہو۔

ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔[۱] منفصل [۲] متصل

منفصل: وہ ضمیر ہے جو الگ تھلگ بغیر دوسرے لفظ کے ساتھ ملنے کے استعمال ہواور کلام کے شروع میں بھی آ سکے۔جیسے

هُوَ وَلَدٌ وہ لڑکا ہے۔ اس میں هُو ضمیر منفصل ہے۔

هِیَ بِنْتٌ وہ لڑکی ہے۔ اس میں هی ضمیر منفصل ہے۔

مُتّصل: وہ ضمیر ہے جو کسی دوسرے لفظ کے ساتھ مل کر استعمال ہواور کلام کے شروع میں نہ آ سکے، جیسے

كتابه . قلمه میں ''ہ'' ضمیر متصل ہے۔اور

قلمها . كتابها میں هَا ضمیر متصل ہے۔

منفصل ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

[۱] مرفوع منفصل [۲] منصوب منفصل

مرفوع منفصل: جو رفعی حالت میں استعمال ہو۔اس کے چودہ صیغے ہیں۔

چھ غائب	:	تین مذکر	،	تین مؤنث
چھ مخاطب	:	تین مذکر	،	تین مؤنث
دو متکلم	:	ایک مفرد	،	ایک تثنیہ وجمع

مرفوع منفصل ضمائر کا چارٹ جو پوری تفصیل کو واضح کرتا ہے۔

نوع	غائب		مخاطب		متکلم
عدد/جنس	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مشترک
مفرد	هُوَ	هِيَ	أنتَ	اَنتِ	اَنَا
تثنیہ	هُمَا	هُمَا	اَنْتُما	اَنْتُمَا	نَحْنُ
جمع	هُمْ	هُنّ	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	//

غائب میں هما مذکر ومؤنث میں مشترک ہے۔

مخاطب میں اَنْتُمَا مذکر ومؤنث میں مشترک ہے۔

تمرینات برائے ضمائر مرفوع منفصل

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل میں سے مفردات کے الگ معنی لکھیں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ	کون سا لفظ ضمیر ہے
اَنَا طَالِبٌ	میں طالب علم ہوں	انا
نحنُ مسلمونَ	ہم مسلمان ہیں	نحن
هُوَ طبيبٌ	وہ ڈاکٹر ہے	هُوَ
هُمَا وَلَدَان	وہ دو لڑکے ہیں	هُمَا
هُمَا معلّمَتان	وہ دو استانیاں ہیں	هُمَا
هُمْ رِجَالٌ	وہ سب مرد ہیں	هُمْ
هِيَ خَادِمَةٌ	وہ نوکرانی ہے	هِيَ
هُنّ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں	هُنّ
اَنْتَ قَائِد	تم لیڈر ہو	اَنْتَ
اَنْتُما عَمَّان	تم دو چچا ہو	اَنْتُما
اَنْتِ اَمِيْنَةٌ	تو ایک ایماندار عورت ہے	اَنْتِ
اَنْتُما طالبتان	تم دو لڑکیاں طالب علم ہو	اَنْتُما
اَنْتُنّ مُسْلِمَاتٌ	تم سب مسلمان عورتیں ہو	اَنْتُنّ
هُمَا حَلَّاقان	وہ دو نائی ہیں	هُمَا

تمرین......[۲] گذشتہ جملوں سے مفردات کے الگ الگ اردو معنی اس طرح لکھیں۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الطبيب	ڈاکٹر	قائد	----
طالب	----	عمّ	----
معلمة	----	حلّاقة	----
رجال	----	حلّاق	----
خادمة	----	امينة	----

تمرین......[۳] مناسب ضمیر لگا کر ان مفردات کو نئے جملوں میں استعمال کریں۔

تمرین......[٤] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱] وہ ذہین طالب علم ہے۔
[۲] ہم مخلص ہیں۔
[۳] وہ تاجر ہے۔
[٤] وہ دو مدرس ہیں۔
[۵] وہ دو طالب علم لڑکیاں ہیں۔
[٦] وہ سب تاجر ہیں۔
[۷] وہ ماں ہے۔
[۸] وہ نوکرانیاں ہیں۔
[۹] تم امانت دار ہو۔
[۱۰] تم دو نائی ہو۔
[۱۱] تم سب مخلص ہو۔
[۱۲] تم سب پاکستانی ہو۔

ضمیر کا تفصیلی بیان آپ آئندہ مرحلے میں ملاحظہ کریں۔

بعض ضروری اصطلاحات

زمانہ: وقت کا نام ہے۔اس کی تین قسمیں ہیں۔ماضی، حال، مستقبل۔

ماضی: گذرا ہوا زمانہ **حال:** جو گذر رہا ہے۔

مستقبل: آئندہ زمانے کو کہتے ہیں **صیغہ:** لفظ کو کہتے ہیں۔

معرفہ۔نکرہ

عموم وخصوص کے اعتبار سے اسم کی دوقسمیں ہیں۔

[۱] معرفہ [۲] نکرہ

معرفہ: وہ اسم جوخاص شخص،مکان یاچیز پر بولا جائے جیسے مُحَمد خاص شخص کے لئے ہے۔ مَكّة خاص شہر کے لئے اور اَلْكِتاب خاص کتاب کے لئے ہے۔

علامت: معرفہ اسم پر اَلْ برائے تعریف داخل نہیں ہوتا۔

نکرہ: وہ اسم جو اپنی جنس کے ہر فرد کے لئے عام ہو کوئی بھی فرد مراد ہوسکتا ہے لہٰذا نکرہ کی دلالت اپنی جنس کے کسی معین فرد پر نہ ہوگی جیسے رَجُلٌ کوئی مرد۔

علامت: نکرہ اسم پر "أل" برائے تعریف داخل ہوسکتا ہے۔جیسے رجل کوئی مرد۔ اِمْـرَأة کوئی عورت۔ مَدِيْنَة کوئی شہر۔

معرفہ بنانے کا طریقہ: نکرہ کومعرفہ بنانے کے دوطریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: شروع میں اَل لگادیں۔جیسے رَجُلٌ سے اَلـرَّجُلَ خاص آدمی۔کِتَابٌ سے اَلْكِتَاب خاص کتاب۔أل والے لفظ پر تنوین نہیں آئے گی۔

دوسرا طریقہ: اس کوکسی معرفہ کی طرف مضاف کردیتے ہیں۔جیسے قَلَمٌ کوئی قلم اور قَلَمُ رشید رشید کا قلم۔اب قلم بھی معرفہ ہوگیا۔نکرہ نہیں رہا کیونکہ رشید کی طرف مضاف ہوگیا۔

اقسام معرفہ: اسم کی مندرجہ ذیل انواع معرفہ ہوتی ہیں۔

[۱] ضمیر (تعریف/اقسام (اجمالاً جزءِ اول میں اور تفصیلاً جزءِ ثانی میں دیکھ لیں)۔ جیسے انا۔هو۔انت وغیرہ۔

[۲] عَلَم (جو شخص معین یا مکانِ محدود کا نام ہو) جیسے خالد معین شخص کا اور مكة معین شہر کا نام ہے۔

[۳]　اسمِ اشارہ (تعریف وانواع جُزءاوّل میں دیکھ لیں) جیسے هٰذا۔ ذٰلک وغیرہ۔

[٤]　اسم موصول جیسے اَلَّذِی، اَلَّتی وغیرہ (اس کا مفصّل بیان آئندہ مستقل باب میں ہوگا)۔

[۵]　جس اسم پر أل داخل ہو جیسے الکتاب۔ القلم ۔

[٦]　جو معرفہ کی طرف مضاف ہو جیسے کتابُ رشیدِ۔

تمرینات

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل جملوں میں سے معرفہ اور نکرہ اسماء کا الگ الگ چارٹ بنائیں اور جملوں کا اردو ترجمہ کریں۔ پہلا جملہ بطور نمونہ حل کردیا گیا ہے۔

[۱]　انا اُحبُّ منظرًا جمیلاً میں خوبصورت منظر پسند کرتا ہوں۔

انا اسم ضمیر معرفہ، منظراً نکرہ جمیلاً نکرہ ہے۔

[۲]　هذا رجلٌ مسکینٌ۔

[۳]　هو یُحبُّ کتاباً مفیدًا۔

[٤]　انتَ مسلمٌ صادقٌ۔

[۵]　هٰذَا ابنِی الذی یدرُسُ فی الفصلِ السَّادسِ۔

تمیرین......[۲] مندرجہ ذیل جملوں میں سے معرفہ اور نکرہ بتائیں اور معرفہ کی قسم کو واضح کریں۔

[۱]　أنَّ هٰذا الکتابَ نافعٌ .

[۲]　هل انتَ طالبٌ بالجامعة؟

[۳]　أخذَ محمودُ قلمَه، وذهب الی الفصل.

[٤]　هٰذانِ طالبان نشیطانِ.

[۵]　هذا کتابُ الله .

[٦]　ذٰلک بیتُ الله .

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل جملوں میں نکرہ کو معرفہ بنائیں۔

[۱] خرجَ أُستاذٌ من الفصل.

[۲] حضرَ طالبٌ إلٰی مکتبِ العَمِیدِ.

[۳] هذا معلّم یُدَرّسنا اللغة العربیة.

[٤] جاء رجلٌ إلی مدیر المدرسة.

[۵] سأل شخصٌ رسولَ اللّٰه صلی الله علیه وسلم.

تمرین......[٤] مندرجہ ذیل عبارت میں سے معرفہ اور نکرہ کی پہچان کریں۔

کان رجلٌ بدویٌ یسیرُ فی سُوقِ أنار کلی بمدینة لاهور. فرأیٰ دُکّاناً کبیراً یبیعُ صاحبُ الدکانِ القماشَ بانواعِهِ المختلفةِ. فسأل البدویُّ سِعُر المترِ. فأجاب صاحب الدکان قائلاً: "المتر بخمس رُوبیّات" اشتری البدویُّ اربعة امتارِ من القماش ودفع عشرِین روبیةً.

تمرین......[۵] خالی جگہ کو مناسب اسم سے پُر کریں۔ پھر بتائیں کہ معرفہ ہے یا نکرہ اور اس کی کون سی قسم ہے۔

[۱] السَّمَکُ حیوانٌ ....

[۲] یَلْعَبُ التلمیذُ فی ....

[۳] فی لاهور ....عظیمٌ.

[٤] فی کِرَاتِشی ....کبیر یُصَلِی فیه الناسُ.

[۵] شرحَ..............................مسألةَ الحسابِ.

[٦] ذَهَبَ والدی الی ....

تمرین......[٦] مندرجہ ذیل کو معرفہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

قلم . سمک .سیارة . طائرة

مندرجہ ذیل معرفہ کی کون سی قسم ہیں۔

هو .أنتِ .التی .احمد . فیصل آباد

تمرین......[۷] مندرجہ ذیل عبارت میں سے معرفہ اور نکرہ الگ الگ کریں اور اردو ترجمہ کریں۔

اَرْسَلَ اللّٰهُ سَيِّدَنا مُحمَّدًا صلى الله عليه وسلم هُدًى ورحمةً للعالمينَ. كان مَوْلِدُهُ بمكة المكرمة. بدأ محمد صلى الله عليه وسلم وهو صغيرٌ يَرْعَى الغنمَ ويَكْسِبُ من عمل يده.

اسم علم: وہ اسم جو کسی معین شخص یا جگہ پر بلا واسطہ دلالت کرے۔

جیسے **محمدٌ** معین شخص کا نام ہے۔

دِمَشْقُ // شہر // // //

النِيلُ // دریا // // //

تمام اشخاص، قبائل، شہروں، ملکوں، پہاڑوں، دریاؤں کے نام اعلام ہوتے ہیں۔

ملاحظہ: علم کے سوا اسمِ معرفہ کی دیگر اقسام اپنے مسمیٰ کا تعین کسی واسطے (قرینے) سے کرتے ہیں۔

مثلاً اسم ضمیر: تکلم خطاب اور غیاب کے واسطہ سے اپنے مسمیٰ کو معین کرتی ہے۔

اسم اشارہ: حسی یا معنوی اشارہ کے // // // // // // // // // //

اسم موصول: اپنے صلے کے واسطہ // // // // // // // // // //

معرف بأل: // أل کے ذریعہ // // // // // // // // // //

معرفہ کی طرف مضاف اسم: اضافت کے واسطہ // // // // // // //

نکرہ مقصودہ: اس کے قصد // // // // // // // // // // // //

اسم موصول: یہ مبہم اسم ہے جو دو ترکیبوں کو جوڑتا ہے۔ ایک اس سے پہلے اور دوسری بعد میں ہوتی ہے۔ اسمِ موصول بعد والی ترکیب کا اس طرح محتاج ہوتا ہے کہ وہی ماقبل کے معنی کی تکمیل کرتی ہے اور اسم موصول کی مراد کو معین بھی کرتی ہے۔

صلہ: اسم موصول کے بعد واقع ہونے والی ترکیب کو صلۂ موصول کہتے ہیں جس میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کے (جنس وعدد) میں مطابق ہوتی ہے۔

عائد: صلۂ موصول میں موجود ضمیر کو عائد کہتے ہیں۔ جیسے کہیں جَاءَ الَّذِیْ اَکْرَمْتُہٗ /
جاء: فعل ماضی ،الذی : اسم موصول، اکرمت: فعل وفاعل،''ہ''،ضمیر مفعول بہ۔ یہ فعلیہ صلہ موصول ہے۔ اسی جملے نے اَلَذِیْ سے مراد شخص کو معین کیا ہے۔

انواع صلہ: صِلہ کبھی تو جملہ خبریہ ہوتا ہے جیسے کہ مثالِ مذکور میں ہے۔ اور کبھی شبہِ جملہ جو یا تو ظرف ہوگا جیسے جَاءَ الَذّیْ عِنْدَکَ یا جار مجرور ہوگا جیسے جَا ءَ الَّذِیْ فِی بَیْتِکَ۔
اسمِ موصول کی دو قسمیں ہیں۔ [۱] خاص [۲] مشترک

[۱] **اسمِ موصول خاص:** وہ ہے جو مفرد تثنیہ اور جمع پھر مذکر اور مؤنث حسب موقع کلام میں استعمال ہو سکے۔

جدول اسمِ موصول خاص

عدد/جنس	مذکر	مؤنث
مفرد	الّذِی	اَلَّتِیْ
تثنیہ	الّلَذانِ	اَلّلَتَانِ،اَللَّتَینِ
جمع	اللَّذِیْنَ	اَللَّاتِیْ

[۲] **اسم موصول مشترک:** وہ ہے جو جنس اور عدد کی تمیز کے بغیر سب کے لئے ایک ہی صورت میں استعمال ہو جیسے

مَنْ . مَا . ذا . ایٌّ . ذو . أیَّةٌ

من: تو ذوی العقول کے لئے ہوتا ہے جیسے نَجَحَ منِ اجتھدَ
ما: غیر ذوی العقول کے لئے جیسے: ارکُب مَا شئتَ من السیارةِ .
ذَا اور ایٌّ: ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔
ذَا کی مثالیں:
ذوی العقول جیسے مَن ذَا فتح مصرَ بمعنی مِنَ الذّی فتح مصرَ
غیر ذوی العقول // مَا ذا فَتَح خالدٌ بمعنی ای شئی

اَیُّ کی مثالیں:

ذوی العقول جیسے: اَکْرِم اَیّہم ھُوَ اَکثُر علماً.

غیر ذوی العقول // : اِرْکَبْ من الخیل اَیُّھا ھو أقویٰ .

اَیُّ کے سوا تمام اسماء موصول مبنی ہوتے ہیں۔

جدول مشترک اسماء موصولہ

مَنْ	عاقل کے لئے
مَا	غیر عاقل کے لئے
ذَا	عاقل اور غیر عاقل دونوں کے لئے
أیُّ	// // // // // // // //

الأعداد ہندسے

احاد اکائیاں

مذکر	مؤنث	اردو	عربی ہندسہ
وَاحِد	وَاحِدة	ایک	١
اِثْنَان	اِثْنَتَان	دو	٢
ثَلاثَ	ثَلاثَة	تین	٣
اَرْبَع	اَربَعة	چار	٤
خَمْس	خَمْسَة	پانچ	٥
سِتّ	سِتّة	چھ	٦
سَبْع	سَبْعَة	سات	٧
ثَمَان	ثَمَانِيَة	آٹھ	٨
تَسْع	تسْعَة	نو	٩

عدد: کی جمع اعداد ہے۔عدد گنتی کو کہتے ہیں۔

معدود: جو چیز گنی جائے۔

جیسے خَمْسَةُ اَقْلَامِ (پانچ قلم) میں خمسة عدد ہےاور اقلام معدود ہے۔

طریقۂ استعمالِ عدد

ا : **واحد اور اثنان** جنس میں معدود کے مطابق، مذکر کے لئے مذکر، مؤنث چیز کے لئے مؤنث۔

جیسے ریالٌ واحدٌ ایک ریال، روبیةٌ واحدةٌ ایک روپیہ۔

ب : ثلاثة سے لےکر تسعة تک عدد

جنس میں اپنے معدود کے مخالف ہوتا ہے، مذکر معدود کے لئے مؤنث عدد جیسے أربعةُ أولاد چار لڑکے اور مؤنث معدود کے لئے مذکر عدد جیسے اربع بنات چار لڑکیاں (تذکیر وتانیت میں مفرد لفظ کا اعتبار ہوتا ہے)۔

عدد اور معدود کے لئے مندرجہ ذیل مرکبات اور ان کے ترجمہ کو پڑھیں۔

اردو	عربی
چار جماعتیں	اربعةُ فصولٍ
چار گروپ	اربعُ مجموعاتٍ
پانچ قلم	خَمْسَةُ اقلامٍ
پانچ نمازیں	خمسُ صَلَواَتٍ
چھ جھنڈے	ستَّةُ اعلامٍ
چھ نشانیاں	ستُّ علاماتٍ
سات بچے	سَبْعَةُ اولادٍ
سات لڑکیاں	سَبْعُ بَنَاتٍ
آٹھ گھڑیاں	ثَمَانيِ ساعاتٍ
نو سال	تِسْعُ سنواتٍ
نو دن	تِسْعَةُ اَيّامٍ
دس جہاز	عَشْرُ طَائِرَاتٍ
دس پائلٹ	عَشَرَةُ طَيّارِيْنَ

مذکورہ بالا مثالوں میں سے عدد اور معدود بتائیں جیسے أربعة فصول میں ''أربعة'' عدد مؤنث ہے، ''فصول'' معدود مذکر ہے۔

اور قاعدہ کے مطابق مذکر معدود کے لئے مؤنث عدد استعمال ہوا۔

حل شدہ مثال کی طرح بقیہ مثالوں کو حل کریں اور مندرجہ ذیل نقشہ کو پُر کریں۔

مثال	عدد	جنس	معدود	جنس
أربع مجموعاتٍ	أربع	مذکر	مجموعات	مؤنث
خمسة أقلامٍ				
ستة أعلامٍ				
سبع بناتٍ				
ثماني ساعاتٍ				

تمرین......[۳] مندرجہ ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔

[۱] فی المدرسة أربعةُ فصولٍ.

[۲] فی کل فصلٍ أربعُ مجموعات.

[۳] عندی خمسةُ أقلامٍ وخمسُ دواتاتٍ.

[٤] الجیش له ستةُ أعلامٍ.

[٥] محمد له سبعةُ أولادٍ وسبع بناتٍ.

تمرین......[٤] گذشتہ مثالوں میں عدد معدود بتائیں اور ان کی جنس نقشہ بنا کر واضح کریں۔

پہلی مثال میں اربعة عدد مؤنث ہے۔

فصول فصل کی جمع ہے جو مذکر ہے۔

اس طرح بقیہ امثلہ کو حل کریں۔

اعضاء الجسم

رَأس	سر	شَفَة	ہونٹ
اَنُف	ناک	ذَقَن	ٹھوڑی
عَیُن	آنکھ	یَد	ہاتھ
اُذُن	کان	اِصُبَع	انگلی
سِنّ	دانت	سَاعِد	کلائی
لِسَان	زبان	مِرفَقٌ	کہنی
بَطُن	پیٹ	رِجُل	پاؤں

بعض مؤنث اعضاء:

عین . ید . شفة

مذکر اعضاء:

رأس . أنف . سنّ . لسان . ذقن . مرفق . بطن

تمرینات

	عربی جملے	اردو ترجمہ
[۱]	لک رأس	تمہارا ایک سر ہے۔
[۲]	له عینان	اس کی دو آنکھیں ہیں۔
[۳]	لی لسانٌ	میری ایک زبان ہے۔
[٤]	له شفتانِ	اس کے دو ہونٹ ہیں۔
[٥]	الإنسانُ له یدانِ	انسان کے دو ہاتھ ہیں۔
[٦]	کم اُذُناً لکَ؟	تمہارے کتنے کان ہیں؟
[٧]	کم إِصبعاً فی الیدِ؟	ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہیں؟

گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

اردو جملے

[۱] یہ علی کا سر ہے۔

[۲] اس کی ایک زبان ہے۔

[۳] میرے دو ہاتھ ہیں۔

[٤] انسان کے دو پاؤں ہیں۔

[۵] ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہیں۔

[٦] تمہارے کتنے سر ہیں؟

[۷] میرا ایک سر ہے۔

ترتیبی اَعداد

تعارف: ترتیب بنانے کے لئے استعمال ہونے والے اعداد کو ترتیبی اعداد کہا جاتا ہے۔

مذکر		مؤنث	
الأوّل	پہلا	الأوُلیٰ	پہلی
الثّانِي	دوسرا	الثَّانِيَة	دوسری
الثَالِث	تیسرا	الثَالِثَة	تیسری
الرّابِع	چوتھا	الرَّابِعة	چوتھی
الخَامس	پانچواں	الخَامِسة	پانچویں
السَّادِس	چھٹا	السَّادِسة	چھٹی
السَّابع	ساتواں	السَّابِعة	ساتویں
الثَّامِن	آٹھواں	الثَّامِنة	آٹھویں
التّاسِع	نواں	التَاسِعة	نویں
العَاشِر	دسواں	العَاشِرَة	دسویں

ترتیبی اَعداد کا طریقۂ استعمال

یہ عدد اپنے معدود کے مطابق ہوتا ہے یعنی مذکر معدود ہو تو مذکر عدد ہوگا۔ جیسے

الدرس الأول — پہلا سبق

الدرس الثانی — دوسرا سبق

اور مؤنث معدود ہو تو مؤنث عدد ہوگا۔ جیسے

السورة الاولی — پہلی سورت

السورة الثانیة — دوسری سورت

تمرین......[۱] مندرجہ ذیل جملوں سے مفردات کے الگ معانی لکھیں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ
قرأت الجزءَ الثانيِ.	میں نے دوسرا پارہ پڑھا۔
اخی یَدْرُسُ فی الفصلِ الرابِع.	میرا بھائی چوتھی جماعت میں پڑھتا ہے۔
انا فی السنَةِ السادسة.	میں چھٹے سال میں ہوں۔
ابو بکرٍ رضی الله عنه الخلیفة الاول .	ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ ہیں۔
محمد علی جناح هوالرئیسُ الاولُ لباکستانَ.	محمّد علی جناح پاکستان کے پہلے سربراہ ہیں۔

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی ترجمہ کریں۔

[۱] حامد نے پہلا پارہ پڑھا۔

[۲] اس کا بھائی پہلی جماعت میں پڑھتا ہے۔

[۳] وہ پانچویں سال میں پڑھتا ہے۔

[٤] عمر رضی اللہ عنہ دوسرے خلیفہ ہیں۔

تمرین......[۳] مناسب عدد سے جملہ مکمل کریں۔

[۱] قرأتُ الحکایة ....من الکتاب.

[۲] یَدْرُسُ فی السنة..............................

[۳] خَرَجْتُ فی الساعة ....صباحاً.

[٤] اقرأ السطر.....................من الصفحة.

[۵] اخوک فی الفصل.........................

تمرین......[٤] مناسب معدود سے جملہ مکمل کریں۔

[١] حَضَر خالدٌ فی ....الواحدة ظهراً.

[٢] اُنْظُر إلی ....السادسة.

[٣] اِقْرَأ...............................التاسعة.

[٤] المدرسُ شَرَح ......الخامسَ من الکتابِ.

أَلْکُسُوْرُ مِنَ الْاَعْدَادِ

(عددی کسریں)

ہندسہ	عربی	اردو
الکسر رقماً	الکسر کتابة	اردوترجمہ
١/٢	النِصفُ	آدھاحصہ
١/٣	الثُلث	تیسرا // تہائی
١/٤	الرُبُع	چوتھا // چوتھائی
٢/٣	الثُلثُانِ	دوتہائی //
١/٥	الخُمُس	پانچواں //
١/٦	السُدُس	چھٹا //
١/٧	السُّبُع	ساتواں //
١/٨	الثُّمُن	آٹھواں //
١/٩	التُّسُع	نواں //
١/١٠	العُشر	دسواں //
١/٢٠	نِصفُ العُشُرِ	بیسواں //
١/٤٠	رُبُعُ العُشُرِ	چالیسواں //

تمرین......[۱]

عربی جملے	اردو ترجمہ
أكل سعيدٌ نصفَ الخبزِ	سعید نے آدھی روٹی کھائی۔
القلمُ ثمنُه ربيةٌ والربعُ	قلم کی قیمت سوا روپیہ ہے۔
الأُمُّ نصيبُهَاالثلثُ	ماں کا تیسرا حصہ ہے۔
للبنتانِ الثُلثُانِ	دو بیٹیوں کا دو تہائی ہے۔
صرفتُ خُمسُ الراتبِ	میں نے تنخواہ کا پانچواں حصہ خرچ کر دیا۔
الإثنانِ عُشُرُ عِشرِيْنَ	دو بیس کا دسواں حصہ ہے۔

تمرین......[۲] مندرجہ ذیل کو عربی لفظوں میں لکھیں۔

۱/٤ ۱/٥ ۱/۳ ۱/۲ ۱/۸ ۳/٤

تمرین......[۳] عربی ترجمہ کریں۔

[۱] میں نے آدھی روٹی کھائی۔

[۲] خالد نے آدھا مال خرچ کر دیا۔

[۳] حامد نے چوتھائی تنخواہ ایک ہفتے میں صرف کر دی۔

[٤] دو دس کا پانچواں حصہ ہے۔

اَيَّامُ الأُسْبُوْعِ

عربی	اردو ترجمہ
الجُمُعة	جمعہ
السَبْت	ہفتہ
الاحَدَ	اتوار
الاثْنَينُ	پیر
الثُلاثَاء	منگل
الارْبِعَاء	بُدھ
الخَمِيس	جمعرات

تمرین......[۱] مفردات کے الگ معانی لکھیں۔

عربی جملے	اردو ترجمہ
اليوم يومُ السبتِ	آج ہفتہ ہے۔
الجمعةُ يومُ العُطْلَةِ	جمعہ چھٹی کا دن ہے۔
سَافَر سميرٌ يومَ الثلاثاء	سمیر نے منگل کے دن سفر کیا۔
خَرَجَ محمود من البيت صباحَ يوم الأحد	محمود گھر سے اتوار کی صبح کو نکلا۔
قرأْتُ سورةَ البقرةِ يومَ الخمسِ	میں نے جمعرات کو سورۃ بقرہ کی تلاوت کی۔
نزلَ المطرُ يومَ الإثْنَيْنِ	پیر کو بارش برسی۔

تمرین......[۲] گذشتہ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کریں۔

[۱] آج بُدھ ہے۔

[۲] بشیر بُدھ کے دن لاہور گیا۔

[۳] علی ہفتہ کے دن سفر کرے گا۔

[٤] میں اتوار کو اسلام آباد جاؤں گا۔

[٥] میرا بھائی جمعرات کو آئے گا۔

تمرین......[۳] جوابات میں خالی جگہوں پر کسی دن کا نام لکھ کر جملہ مکمل کریں۔

[۱] س: مَتىٰ تسافرُ إلى لاهورَ؟

ج: اُسَافِرُ يومَ......................

[۲] س: هل ذهبتَ إلى المدرسةِ اليومَ؟

ج: اليومَ يومُ ....ماَ ذهبتُ إلى المدرسةِ.

[۳] س: هل سَافَر أخوکَ يومَ السبتِ ؟

ج: لَا ......سَافَر اَخِي يومَ........................

مہینے

الشهور

قمری مہینے		شمسی مہینے	
عربی	اردو	عربی	اردو
مُحَرَم	محرم	يَنَايِر	جنوری
صَفر	صفر	فَبْرَايِر	فروری
رَبيع الاول	ربیع الاول	مَارِس	مارچ
رَبيع الثانی	ربیع الثانی	اِبْرِيل	اپریل
جُمَادَی الأولیٰ	جمادی الاول	مَايُو	مئی
جُمَادَی الثانية	جمادی الآخر	يُونِيُو	جون
رَجَبُ	رجب	يُولِيُو	جولائی
شَعْبَانُ	شعبان	اَغُسْطُس	اگست
رَمَضَانُ	رمضان	سَبْتَمْبر	ستمبر
شَوَّالُ	شوال	اَكْتُوبر	اکتوبر
ذُوالقَعْدَةِ	ذی قعدہ	نَوفَمبر	نومبر
ذُوالحِجَّة	ذی الحجہ	دِيْسَمْبَر	دسمبر

دہائیاں

عشرات

عربی	اردو	عربی ہندسہ
عَشَر۔ عَشَرَة	دس	١٠
عِشْرُون	بیس	٢٠
ثَلاَثُون	تیس	٣٠
اَرْبَعُونَ	چالیس	٤٠
خَمْسُون	پچاس	٥٠
سِتُّون	ساٹھ	٦٠
سَبْعُون	ستّر	٧٠
ثَمَانُون	اسّی	٨٠
تِسْعُون	نوّے	٩٠
مِائَة	سو	١٠٠

الجزء العربی من الکتاب

مُتَوَقّع اِستِعداد

گذشتہ اسباق کے مطالعہ اور تمارین کے حل سے طالبِ علم میں اس قدر استعداد پیدا ہو چکی ہے کہ وہ آسان عربی زبان میں مختصر مضامین اور عربی سوالات و جوابات تحریر کر سکیں۔

اسی کے پیشِ نظر کتاب کا عربی حصہ شروع کیا جاتا ہے جس میں:

اولاً : چند خطوط ہیں۔

ثانیاً : چند موضوعات پر عربی میں مضامین ہیں۔

ثالثاً : بعض قواعد جو اس کتاب کے اردو حصہ میں وضاحت سے بیان کیے جا چکے ہیں ان سے متعلق عربی سوالات و جوابات ہیں۔

رسالة من الولد ـ الى الوالد

بسم الله الرحمن الرحيم

التاريخ : ١٤١٥/١/٨ هـ

الموافق:١٩٩٤/٦/١٧ م

والدى العزيز حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعد أجل الاحترام ،انى أخبركم ما يسركم ،بأنني نجحت فى الاختبار السنوي للفصل الخامس، وسجلت اسمي في المدرسة المتوسطة للفصل السادس، أطلب منكم خمسمائة روبية لأشتري بعض الملابس والكتب الجديدة .

ابنكم المطيع

خالد أحمد

رقم التسجيل ٢٢

المدرسة المتوسطة الحكومية

إسلام آباد

رسالة من الوالد ـ الى الولد

بسم الله الرحمن الرحيم

التاريخ : **١٤١٥/١/١٤ ﻫ**

الموافق :**١٩٩٤/٦/٢٣ م.**

أبني الحبيب/ حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وصلتني رسالتک. وفرحت كثيرا على نجاحک والتحاقک بالمدرسة المتوسطة. وإني أرسلت اليک المبلغ المطلوب بواسطة البريد، فأخبرني عند استلامک إياه.

وأنصحک بالاجتهاد والجد في الدروس من بداية العام وفي رضا المعلمين زادک الله أدبا وعلما وكمالا.

أبوک:

محمد أحمد

٢٥ مادل تاؤن

لاهور

عريضة لطلب رخصة السفر

بسم اللّٰه الرحمن الرحيم

سعادة مدير المدرسة المتوسطة الحكومية. إسلام آباد . المؤقر

السلام عليكم ورحمة اللّٰه وبركاته

اعرض لسعادتكم بأنني مسافر إلى لاهور لزيارة عمي. أرجو منكم التكرم بإجازة يومين. السبت والأحد.

ولكم مني جزيل الشكر

مقدمه

محمد على

طالب بالفصل السادس

رقم التسجيل ٢٠

عريضة لطلب رخصة المرض

بسم الله الرحمن الرحيم

سعادة مدير المدرسة المتوسطة الحكومية. شاد باغ لاهور . المحترم.

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

أعرض لسعادتكم بأنني محموم من البارحة، أرجومنكم التكرم بإجازة يوم فقط.

ولكم مني جزيل الشكر

المقدم

خليل أحمد

طالب بالفصل السادس

رقم التسجيل **١٦**

الدراجة

هذه دراجتي .اسمها بيكو ،لونها أحمر، دراجتي جميلة، اشتريت دراجتي بألف روبية، دراجتي خير رفيق لي، أذهب الى المدرسة بدراجتي صباحا وأرجع بها الى بيتي ظهرا.

أجب عن الأسئلة الآتية:

١: ماسم دراجتك؟
٢: مالونها ؟
٣: بكم اشتريت الدراجة؟
٤: كيف تذهب الى المدرسة؟
٥: كيف تعود من المدرسة ؟

المدرسة

هـذه مـدرستـي. اسـمهـا الـمدرسة المتوسطة الحكومية، في المدرسة عشرون غـرفة، وفـي كـل غـرفة مـجـمـوعة مـن الـطـلاب، فـي الـمدرسة عشرون مدرسـا كلهم مخلصون مجتهدون، مدير المدرسة شفيق بنا.

أنـاأحـب مـدرستي كثيرا، هي بيت ثان لي. تبدأ المدرسة صباحا بتلاوة القرآن، وتنتهي الدروس ظهرا بالدعاء.

أجب عن الأسئلة الآتية:

١: أين تدرس؟

٢: ما اسم مدرستك؟

٣: كم طالبا في المدرسة؟

٤: كم عدد الغرف فيها؟

٥: هل المدرسون مجتهدون؟

٦: هل تحب مدرستك؟

٧: ما اسم مدير المدرسة؟

٨: كيف تبدأ المدرسة؟

٩: أين تقع مدرستك؟

الكتاب

هـذا كتابي اسمه قواعد اللغة العربية، اشتريته بست روبيات ، هذا كتاب جديد، يشـمـل عـلـى أربـع وستيـن صـفـحة، لـون أوراقه أبيض، كتاب مفيد، أنا أحب مثل هذا الكتاب.

أجب عن الأسئلة الآتية:

١: بكم اشتريت الكتاب ؟

٢: ما اسم الكتاب ؟

٣: هل هذا كتاب جديد؟

٤: هل هذا كتاب مفيد ؟

٥: هل تحب هذا الكتاب ؟

٦: أين تضع كتابك؟

باكستان

هي دولة عظيمة من الوطن الاسلامي الكبير. تقع في جنوب قارة آسيا. ويحدها شمالا جبال هملايا. وجنوبا البحر العربي، وشرقا الهند، وغربا جمهورية إيران الإسلامية.

عاصمة باكستان ((إسلام آباد)) جمهورية باكستان تأسست عام **١٩٤٧ م** ((ألف وتسعمائة وسبعة وأربعين من الميلاد)) أساسها العقيدة الاسلامية.

وهي فكرة عظيمة قدمها شاعر الاسلام الدكتور/ محمد اقبال لتكون باكستان دولة مستقلة للمسلمين في شبه القارة الهندية يطبق فيها شرع الله عزوجل، على منهج الخلفاء الراشدين، اجتمع المسلمون لهذا الهدف النبيل تحت لواء رابطة المسلمين بقيادة محمد على جناح.

وكان شعارهم ((باكستان)) معناه ((لاإله إلا اللّٰه محمد رسول اللّٰه))، ومعنى كلمة باكستان: الأرض الطاهرة، حقق اللّٰه هدفهم وأنشئت دولتهم المستقلة وذلك بفضل اللّٰه تعالى واخلاصهم في العمل.

ضحى المسلمون بالكثير من الأنفس والأموال فِي سبيل ذلك، وظهرت هذه الدولة العظيمة في العالم باسم [جمهورية باكستان الاسلامية].

الأسئلة:

١: متى أنشئت باكستان؟

٢: ماهي عاصمة باكستان؟

٣: ماالذي يحد باكستان شمالا وما الذي يحدها جنوبا؟

٤: من قدم فكرة انشاء اقامة دولة باكستان؟

٥: ما اسم الجماعة التي قامت بإنشاء هذه الدولة الاسلامية؟

٦: ما هدف انشاء دولة باكستان؟

٧: تحت أي شعار كافح المسلمون لإنشاء هذه الدولة الاسلامية؟

إسلام آباد

إسلام آباد عاصمة باكستان. وهي من أحدث عواصم العالم، ومن أجمل مدن باكستان وأروعها منظرا.

أنشئت عام ١٩٥١ م (ألف وتسعمائة وواحد و خمسين من الميلاد) بالقرب من مدينة راولبندي.

وتقع في ملتقى أقاليم البنجاب والحدود وكشمير .

إسلام آباد صارت عاصمة باكستان في سنة ١٩٦٠ م (ألف و تسعمائة وستين من الميلاد) وهي مدينة السفارات والدوائر الحكومية. وهناك عدد كبير من المدارس والمساجد والكليات والجامعات.

ومن أشهر جامعاتها "الجامعة الإسلامية العالمية" و"جامعة اقبال المفتوحة" ومن أكبر مساجدها مسجد الملك الفيصل الشهيد رحمه اللّٰه تعالى.

الأسئلة:

١: متى أنشئت مدينة إسلام آباد؟

٢: متى صارت عاصمة باكستان ؟

٣: هل إسلام آباد مدينة صناعية و معقل تجاري؟

٤: ماهو أكبر مسجد جامع في إسلام آباد ؟

٥: ماهي الجامعات المشهورة في إسلام آباد؟

املأ الفراغات التالية:

أنشئت مدينة إسلام آباد: ....

إسلام آباد من أجمل :..................................

تقع إسلام آباد في:.......................................

من أشهر جامعات إسلام آباد :..........................

لاهور

لاهور مدينة قديمة من أهم مدن باكستان. تقع في الشمال الشرقي من البلاد. هي عاصمة أقليم البنجاب وثاني مدن باكستان من حيث عدد السكان، وهي مدينة العلم والثقافة من عهد قديم. وفى لاهور المسجد الملكي الذي هو أكبر وأوسع مساجد العالم بعد الحرمين الشريفين.

و يوجد في لاهور الحديقة العريقة الجميلة ((شاليمار)) يأتي اليها الآلاف من الزوار كل يوم، ويوجد فيها الجامعة الحكومية المعروفة بجامعة البنجاب يدرس في كلياتها المختلفة الآلاف من الطلاب والطالبات من شتى أنحاء العالم .

وهناك جامعات أخرى أهلية مثل: الجامعة الأشرفية والجامعة المدنية، والجامعة القاسمية.

وبها مصانع كثيرة ومتاجر كبيرة، وهو مركز تجاري هام لأقليم البنجاب والحدود وكشمير.

الأسئلة:

١: ماهي عاصمة أقليم البنجاب؟

٢: أين تقع لاهور ؟

٣: من هو حاكم البنجاب ؟

٤: من هو رئيس الوزراء لاقليم البنجاب؟

٥: ماهو أكبر مسجد بعد الحرمين الشريفين ؟

٦: اذكر بعض الجامعات المشهورة في لاهور ؟

املأ الفراغات الآتية :

تقع لاهور فى :...

لاهور هى مدينة:..

المسجد الملكي هو :......................................

ويوجد في لاهور الحديقة:...............................

كراتشي

هي أكبر مدن باكستان وأكثرها سكانا وأورقها صناعة.تقع في جنوب البلاد على شاطئ الخليج العربي.

وهي عاصمة اقليم السند. وتسمى بـ"باب الاسلام" لشبهة القارة الهندية. ومنها دخل البطل الاسلامي/ محمد بن قاسم رحمه اللّٰه تعالىٰ، وفتح هذه المناطق وانتشر نور الاسلام وقامت دولة المسلمين، كانت كراتشي عاصمة باكستان حتى عام ١٩٦٠ م.

وكراتشي بها ميناء كبير يعرف بـ"ميناء محمد بن قاسم" وهي مدينة صناعية ومركز تجاري هام، يأتي اليها العمال من جميع أقاليم باكستان من البنجاب وأقليم الحدود و بلوشستان، للعمل في مصانعها كما يأتي اليها التجار من أنحاء البلاد لابتياع منتجاتها.

وفي كراتشي مطار دولي كبيريسمى بـ"مطار القائد الأعظم".

وله صالتان : صالة للرحلات الدولية، وصالة للرحلات الداخلية.

وهناك عدد من الجامعات الحكومية والأهلية يفد اليها الطلاب من داخل البلاد وخارجها.

الأسئلة:

١ : ماهي عاصمة اقليم السند؟

٢ : أين تقع كراتشي؟

٣: من هو حاكم اقليم السند؟

٤: من هو رئيس الوزراء لأقليم السند ؟

٥: ما اسم ميناء كراتشي؟

٦: من الذي فتح بلاد السند؟

٧: ما هي أهم الجامعات الأهلية في كراتشى؟

املأ الفراغات الآتية:

كراتشي هي عاصمة:...

فتح محمد بن القاسم:...

مطار كراتشي يسمى:...

كانت كراتشي عاصمة باكستان حتى عام :..................

سيدنا محمد ﷺ

ولد سيدنا محمد ﷺ بمكة المكرمة وكانت ولادته يوم الاثنين الثانى عشر من شهر ربيع الأول، توفي والده عبدالله قبل ولادته ولم يترك له كثير مال، كفله جده عبدالمطلب. وكان يحبه كثيرا.

توفي جده في السنة الثامنة من عمره الشريف، وقد امتاز رسول اللّٰه ﷺ قبل الرسالة بالصدق والأمانة والزهد والتقوى، تزوج السيدة خديجة رضى اللّٰه عنها في الخامسة والعشرين من عمره بلغ الأربعين نزل عليه الوحي.

ودعا الناس الى الأسلام، فأول من آمن به من الرجال ابو بكر رضى اللّٰه عنه، ومن العبيد بلال رضى اللّٰه عنه، ومن الصبيان على رضى اللّٰه عنه، ومن النساء خديجة رضى اللّٰه عنها. مكث بمكة ثلاث عشرة سنة بعد البعثة، ثم هاجر الى المدينة المنورة ورحب به أهل المدينة ترحيبا شديدا، عاش بالمدينة عشر سنوات بعد الهجرة، نصر اللّٰه عبده ورسوله وغلب على الأديان دينه.

توفي سيدنا محمد ﷺ يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الأول في السنة الحادية عشرة من الهجرة.

أجب عن الأسئلة الآتية:

أين ولد رسول الله ﷺ؟

متى ولد؟

ما اسم والده؟

ما اسم جده؟

متى توفي والده؟

متى توفي جد النبي ﷺ ؟

بماذا امتاز رسول اللّٰه ﷺ في قومه؟

متى تزوج خديجة رضى اللّٰه عنها ؟

من هو أول من آمن بالرسول ﷺ من الرجال ؟

من هي أول من آمنت بالرسول ﷺ من النساء ؟

من هو أول من آمن بالرسول ﷺ من العبيد؟

من هو أول من آمن بالرسول ﷺمن الصبيان ؟

متى هاجر رسول اللّٰه ﷺ الى المدينة المنورة؟

كم سنة أقام بمكة بعد البعثة؟

متى توفي رسول اللّٰه ﷺ؟ أين قبره الشريف؟

سيدنا أبو بكر الصديق ﵁

ولد سيدنا أبو بكر رضي اللّٰه عنه في السنة الثالثة بعد عام الفيل وكان صديقا للنبى ﷺ قبل مبعثه، فلما بعث آمن به وكان من السابقين الأولين في الأسلام، وحينما صدق أبو بكر ﵁ رسول اللّٰه ﷺ في اسرائه ومعراجه لُقِّبَ بـ"الصديق".

ووقف الصديق ﵁ مع النبى ﷺ بمكة المكرمة موقفا حسنا ثم هاجر معه الى المدينة المنورة، وشهد المشاهد والغزوات مع رسول اللّٰه ﷺ وفي مرضه الأخير قال لمن حوله : "مروا أبا بكر فليصل بالناس".

وَلِيَ الخلافة بعد وفاة النبي ﷺ وخطب في الناس قائلا: (أطيعوني ما اطعت اللّٰه فيكم فان عصيته فلا طاعة لي عليكم).

وحارب ﵁ أهل الردة ومنكري الزكاة ، وانتصر عليهم بفضل اللّٰه عزوجل ،وفي حياة أبي بكر رضي اللّٰه عنه جمع القرآن الكريم في مصحف واحد وتم هذا بإشارة من عمر بن الخطاب رضي اللّٰه عنه .

أجب عن الأسئلة التالية:

١ : متى ولد أبو بكر رضى اللّٰه عنه ؟

٢ : لما ذا لقب بالصديق؟

٣: متى دخل أبو بكر في الأسلام ؟

٤: ماذا قال النبي ﷺ وقت مرضه؟

٥: ماذا فعل أبوبكر﵁ مع المرتدين ؟

٦: من هو أول من أسلم من الرجال ؟

٧: من هوأول من جمع القرآن الكريم ؟

أملأ الفراغات الآتية:

ولد سيدنا أبو بكر ﷺ ....

كان أبو بكر ﷺ ....

وقف أبو بكر ﷺ مع النبي ﷺ ....

ولى أبو بكر ﷺ الخلافة ....

وخطب أبو بكر ﷺ عنه قائلا ....

جمع أبو بكر ﷺ القرآن ....

سيدنا عمر الفاروق ﵁

هو عمر بن الخطاب ﵁، ثاني الخلفاء الراشدين، ولد بعد عام الفيل بثلاث عشرة سنة، كان من أشراف قريش، أسلم في السنة السادسة من النبوة، وكان شابا بلغ من العمر سبعة وعشرين عاما، وكان اسلام عمر ﵁ إجابة لدعاء الرسول عليه السلام لأن الرسول ﷺ كان حريصا على اسلامه وكان يدعو بهذا الدعاء ((أللهم أعز الأسلام بعمر بن الخطاب أو بأبي جهل ابن هشام)) فجعل الله دعوة رسوله ﷺ في عمر الفاروق﵁.

وكان عمر ﵁ رجلا قويا مهيبا، وحينما أسلم فرح المسلمون كثيرا، وقويت عزائمهم وعزت نفوسهم، ولقب بـ"الفاروق" بسبب صراحته وشجاعته لحماية الحق وابطال الباطل، وهاجر عمر ﵁ جهارا لا مختفيا بعد أن أعلن في قريش مكة أمر هجرته، وشارك مع الرسول ﷺ مجاهدا في سبيل الله لأعلاء كلمته، وقد بشره النبي ﷺ بالجنة.

وَلِيَ عمر﵁ الخلافة بعد أبي بكر﵁ باستخلافه إياه رضي الله عنهما، وكان مثلاعاليا في العدل والانصاف وكان يعتبر الخلافة مسئولية لاسبيلا إلى الملك وجمع المال، وكان يحاسب الولاة على أموال الرعية، ويقول لهم ((إنما بعثنا كم ولاة ولم نبعثكم تجارا وإياكم والهدايا من الرشا)) فتح الله على يديه في المبارك بلاد كسرى وقيصر.

أجب عن الأسئلة التالية:

١: من هو عمر الفاروق ولما ذا لقب بالفاروق؟

٢: متى ولد و متى أسلم عمر ﵁ ؟

٣: ما هو دعاء الرسول في الحرص على اسلامه ؟

٤: ماذا فعل المسلمون حينما أسلم عمر بن الخطاب ﵁ ؟

٥: كيف هاجر من مكة المكرمة ؟

٦: ما هو قول عمر﵁ في الهدايا للولاة ؟

سيدنا عثمان رضي الله عنه

هو عثمان بن عفان رضي الله عنه ثالث الخلفاء الراشدين ، ولد بمكة المكرمة في السنة السادسة من عام الفيل وكان من السابقين الأولين .

أسلم سيدنا عثمان رضي الله عنه بدعوة أبى بكر الصديق رضي الله عنه، وأول المهاجرين، هاجر هجرتين الأولى الى الحبشة والثانية الى المدينة المنورة.

تزوج بنتى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقب ب"ذى النورين "وهو أحد العشرة المبشرين بالجنة.

وكان عثمان رضي الله عنه عنه ذاثروة وغنى، وأنفق الكثير من أمواله في سبيل الله، وهو الذي جهز جيش العسرة حينما قال الرسول صلى الله عليه وسلم: ((من جهز جيش العسرة فله الجنة)).

وهو الذى حفر بئر رومة حينما قال النبي صلى الله عليه وسلم : ((من حفر بئر رومة فله الجنة)).

وهو الذي اشتهر بلقب "جامع القرآن" في التاريخ الاسلامى بويع سيدنا عثمان رضي الله عنه بعد سيدنا عمر الفاروق رضي الله عنه.

فتح الله على يديه كثيرا من البلدان مثل قبرص واصطخر، وجور، ونيسابور، وسرخس، ومرو.

قتل عثمان رضي الله عنه شهيدا في الثامن عشر من شهر ذي الحجة سنة: خمس وثلاثين من حجرة المصطفى صلى الله عليه وسلم وقد بلغ من العمر اثنين وثمانين عاما.

قال حذيفة رضي الله عنه (أول الفتن قتل عثمان رضى الله عنه وآخر الفتن خروج الدجال).

أحب عن الأسئلة التالية:

١: من هو عثمان بن عفان رضي الله عنه ؟

٢: متى ولد ومتى أسلم رضي الله عنه ؟

٣: لما ذا لقب عثمان رضي الله عنه بذى النورين ؟

٤: لما ذا اشتهر في التاريخ بجامع القرآن؟

٥: ماهي البلاد التي فتحت في زمن خلافته؟

سيدنا على رضي الله عنه

هو علي بن ابى طالب رضي الله عنه رابع الخلفاء الراشدين ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وصهره أسلم وعمره عشر سنين أوتسع أو ثمانى سنوات.

تزوج فاطمة رضى الله عنها وهى سيدة نساء أهل الجنة، ولد له الحسن والحسين منها ، وهما سيدا شباب أهل الجنة .كان رضي الله عنه من السابقين الأولين في الاسلام ولما هاجر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة أمره أان يقيم بعده بمكة حتى يؤدي عنه الأمانات ، شهد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بدراً واحدا وسائر المشاهد الا ّغزوة تبوك، فأن النبى صلى الله عليه وسلم استخلفه على المدينة المنورة وقد اعطاه الرسول صلى الله عليه وسلم الراية يوم خيبر، مخبرا أن الفتح يكون على يديه. وهو أحد العشرة المشهود لهم بـ"الجنان"، وقال فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم أيضا:((أنا مدينة العلم وعلي بابها)).

وورد عن النبي صلى الله عليه وسلم فيه :((من كنت مولاه فعلي مولاه)).

وقال عمر رضي الله عنه: "على أقضانا" وقال ابن مسعود رضي الله عنه: "كنا نتحدث أن أقضى أهل المدينة علي" وكان عليي رجلا حكيما روى عنه الكثير من الحكم والأمثال والكلمات الوجيزة البديعة. ومن مقاله رضى الله عنه: "التوفيق خير قائد، وحسن الخلق خير قرين، والعقل خير صاحب، والأدب خير ميراث، ولا وحشة أشد من العجب".

أجب عن الأسئلة التالية:

١: من هو على رضي الله عنه ؟

٢: متى أسلم على رضي الله عنه ؟

٣: لما ذا بقى على بمكة بعد هجرة المصطفىٰ صلى الله عليه وسلم؟

٤: ماذا قال فيه الرسول يوم فتح خيبر ؟

٥: ماهو قول عمر في على رضى الله عنهما؟

املأ الفراغات الآتية:

أسلم على ﷺ وعمره :..

تزوج على ﷺ السيدة:..

وقد أعطاه الرسول ﷺ الراية:.................................

قال فيه النبي ﷺ :...

الحروف الهجائية

س: ماهي الحروف الجحائية؟

ج: الـحروف الهجائية هي الأصوات التي يتكون منها اللفظ مثل: (ا-ب-ت-الى ي).

س: كم عدد الحروف الهجائية؟

ج: هي تسعة وعشرون حرفا؟

(ا-ب-ت- ث -ج- ح- خ- د- ذ- ر- ز- س- ش- ص- ض- ط- ظ- ع- غ- ف- ق- ك -ل- م- ن- ه -و- ء- ي-).

س: ما هواللفظ؟

ج: هـو الـصـوت الـمشتـمـل عـلـى بـعض الحروف الحجائية مثل: (بكر) فانه يتركب من الباء والكاف والراء .

الكلمة

س: ماهي الكلمة ، وما اقسامها ؟

ج: الكلمة لفظ وضع لمعنى مفرد .وأقسامها ثلاثة:

هي **١** :اسم . **٢**: فعل . **٣**: حرف .

س: ما هوالاسم ؟

ج: ما يسمى به انسان أو حيوان أو أى شئى آخر و يظهر معنى الاسم بنفسه : مثل: خَالِد، كِتَابٌ ،حِصَانٌ.

س: ما هو الفعل ؟

ج: مـادل عـلـى حـدث مـقتـرنـا بـالـزمـن ويظهر معنى الفعل بنفسه مثل خَرَجَ، يَجْلسُ، اكتُبُ.

س: ما هوا لحرف؟

ج: مـا لا يـكـون اسـمـاً ولا فـعلاً ولا يـظهر معنى الحرف الا باقترانه بالاسم أو الفعل .مثل : في ،عن ،الى.

الكلمة		
الاسم	الفعل	الحرف

أقسام الفعل

س: ما أقسام الفعل ؟

ج: الفعل ثلاثة اقسام هي :

[١] الماضي. [٢] المضارع. [٣] الأمر.

س: ما هو الفعل الماضي ؟

ج: مادل على حدث في الزمن الذى مضى مثل: ذَهَبَ ،قَرَأْتُ،غَسَلْتُ.

س: ما هو المضارع؟

ج: مادل على حدث في زمن الحال أو الاستقبال مثل: يَأْكُلُ، اَكْتُبُ.

س: ماهو فعل الأمر ؟

ج: ما يطلب به انشاء الحدث في الزمن المستقبل مثل:اُكْتُبُ.

الفعل		
الماضى	المضارع	الأمر

التذكير والتأنيث

س: ما هو المذكر ؟

ج: مادل على ذكر سواء كان انسانا ،أو حيوانا ،أو أى شئ آخر، مثل: محمد، جميل ،قلم .

س: ماهو المؤنث؟ وما علامات التأنيث؟

ج: مـا دل عـلـى انثـى سواء كان انسانا ،أو حيوانا أو أي شئ آخر .مثل معلمة ، شاة، مدرسة.

وعلامة التأنيث هي:

: التاء مثل: خَدِيجَة.

: الألف المقصورة مثل: لَيْلَى.

: الألف الممدودة مثل: حَمْرَاء.

اللفظ من حيث العدد

س: ماهو المفرد؟

ج: المفرد لفظ دل على واحد أو واحدة مثل: مُعَلّم ،مُعَلّمة.

س: ما هو المثنى ؟

ج: المثنى لفظ دل على اثنين ،أو اثنتين مثل: مُعَلّمَان ، مُعَلّمَتان.

س: ما هو الجمع؟

ج: الجمع لفظ دل على اكثر من اثنين أو اثنتين .مثل: مُعَلّمُون ، مُعَلّمَات ، رِجَال، بَنَات.

اللفظ من حيث العدد

المفرد	المثنى	الجمع

الجمع وأقسامه

س: ما أقسام الجمع ؟

ج: الجمع حسب بناء مفرده قسمان :

[١] سالم . [٢] تكسير .

السالم : ماسلم بناء مفرده عند الجمع وهو نوعان:

[١] مذكر . [٢] مؤنث.

التكسير: ماتغير بناء مفرده عند الجمع ويسمى جمع تكسير وغير سالم أيضا وهو نوعان :

[١] مذكر . [٢] مؤنث .

وهكذا صار اقسام أربعة وهي:

[١] جمع المذكر السالم .

[٢] جمع المؤنث السالم .

[٣] جمع تكسير المذكر.

[٤] جمع تكسير المؤنث .

الجمع

مذكر سالم	مؤنث سالم	مذكر تكسير	مؤنث تكسير

س: ما هو جمع المذكر السالم ؟

ج: ما لا يتغير فيه بناء المفرد فيه، و يصاغ بزيادة الواو والنون في آخر مفرده.

مثال: مُسْلِم جمع المذكر السالم منه مُسْلِمُون.

س: ماهو جمع المؤنث السالم ؟

ج: ما يتغير فيه بناء مفرده ويصاغ بزيادة الألف والتاء في آخر المفرد.مثل مسلمة ، جمع المؤنث السالم منه ، مسلمات.

س: ما هو جمع تكسير المذكر؟

ج: الذى تغير فيه صورة المفرد مثل: رَجُل ،جمع التكسير منه رِجَال.

س: ما هو جمع تكسير المؤنث ؟

ج: الذى تغير صورة المفرد فيه .مثل: "مدرسة" جمع التكسير منه "مدارس".

أسماء الإشارة

س: ماهو اسم الإشارة ؟

ج: كلمة تشاربها إلى أى ذات ويكون للقريب والبعيد وللمذكر والمؤنث .واسم الإشارة يطابق المشار اليه في العدد والجنس.

س: ماهي أسماء الإشارة للقريب ؟

ج: هي ستة:

ثلاثة للمذكر: نحو (هَذَا) للمفرد.

.... و (هَذَان) للمثنى.

.... و (هَؤُلاء) للجمع.

ثلاثة للمؤنث: نحو (هَذِه) للمفرد.

.... و (هَا تَان) للمثنى.

.... و (هَؤلآءِ) للجمع.

س: ماهي أسماء الإشارة للبعيد ؟

ج: هي ستة :

ثلاثة للمذكر: نحو (ذَلِكَ) للمفرد .

.... و (ذَانِک) للمثنى .

.... و (أُولٰئکَ) للجمع .

ثلاثة للمؤنث: نحو (تِلکَ) للمفرد .

.... و (تَانِکَ) للمثنى .

.... و (أُولٰئک) للجمع.

جدول أسماء الإشارة

المشار إليه		أسماء الإشارة	
الجنس	العدد	للقريب	للبعيد
مذكر	مفرد	هذا	ذلک
//	مثنى	هذان	ذانک
//	جمع	هؤلاء	أولئک
مؤنث	مفرد	هذه	تلک
//	مثنى	هاتان	تانک
//	جمع	هؤلاء	أولئک

المركب وأقسامه

س: ما هو المركب ؟

ج: المركب: ما يتألف من كلمتين فأكثر ، وهو قسمان.

[١] مفيد . [٢] وغير مفيد .

س: ما هوالمركب المفيد ؟

ج: التركيب الذي يفيد فائدة تامة بحيث يحسن السكوت عليه من جهة المتكلم والسامع لا يبقى منتظراً لأمر آخر ، ويسمى بالكلام ، أو الجملة أيضا ،وهو قسمان:

[١] جملة إسمية . [٢] جملة فعلية .

الجملة وأجزاء ها

س: ماهي الجملة الاسمية ؟

ج: هي التي تبدأ بالاسم وتشمل على جزء ين .

[١] مبتدأ . [٢] خبر .

مثل: ((المُدَرِّسُ مُخْلِصٌ)) المُدَرِّسُ مبتدأ .مُخلِصٌ خبر .

س: ماهي الجملة الفعلية ؟

ج: هي التى تبدأ بالفعل وتشمل على فعل، وفاعل فقط مثل: نَزَلَ المَطَرُ. (نَزَلَ) فعل ماض. (المَطَرُ) فاعل مرفو ع.

أو تشمل على فعل ،و فاعل ،و مفعول .

مثل: ((خَلَقَ الله الأرضَ))

((خَلَق: فعل ماض)) ((الله: فاعل مرفو ع)) ((الأرض: مفعول به منصوب)).

س: ماهو المبتدأ ؟

ج: المبتدأ اسم مرفوع يذكر غالبا في اول الجملة وينسب اليه الحكم .مثل : المدرس مخلص، "المُدَرِّسُ" مبتدأ، نُسِبَ اليه "مخلص".

س: ما هو الخبر ؟

ج: هو الحكم الذي ينسب الى المبتدأ ويكون مفردا ،أو جملة ،أوشبه جملة .مثل: الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ .الطَّالِبُ : مبتدأ .مُجْتَهِدٌ: خبر .

س: ما هو الفاعل ؟

ج: اسم مرفو ع يسند إليه الفعل ويدل على ذات حصل منه أوقام به الفعل مثل: فَرِحَ الوَلَدُ.((فَرِحَ))فعل ماض ((الوَلَدُ))فاعل مرفو ع .

س: ما هو المفعول ؟

ج: اسم منصوب يقع عليه فعل الفاعل .مثل : شَرِبَ الوَلَدُ المَاءَ .

(شَرِبَ) فعل ماض. (الوَلَدُ)فاعل مرفو ع . (المَاءَ)مفعول به منصوب.

المضاف والمضاف إليه

س: ما هو المضاف؟

ج: اسم يضاف الى ما بعده، ويوجب له الجر، مثل: كِتَابُ خَالِدٍ.

(كتَابُ) هو المضاف و(خَالِدٍ) هو المضاف اليه.

س: ما هوالمضاف اليه؟

ج: اسم يأتي بعد المضاف ويكمل معناه ويحدده بعدأن كان عاما وهو مجرور دائما، مثل: (خَالِدٍ) في المثال المذكور.

س: ماهي أحكام المضاف؟

احكام المضاف مايلي:

[١] يعرب المضاف حسب موقعه في الكلام.

[٢] لا يعرف المضاف بأل: ويحذف اذاكان معرفا بها.

مثل(الكتابُ) يقال بعد الاضافة(كِتَابُ خَالِد).

[٣] لاينون المضاف ويحذف تنوينه اذا كان منونا مثل: كِتَابٌ .يقال بعد الاضافة : (كِتَابُ خَالِدٍ).

[٤] يحذف نونه اذا كان مثنى مثل: "كتابان" .يقال بعد الأضافة: (كِتَابا خَالِدٍ).

[٥] يحذف نونه اذا كان جمع المذكر السالم مثل: مُسْلِمُون .يقال بعد الاضافة :(مُسْلِمو بَاكِسْتان).

[٦] يكون المضاف معرفة اذا اضيف إلى المعرفة مثل:(كِتابُ حَميدٍ) فالكتاب صار معرفة لاضافته الى "حميد".

[٧] يكون المضاف مخصوصا اذا اضيف الى النكرة مثل: كِتَابُ تلميذٍ)صار الكتاب مخصوصا لاضافته الى (تلميذ).

الصفة والموصوف، أوالنعت والمنعوت وأحكامهما

س: ماهوا لنعت؟ وما هو المنعوت؟

ج: النعت تابع يبين صفة من صفات الاسم الذي قبله.

المنعوت :هو الاسم المتبوع ينعت بذكر صفة من صفاته.

مثل: (كِتَابٌ مُفِيدٌ).

"كِتَابٌ" هو المنعوت "مُفِيدٌ" هو النعت.

ويقال للنعت الصفة .وللمنعوت : الموصوف أيضا.

س: ماهي أحكام المنعوت والنعت ؟

ج: المنعوت :يعرب حسب موقعه في الاعراب .

النعت: يتبع المنعوت في الاعراب والجنس والعدد وفي التنكير والتعريف.

س: ما هو المركب غير المفيد ؟

ج: هو التركيب الذي لا يفيد فائدة تامة ولايحسن السكوت عليه من جهة المتكلم والسامع ينتظر امرا حتى تتم الفائدة .وهو قسمان .

[١] اضافي: ما تركب من المضاف والمضاف اليه .

[٢] وصفي: ما تركب من الصفة والموصوف أو النعت والمنعوت.

المركب

مفيد أو جملة		غير مفيد	
فعلية	اسمية	اضافي	وصفي
مثل: جلس رشيد	مثل:الولد مجتهد	مثل:قلمُ سعيدٍ	مثل: كتاب مفيد

الجر و حروفه

س: ما هو الجر؟

ج: حالة مخصوصة لاسم تجلب حركة الكسر ،أوماينوب عنها.

س: ماهي الحروف الجارة؟

ج: هي التي تجر الأسماء اذا دخلت عليها.

س: وعـددها سبعة عشر حرفا: الباء - التاء - الكاف - اللام - الواو- مُنْذُ - مُذْ - خَلاَ - رُبَّ - حاشا - مِنْ - عَدَا - في- عَنْ - عَلَى - حَتَّى - إلى.

س: ما هو المجرور؟

ج: هو الاسم الواقع في حالة الجر.

مثل: كَتَبَ مُحَمَّدٌ بالْقَلَمِ.الباء حرف جر.القلمِ: اسم مجرور.

الاستفهام وأدواته

س: ماهي أدوات الاستفهام؟

ج: الكلمات التى تستعمل للاستعلام عن امر تسمى بأداة الاستفهام؟

وأدوات الاستفهام هي:

أين: اسم استفهام للمكان .

كيف: اسم استفهام للحال.

متى: اسم استفهام للزمان.

كم: اسم استفهام للعدد.

من: اسم استفهام لذوى العقول .

ماذا: اسم استفهام لغير ذوى العقول .

هل: حرف استفهام عن معنى الجملة.

الجدول الآتى يشرح أدوات الاستفهام واستعمالهافي الكلام.

جدول أدوات الاستفهام

أدوات الاستفهام	الأمثلة
أين	أين تدرس؟
كيف	كيف حالك؟
متى	متى تذهب إلى البيت؟
كم	كم طالبا في الفصل؟
من	من المدير؟
ماذا	ماذا في الجيب؟
هل	هل صليت الفجر؟
(همزة) أ	أ أنت الناجح؟

الفعل لا بدله من فاعل أوماينوب عنه

س: كم حالة للفاعل؟

ج: الـفـاعـل لـه عـدة أحوال و باعتبارات مختلفة، فالفاعل من حيث النوع ثلاثة أقسام:

[١] غائب .

[٢] مخاطب .

[٣] متكلم .

وكل نوع حسب جنسه قسمان.

[١] مذكر.

[٢] مؤنث.

والكل حسب العدد ثلاثة أقسام:

[١] مفرد.

[٢] مثنى.

[٣] جمع.

فحصلت للفاعل حسب نوعه وجنسه وعدده ثمانية عشر حالة يشر حها الجدول الآتي:

جدول أحوال الفاعل

النوع	الجنس	عدد	رقم
غائب	مذكر	مفرد	١
//	//	مثنى	٢
//	//	جمع	٣
//	مؤنث	مفرد	٤
//	//	مثنى	٥
//	//	جمع	٦
مخاطب	مذكر	مفرد	٧
//	//	مثنى	٨
//	//	جمع	٩
//	مؤنث	مفرد	١٠
//	//	مثنى	١١
//	//	جمع	١٢
متكلم	مذكر	مفرد	١٣
//	//	مثنى	١٤
//	//	جمع	١٥
//	مؤنث	مفرد	١٦
//	//	منثى	١٧
//	//	مثنى	١٨

تصريف الفعل العربي

س: ما المراد من تصريف الفعل ولما ذا يصرف الفعل؟ وما الغرض من ذلك؟

ج: تصريف الفعل هو تحويله حسب فاعله من مثال الى آخر ومن صيغة الى أخرى، فيحول الفعل من المفرد الى المثنى والجمع ،ومن المذكر الى المؤنث، ومن الغائب الى المخاطب، و إلى المتكلم للدلالة على أحوال الفاعل، لأن الصيغة الواحدة لا تدل على الأحوال كلها.

س: كم مثالا يحصل بتصريف الفعل العربي؟

ج: لو خصص لكل حالة صيغة معينة لتصرف الفعل العربي الى ثمانية عشر مثالا حسب أحوال الفاعل المذكورة ، لكن الواقع أن الفعل يتصرف الى أربعة عشر مثالا تتناول أحوال الفاعل كلها حسب الترتيب الآتي.

جدول يوضح عدد أمثلة الفعل الماضي والمضارع

ستة للفاعل الغائب		الرقم
ثلاثه للمذكر	١- للمفرد	١
//	٢- للمثنى	٢
//	٣- للجمع	٣
ثلاثة للمؤنث	ا- للمفرد	٤
//	٢- للمثنى	٥
//	٣- للجمع	٦
ستة للفاعل المخاطب		
ثلاثة للمذكر	١- للمفرد	٧
//	٢- للمثنى	٨
//	٣- للجمع	٩
ثلاثة للمؤنث	ا- للمفرد	١٠
//	٢- للمثنى	١١
//	٣- للجمع	١٢
مثالان للفاعل المتكلم		
المشترک بين المذكر والمؤنث	ا - للمفرد	١٣
//	٢- للمثنى والجمع	١٤

جدول تصريف الماضي يوضح أحوال الفاعل وطريقة صياغة الأمثلة مع بيانها

أحوال الفاعل			طريقة صياغة الأمثلة		الأمثلة
النوعية	الجنس	العدد	الضمائر الظاهرة	حركة الأخيرة	
غائب	مذكر	مفرد	خال (الضمير المستتر)	الفتح	فَعَلَ
//	//	مثنى	ألف الإثنين	الفتح	فَعَلا
//	//	جمع	واو الجماعة	الضم	فَعَلُوا
//	مؤنث	مفرد	خال (الضمير المستتر)	الفتح	فَعَلَتْ
//	//	مثنى	ألف الإثنين	الفتح	فَعَلَتَا
//	//	جمع	نون النسوة	السكون	فَعَلْنَ
مخاطب	مذكر	مفرد	التاء المفتوحة - للمخاطب	السكون	فَعَلْتَ
//	//	مثنى	تما - للمثنى المخاطب	السكون	فَعَلْتُمَا
//	//	جمع	تم - للجمع المخاطب	السكون	فَعَلْتُمْ
//	مؤنث	مفرد	التاء المكسورة للمخاطبة	السكون	فَعَلْتِ
//	//	مثنى	تما - للمثنى المخاطب	السكون	فَعَلْتُمَا
//	//	جمع	تُنّ - للجمع المخاطب	السكون	فَعَلْتُنَّ
متكلم	مشترك	مفرد	التاء المضمومة للمتكلم	السكون	فَعَلْتُ
//	//	مثنى و جمع	نا - للمتكلم مع الغير	السكون	فَعَلْنَا

تحليل أمثلة الماضي

ملحوظة: [١]

للغائب ستة أحوال يتناولهاستة أمثلة (أى لكل حالة مثال مخصوص)

للمخاطب ستة أحوال يتناولها خمسة أمثلة.

لأن مثال المثنى المخاطب (مشترك بين المذكر والمؤنث متكرر في الجدول) فاحتسب مثالا واحدا.

ملحطوظة:

للمتكلم ستة أحوال يتناولها المثالان فقط.

المثال الأول يسمى بـ(المتكلم وحده) ويتناول الحالتين وهما:

[١] المفرد المذكر المتكلم .

[٢] المفرد المؤنث المتكلم .

المثال الثاني يسمى بـ(المتكلم مع الغير) ويتناول الأحوال الأربعة وهي:

[١] المثنى المذكر المتكلم .

[٢] المثنى المؤنث المتكلم .

[٣] الجمع المذكر المتكلم .

[٤] الجمع المؤنث المتكلم .

ملحوظة:

لو حذف المتكرر لكان عدد الأمثلة ثلاثة عشر مثالاً فقط لأن(فَعَلْتُمَا) مشترك بين المذكر والمؤنث المخاطبين .

حالة آخر الماضي:

س: ما حكم آخر الماضي؟

ج: لآخر الماضي ثلاثة أحوال .

[١] يبنى الماضي على الفتح اذا لم يتصل به ضمير رفع متحرك .

[٢] ويضم آخره اذا اتصل به واو الجماعة.

[٣] ويسكن آخره اذا اتصل به ضمير رفع متحرك .

ضمائر تلحق آخر الماضي:

س: ماهي الضمائر التي تلحق آخر الماضي ؟

ج: خمسة ضمائر تلحق آخر الماضي وهي:

[١] الألف. [٢] الواو. [٣] النون. [٤] التاء المتحركة. [٥] نا.

[١] الألف: للمثنى المذكر الغائب وللمثنى المؤنث الغائب .مثل:فَعَلاَ وفَعَلَتَا.

[٢] الواو: للجمع المذكر الغائب .مثل: فَعَلُوْا.

[٣] النون: للجع المؤنث الغائب .مثل: فَعَلْنَ.

[٤] التاء المتحركة: تلحق سبعة مواضع. كالآتي:

١ التاء المفتوحة - للمخاطب .مثل :فَعَلْتَ.

٢ التاء المكسورة - للمخاطبة .مثل :فَعَلْتِ .

٣ التاء المضمومة - للمتكلم وحده .مثل: فَعَلْتُ.

٤ التاء المضمومة مع (''ما'') للمثنى المذكر المخاطب. مثل فَعَلْتُمَا

٥ التاء المضمومة مع (''ما'') للمثنى للمؤنث المخاطب .مثل: فَعَلْتُمَا.

٦ التاء المضمومة مع (''الميم الساكنة'') للجمع المذكر المخاطب .مثل :فَعَلْتُمْ.

٧ التاء مع (''النون المشددة'') للجمع المؤنث مثل: فَعَلْتُنَّ.

[٥] نا: للمتكلم المثنى والجمع من المذكر والمؤنث مثل: ''فَعَلْنَا''.

تصريف المضارع

س: ماهي كيفية تصريف المضارع الي الأمثلة المطردة؟

ج: تضاف الياء كعلامة المضارع في أول الماضى مع ضم الأخير مثل (فَعَلَ) مضارعه (يَفْعَلُ) فهذا المثال هي نقطة بداية لتصريف المضارع فهو مخصوص للمفرد المذكر الغائب ثم تضاف احدى العلامات في الابتداء مع علامة الإعراب في الأخير كما يضاف ضمير ظاهر في بعض الأمثلة حسب الجدول الآتي:

جدول تصريف المضارع يوضح أحوال الفاعل وطريقة صياغة الأمثلة مع بيانها

أحوال الفاعل				طريقة صياغة الأمثلة	
النوع	الجنس	العدد	الضمائر الظاهرة	علامات الأعراب وحالة البناء	الأمثلة
غائب	مذكر	مفرد	الضمير مستتر	الضمة للرفع	يَفْعَلُ
//	//	مثنى	ألف الاثنين	النون المكسورة للرفع	يَفْعَلان
//	//	جمع	واو الجماعة	النون المفتوحة =	يَفْعَلُونَ
//	مؤنث	مفرد	الضمير مستتر	الضمة للرفع	تَفْعَلُ
//	//	مثنى	ألف الاثنين	النون المكسورة للرفع	تَفْعَلان
//	//	جمع	نون النسوة	مبنى على السكون	يَفْعَلْنَ
مخاطب	مذكر	مفرد	الضمير مستتر	الضمة للرفع	تَفْعَلُ
//	//	مثنى	ألف الاثنين	النون المكسورة للرفع	تَفْعَلان
//	//	جمع	واو الجماعة	النون المفتوحة للرفع	تَفْعَلُونَ
//	مؤنث	مفرد	ياء المخاطبة	النون المفتوحة للرفع	تَفْعَلِينَ
//	//	مثنى	ألف الاثنين	النون المكسورة =	تَفْعَلان
//	//	جمع	نون النسوة	مبنى على السكون	تَفْعَلْنَ
متكلم	مشترك	مفرد	الضمير مستتر	الضمة للرفع	أَفْعَلُ
//	//	مثنى و جمع	الضمير مستتر	الضمة للرفع	نَفْعَلُ

تحليل تصريف المضارع

ملحوظة: [١] ذكرفى جدول تصريف المضارع، **١٤**مثالاً .

و تكرر المثالان هما ((تَفْعَلُ)) و ((تَفْعَلانِ)) وهمايشتركان بين الأحوال المختلفة من الغياب والخطاب كالآتى:

المثال الأول : ((تَفْعَلُ))

تكرر في الجدول مرتان فهو مشترک بین الحالتين هما:

[١] المفرد المؤنث الغائب.

[٢] المفرد المذكر المخاطب.

المثال الثاني: ((تَفْعَلانِ))

ذكر في الجدول ثلاث مرات ويشترک بین الأحوال الثلاثة الآتية:

[١] المثنى المؤنث الغائب.

[٢] المثنى المذكر المخاطب .

[٣] المثنى المؤنث المخاطب.

لوحذف المتكرر لأصبح مجموع عدد أمثلة المضارع أحد عشر مثالا.

ملحوظة: [٢]

يشترک مثالا التكلم بين المذكر والمؤنث ((فى الماضى وفي المضارع)) أما الأول فلمفر ديهما وأما الثاني فللمثنيهما وجمعهما.

أقسام المضارع حسب أحكامه

س: الى كم قسم ينقسم المضارع نظراً الى أحكامه وصياغة أمثلته ؟

ج: ينقسم الى ثلاثة اقسام ؟

[١] فعل الواحد :وهى اربعة امثلة تتناول الأحوال التسعة للفاعل.

[٢] الأفعال الخمسة : هى خمسة أمثلة تتناول الأحوال السبعة للفاعل.

[٣] فعل جماعة النساء:وهما مثالان للحالتين للفاعل.

فعل الواحد

س: ماهو فعل الواحد؟ولما ذا يسمى بالواحد؟وكيف تصاغ أمثلته؟

ج: هو مضارع لم يتصل بآخره ضمير ظاهر و يكون ضمير الفاعل مستترافيه وهي أربعة أمثلة تتناول الأحوال التسع للفاعل و تسمى بفعل الواحد لكونها على هيئة صيغة المفرد.

ويصاغ فعل الواحد بزيادة علامةالمضارع وضم آخر الماضي حسب الجدول الآتي:

جدول فعل الواحد

طريقة الحصول على الأمثلة			
أحوال الفاعل التسعة	علامة المضارع		الأمثلة الأربعة
	في البداية	في الأخير	
١ مفرد مذكر غائب	الياء	الضمة للرفع	يَفْعَلُ
٢ مفرد مذكر مخاطب	التاء	=	تَفْعَلُ
٣ مفرد مؤنث غائب	//	=	//
٤ مفرد مذكر متكلم	الألف	=	أَفْعَلُ
٥ مفرد مؤنث متكلم	//	=	//
٦ مثنى مذكر متكلم	النون	=	نَفْعَلُ
٧ جمع مذكر متكلم	//	=	//
٨ مثنى مؤنث متكلم	//	=	//
٩ جمع مؤنث متكلم	//	=	//

أحكام فعل الواحد

س: ماهى الاحكام التى تشترک فيها أمثلة فعل الواحد؟

ج: هما كما يلى -

☆ يُرفع فعل الواحد الصحيح الآخر بالضمة اذا خلا من جازم أو ناصب.

☆ يُنصب فعل الواحد بالفتحة اذا دخل عليه ناصب.

☆ يجزم فعل الواحد معتل الآخر بحذف حرف العلة.

☆ يبنى على الفتح اذا لحقته نونا التوكيد الثقيلة والخفيفة.

الأفعال الخمسة

س: ماهي الأفعال الخمسة ، ولما ذا سميت بهذا الاسم ،وما هي كيفية صياغتها؟

ج: مضارع لحق به أحد الضمائر الثلاث :الألف ، الواو ، الياء وتصاغ كما يلى:

☆ يلحق ضمير الفاعل آخر الفعل الواحد.

☆ تلتحق النون كعلامة الرفع فى آخره.

☆ عدد أمثلة أفعال الخمسة في جدول التصريف خمسة فلذا سميت بالأفعال الخمسة.

☆ تتناول الأحوال السبعة للفاعل، وفيما يلي بيان الاسئلة في الجدول الآتي:

جدول الأفعال الخمسة يوضح الأحوال وطريقة صياغتها

أحوال الفاعل السبعة	طريقة الصياغة من فعل الواحد			أمثلة
	الضمائر	علامة الرفع	فعل الواحد	الأفعال الخمسة
١ مثنى مذكر غائب	الألف	النون	من يَفْعَلُ	يَفْعَلان
٢ مثنى مذكر مخاطب	=	=	من تَفْعَلُ	تَفْعَلان
٣ مثنى مؤنث غائب	=	=	=	=
٤ مثنى مؤنث مخاطب	=	=	=	=
٥ مفرد مؤنث مخاطب	الياء	=	=	تَفْعَلِينَ
٦ جمع مذكر مخاطب	الواو	=	=	تَفْعَلُونَ
٧ جمع مذكر غائب	=	=	من يَفْعَلُ	يَفْعَلُونَ

أحكام الأفعال الخمسة

س: ما هى الأحكام التى تجري في الأفعال الخمسة؟

ج: - هي مايلى -

[١] ترفع الأفعال الخمسة بثبوت النون (وهذا اذا لم يدخل عليها جازم أو ناصب).

[٢] تجزم الأفعال الخمسة بحذف النون (وهذا اذا دخل عليها جازم).

[٣] تنصب الأفعال الخمسة بحذف النون (وهذا اذا دخل عليها ناصب).

[٤] تحذف نون الاعراب اذا لحقت بها نون التوكيد الثقيلة.

[٥] لا تلحق النون الخفيفة بأمثلة المثنى من الأفعال الخمسة.

فعل جماعة النساء

س: ما المراد من 'فعل جماعة النساء'' ؟

ج: مضارع لحقت به نون الإناث المفتوحة مع بناء آخر المضارع على السكون.

و لجماعة النساء مثالان، يتناولان حالتى الفاعل وهما جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث مخاطب كما هو واضح فى الجدول الآتى:

جدول فعل جماعة النساء

حالتان للفاعل	طريقة الصيانة من فعل الواحد			المثالان
	الضمير	حالة الأخير	فعل الواحد	
جمع مؤنث غائب	النون	السكون	يَفْعَلُ	يَفْعَلْنَ
جمع مؤنث مخاطب	=	=	تَفْعَلُ	تَفْعَلْنَ

أحكام صيغتي جماعة النساء

س: ماهي الأحكام التى يشترك فيها صيغتا فعل جماعة النساء ؟

ج: [١] يبنى المضارع على السكون فى صيغتى جماعة النساء .

[٢] لا تأثير للجازم والناصب في صيغتى جماعة النساء من حيث اللفظ.

[٣] يزداد الألف الفاصلة بين نوني الضمير- والتوكيد اذا لحقت بهما النون الثقيلة.

[٤] لا تلحق النون الخفيفة صيغتى جماعة النساء .

علامات المضارع

س: ماهي علامة المضارع وكيف نوزعها على الأمثلة المختلفة ؟

ج: علامات المضارع أربعة وهي:الالف ، والنون ، الياء ، والتاء وهى موزعة على أمثلة المضارع كالآتي:

[١] الألف للمتكلم وحده.

[٢] النون للمتكلم مع الغير.

[٣] الياء للمفرد الغائب ، ومثناه ، وجمعه ، و الغائبات.

[٤] التاء للمفرد المخاطب ، ومثناه ، وجمعه ، و الغائبة، ومثناها ، والمخاطبة ، ومثناها ، والمخاطبات.

ضمائر تلحق آخر المضارع

س: ماهي الضمائر التى تلحق آخر المضارع؟

ج: أربعة ضمائر تلحق آخر المضارع وهى : الألف ، الواو ، النون ، الياء .

[١] الألف :

☆ للمثنى المذكر الغائب

☆ = المؤنث =

☆ = المذكر المخاطب

☆ = المؤنث =

[٢] الواو :

☆ للجمع المذكر الغائب

☆ = = المخاطب

[٣] الياء :

☆ للمفرد المؤنث المخاطب .

[٤] النون :

☆ للجمع المؤنث الغائب

☆ وللجمع المؤنث المخاطب.

علامات اعراب المضارع

س: ماهي علامات الأعراب التى تختص بالمضارع ؟

ج: هي ستة كما يلى :

[١] الضمة - للرفع في كل مثال خال من ضمير ظاهر.

[٢] الفتحة - للنصب = = = = = =

[٣] السكون - للجزم = = = = = =

[٤] ثبوت النون - للرفع فى كل مثال آخره الألف والواو والياء .

[٥] حذف النون - للنصب والجزم فى كل مثال آخره الألف والواو والياء .

[٦] حذف حرف العلة - فى المعتل الآخر فى حالة الجزم.

س: في كم موضع يبنى المضارع على السكون ؟

ج: يبنى المضارع على السكون في الموضعين هما صيغتا جماعة النساء .

الأمر المخاطب

س: ماهو الأمر المخاطب أو الأمر بالصيغة وكيف يصاغ لفظه.

ج: مادل على طلب وقوع الفعل من المخاطب ويصاغ لفظه من المضارع كما يلي:

[١] تحذف علامة المضارع من أوله .

[٢] يسكن آخره.(لكون الأمر مبنيا على السكون).

وكيفية اسكان الآخر كما يلي:

كيفية اسكان آخر الأمر المخاطب

- إذا خلا الفعل من ضمير ظاهر وكان صحيح الآخر فيسكن بالجزم أى بحذف الحركة مثل :((تَتَعَلَّمُ)) الأمر المخاطب منه ((تَعَلّمْ)) [حذفت علامة المضارع من أوله والحركة من آخره].
- اذا خلا الفعل من ضمير ظاهر وكان معتل الآخر يسكن بحذف حرف العلة مثل((تَقِى))الأمر المخاطب منه:((قِ)).((حذفت علامة المضارع من أوله وحرف العلة من آخره)).
- واذا اتصل به ضمير ظاهر

مثل: الألف أو الواو أو الياء يسكن بحذف نون الاعراب.

نحو: تَتعلّمان فالامر المخاطب منه تَعَلَّمَا.

وتَتَعَلَّمُونَ = = = تَعَلَّمُوا.

وتَتَعَلَّمِين = = = تَعَلَّمِى.

((ففى كل مثال حذفت علامة المضارع من الأول ونون الرفع من الآخر))

ملحوظة:

اذا اتصلت بآخر الفعل نون النسوة كان مبنيا على السكون بسبب النون فصياغة الأمر منه مايلى .

- تحذف علامة المضارع ثم يبقى الفعل على حاله مثل ((تَتَعَلَّمْنَ)) الأمر منه ((تَعَلَّمْنَ)).

((حذفت علامة المضارع من أوله ولم تحذف النون من آخره لأنها ضمير جماعة النساء وليست بنون الأعراب)).

ملحوظة:

اذا كان أول الفعل متحركا بعد حذف علامة المضارع فلصياغة الأمر المخاطب نقتصر على امرين فقط وهما:

[١] حذف علامة المضارع.

[٢] اسكان الأخير على الوجه المذكور.

واذا كان أوله ساكنا لا بد من أمر ثالث.

[٣] وهو اضافة همزة وصل فى الأول ولذا نقول:

تضاف فى مثل هذا "همزة وصل" فى الأول للبدأ بالمتحرك، لأن الابتداء بالساكن غير جائز و هذه الهمزة تسمى "همزة الوصل".

حركة همزة الوصل

- تكون همزة الوصل مضمومة اذا كانت عين المضارع مضمومة مثل: ((تَنْصُرُ)) الأمر منه ((اُنْصُرْ)).
- تكون الهمزة مكسورة فى حالتين

اذا كانت عين المضارع مفتوحة مثل: "تَفْتَحُ الأمر منه إِفْتَحْ".

أو = = = مكسورة مثل: " تَضْرِب الأمر منه اِضْرِبْ".

ففى كل مثال حصل ما يلى :

[١] حذف علامة المضارع من الأمر.

[٢] اسكان الأخير .

[٣] إضافة همزة الوصل فى الابتداء .

الاسم نوعان نكرة و معرفة

س: ماهى النكرة ؟

ج: اسم لا يدل على معيّن، وتكون النكرة شائعةً فى جنسه وتقبل علامة التعريف.

مثل: رَجُلٌ وكِتَابٌ. يطلق على أي رجل و أي كتابٍ و يدخل عليه "أل" ويقال "الرجل" و "الكتاب" .

س: ماهى المعرفة ؟ وما أنواعه؟

ج: اسم يدل على معيّن وانواعها كما يلي:

[١] الضمير . مثل: أنا - أنت - هو.

[٢] العلم . مثل: محمد - مكة.

[٣] اسم الاشارة. مثل: هذا - ذلك.

[٤] الاسم الموصول . مثل: الَّذِى - الّتِى .

[٥] المعرف بأل . مثل: الرجل - الكتاب .

[٦] المضاف الى معرفة . مثل: كِتابُ حَمِيدٍ .

س: ما المراد من التعريف وما هى طرق التعريف؟

ج: هو تعديل النكرة الى المعرفة وله طريقتان .

[١] ادخال ((أل))على النكرة مثل الرجل ،ويقال له ((المعرف بأل)).

[٢] اضافة النكرة الى المعرفة مثل: كِتَابُ خَالِدٍ ، ويقال له المعرف بالاضافة.

الضمير وأقسامه

س: ما هوالضمير ؟

ج: اسم يقوم مقام الاسم الظاهر ويدل على متكلم أو مخاطب أو غائب مثل: أنا - أنت - هو ـ هى امثلة الضمير المنفصل.

والتاء المتحركة - والكاف - والواو وغيرها هى امثلة الضمير المنفصل.

والضمير: إسم مبنى يقع في محل رفع ونصب وجر حسب الاسم الذى حل محله.

س: ما فائدة الضمير ؟

ج: فائدته الاختصار فى الكلام حتى لا يتكرر الاسم الظاهر مثل:

((جَاءَ مُحَمَّدٌ ، رَأَيْتُ مَحَمداً ، ذَهَبتُ مع مُحَمدٍ)).

أخصر منه قولنا : ((جَاء مُحمدٌ ورايْتُهُ وذَهَبتُ مَعَهُ)).

الضمير البارز والمستتر

س: ما هو الضمير البارز وما هو المستتر.

ج: البارز: ماكان له صورة في اللفظ مثل: هُو وأَنتَ. فى قولنا هو رَجُلٌ، أنْتَ مُؤمِنٌ.

المستتر: مالا يكون له صورة في الكلام مثل: ((اُكْتُبْ)) فإن التقدير ((اُكْتُبْ أنْتَ)) اكْتُبْ فعل امر مخاطب، أَنْتَ ضمير مستتر.

س: البارز نوعان ما هما؟

ج: هما : [١] منفصل. [٢] متصل.

ما هو المنفصل وماهو المتصل ؟

المنفصل: ضمير مستقل في النطق ويصح الابتداء به كما صح وقوعه بعد الَّا نحو:((ما نجح الاأنا)).

المتصل: ضمير غير مستقل في اللفظ ، هو كالجزء من الكلمة السابقة ولا يصح الابتداء به ولا يقع بعد الا مثل: ((التاء في كَتَبْتُ)) والكاف في "اليک" و الألف في "كَتَبَا" وللضمير حسب موقعه فيالاعراب أقسام كثيرة وسيأتى بيانها بالتفصيل بعد أنواع الاعراب.

العلم

س: ما هو العلم؟

ج: العـلـم اسم يدل على معين بحسب وضعه بلا واسطة أى بلا قرينة كخَالِد - وفاطمة - ومكّة وغيرها من أسماء البلاد والأشخاص والقبائل والانهار والبحار والجبال.

ملحوظة :

تدل المعارف ماعدا العلم على معين بواسطة قرينة.

فالضمير: يعين مسماه بقرينة التكلم أو الخطاب أو الغيبة.

واسم الاشارة: يعين مسماه بواسطة اشارة حسية أو معنوية.

واسم الموصول : يعين بواسطة الصلة .

والمعرف بأل: بواسطتها .(أى بواسطة أل).

والنكرة المضافة الى معرفة: تعين مسماها بواسطة الإضاطة.

الاسم الموصول

س: ما هوالاسم الموصول ؟

ج: هو اسم مبهم يصل بين تركيبين ، أحدهما قبله ، والثانى بعده .

ويـفتـقـر الاسـم الـموصول إلى ما بعده بحيث أنه يكمل معناه فلذا تسمى صلة الـموصـول وتشـمـل الـصـلة عـلـى ضمير يعود إلى الاسم الموصول مطابق له ويسمى بالعائد.

كما أن دلالة الاسم الموصول على معين تكون بواسطة الصلة.

مثل: جاء الَّذِى أكْرَمْتهُ.

جَاءَ - فعل ماض.الَّذِى- الاسم الموصول - اكرمته فعل وفاعل - والهاء مفعول به - والجملة الفعلية صلة الموصول .

الاسم الموصول نوعان:

[١] - خاص. [٢] - مشترك.

س: ماهى الأسماء الموصولة الخاصة.

ج: هي التى تفرد و تثنى وتجمع وتذكر وتؤنث حسب مقتضى الكلام كلها تختص بما وضع له .

كما هي موضحة فى الجدول الآتى :

جدول الاسماء الموصولة الخاصة

عدد	الجنس	
	مذكر	مؤنث
مفرد	الذي	التي
مثنى	اللذان	اللتان
جمع	الذين	اللاتي

س: ماهى الاسماء الموصولة المشتركة؟

ج: هي التى تكون بلفظ واحد للجميع فيشترك فيها المفرد والمثنى والجمع والمذكر والمؤنث كما هو واضح فى الجدول الآتى :

جدول الآسماء الموصولة المشتركة

من	للعاقل مثل: نجح من اجتهد.
ما	لغيره مثل:اقرأ ما ينفعك من الكتب .
من ذا	للعاقل مثل: من ذا فتح بلاد الشام .
ماذا	ولغير العاقل مثل:ماذا فتح عمرو بن العاص.
أيّ	للعاقل مثل:أيهم أكثر تقوىٰ.
=	ولغير العاقل مثل:اركب من السيارة أيها تريد.
أيتها	للمؤنث العاقل مثل:ياأيتها النفس المطمئنة

س: كم قسما للصلة؟

ج: تكون الصلة على ثلاثة أقسام.

[١] جملة اسمية . [٢] جملة فعلية . [٣] شبه جملة.

مثال الجملة الاسمية مثل: حضر الذى أبوه مسافر.

"حضر"فعل ماض"الذى"الاسم الموصول "ابوه مسافر".

(جملة اسميه صلة للموصول)

مثال الجملة الفعلية مثل: حضر الذي نجح في الاختبار.

"حضر" فعل ماض"الذى"الاسم الموصول "نجح فى الاختبار"

(شبه جملة صلة الموصول). فتكون ظرفا أو جاراً ومجروراً.

- مثال الظرف نحو: ذهب الذى عندك.

"الذى "الاسم الموصول"عندك "شبه جملة صلة له.

- مثال الجار والمجرور: نحو: قرأت مافي يدك.

"ما"الاسم الموصول "في يدك "الجار المجرور.

ملحوظة:

الاسماء الموصولة كلها مبنية وتقع في محل رفع أو نصب أو جر بحسب موقعها.